روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۱ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 غزہ میں جنگ کورواں سال ہی کسی نہ کسی طریقے سے ختم کردیں گے

7 کابینہ نے دولت مشترکہ کھیل 2030 کے لیے بولی جمع کرانے کی منظوری دی

2 متوقع صورتحال سے نمٹنے کے لئے موثر حکمت عملی وضع کرنے کی ضرورت

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Thursday 28 August 2025

ESTABLISHED IN 1985

28 اگست 2025، بمطابق 03 ربیع الاول 1447، جمعرات، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 202 صفحات 8 قیمت 3 روپے

ریکارڈ بارش سے جموں صوبے میں وسیع پیمانے پر تباہی، 36 جاں بحق، 20 زخمی، ریسکیو آپریشن ہنوز جاری

شدید بارشوں سے ریلوے ٹریک کو نقصان، 58 ٹرینیں منسوخ: حکام

دریائے جہلم نے اننت ناگ کے سنگم اور سرینگر کے رام منشی باغ میں خطرے کے نشان کو عبور کرلیا

کشمیر میں 11 سال بعد پھر منڈلا یا سیلاب کا خطرہ، حکام نے کیا الرٹ جاری

جموں، 27 اگست (یو این آئی) جموں وکشمیر میں موسلا دھار بارشوں نے تباہی مچا دی ہے، لگاتار دو روز کی بارش کے بعد مختلف حادثات میں جانی اور مالی نقصان ہوا ہے۔ ماتا ویشنو دیوی مندر کے راستے پر مٹی کے تودے گر آنے کے سبب 32 یاتری ہلاک جبکہ 20 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق، منگل کی سہ پہر تقریباً تین بجے ماتا ویشنو دیوی مندر کے راستے پر مٹی کے بھاری بھرکم تودے گر آنے (بقیہ ۶ پر)

دہشت گرد چاہے جتنے بھی طریقے اور حکمت عملی بدل لیں

وہ ہندوستان کو نقصان پہنچائیں تو وہ بچ نہیں سکتے۔ امت شاہ

شاہ نے آپریشن مہادیو انجام دینے والے بہادر سپاہیوں کو اعزاز سے نوازا

نئی دہلی/ ۲۷ اگست (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کو یہاں 'آپریشن مہادیو' کے تحت پہلگام پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں کو مارنے والے ہندوستانی فوج، جموں وکشمیر پولیس اور سنٹرل ریزرو پولیس فورس کے بہادر سپاہیوں سے ملاقات کی اور انہیں اعزاز سے نوازا۔ مسٹر شاہ نے یہاں ایک پروگرام میں ان فوجیوں کو اعزاز سے نوازا اور ہم وطنوں کے ذہنوں میں تحفظ کے احساس کو مضبوط کرنے کے لئے تمام سیکورٹی فورسز کو مبارکباد بھی دی۔ انہوں نے کہا کہ سلامتی کے اس یقین کی بنیاد پر ہندوستان (بقیہ ۶ پر)

لیفٹننٹ گورنر نے اعلیٰ سطحی میٹنگ میں سیلابی صورتحال اور بچاؤ کاروائیوں کا جائزہ لیا

سیلاب سے متاثرہ نشیبی علاقوں سے لوگوں کو محفوظ طریقے سے نکالنے اور

ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے متعلقہ اہلکاروں کو چوبیس گھنٹے چوکس رہنے کی ہدایت

سرینگر/ ۲۷ اگست/ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور متعلقہ مرکزی ایجنسیوں، فوج، فضائیہ، این ڈی آر ایف، سی اے پی ایف کی مسلسل بارش اور (بقیہ ۶ پر)

طویل جنگ کے لیے تیار رہیں افواج، فتح کے لیے ٹیکنالوجی اور حکمتِ عملی میں مہارت ضروری: راجناتھ سنگھ

آپریشن سندور نے موجودہ دور میں معلومات اور سائبر جنگ کی اہمیت کو اجاگر کیا

ہندوستان نے جنگ کے میدان اور اس کے قواعد متعین کئے اور دشمن کو اپنی مرضی کے مطابق لڑنے پر مجبور کیا

ڈاکٹر امبیڈکر نگر (مہو)، ۲۷/ اگست (یو این آئی)

وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ موجودہ دور میں جنگوں کی پیچیدگی اور غیر یقینی صورتحال میں صرف فوجیوں یا ہتھیاروں کی تعداد ہی کافی نہیں ہے، بلکہ وہی افواج کامیاب ہوں گی جو جدید ٹیکنالوجی، مؤثر حکمتِ عملی اور جنگ کی نوعیت کے مطابق فوری ردعمل دینے کی صلاحیت رکھتی ہوں۔ انہوں نے ملک اور افواج کے طویل مدتی جنگوں کے لیے تیار رہنے کی ضرورت پر زور دیا اور اس کے لیے ضروری صلاحیت اور وسائل کی دستیابی کو بھی اہم قرار دیا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ مستقبل کی جنگیں صرف ہتھیاروں کی نہیں ہوں گی، (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سیلاب سے متاثرہ جموں کا تفصیلی دورہ کیا

وزیر اعظم کو سیلاب سے ہوئے نقصانات سے آگاہ کیا

اِمداد اور بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا، متاثرہ کی ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی یقین دہانی

جموں/ ۲۷ اگست/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مانسون کی شدید بارشوں اور جموں میں سیلاب کی صورت حال کے بعد نقصانات کا جائزہ لینے اور فوری امدادی اقدامات کی نگرانی کے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں 28 اگست کو تمام کالج و اسکول بند رہیں گے: سکینہ یتو

کشمیر یونیورسٹی اور اسلامک یونیورسٹی کی جانب سے امتحانات ملتوی

سرینگر/ ۲۷ اگست/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر میں خراب موسمی صورتحال کے بیچ جمعرات کو حکام نے پرائمری سطح سے کالجوں تک تمام بند رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس حوالے سے جموں وکشمیر کی وزیر تعلیم سکینہ ایتو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا ہے خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر 28 اگست کو تعلیمی ادارے بند رہیں گے۔ ادھر کشمیر یونیورسٹی اور اسلامک یونیورسٹی نے جمعرات کو لئے جارہے امتحانات کو ملتوی کردیا ہے کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ خراب موسمی صورتحال کے بیچ 28 اگست کو بھی جموں وکشمیر کے تمام سکول اور کالج 28 اگست کو بند رہیں گے۔ خیال رہے بدھ کو بھی جموں وکشمیر میں تمام تعلیمی ادارے احتیاطی طور بند رہے ہیں۔ ادھر کشمیر یونیورسٹی اور اسلامک یونیورسٹی نے جمعرات کو لئے جارہے امتحانات کو ملتوی کردیا ہے۔ اسلامک یونیورسٹی جانب سے ایک بیان کے مطابق جمعرات کو یونیورسٹی بند رہے گی اور امتحانات کو ملتوی کردیا گیا ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا جموں دورہ، زخمی یاتریوں کی عیادت کی

جاں بحق افراد کے لواحقین کو فی کس پانچ لاکھ روپے کی مالی امداد دی جائے گی

جموں/ ۲۷ اگست (یو این آئی/ ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز شری ماتا ویشنو دیوی نارینا سپر اسپیشیلٹی اسپتال کٹڑا کا دورہ کر کے ان عقیدت مندوں کی عیادت کی جو اردھکواڑی کے نزدیک بھوسکھلن کے دوران زخمی ہوئے تھے اور فی الوقت اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ سینئر (بقیہ ۶ پر)

اے سی بی نے پی ڈی ڈی کے انجینئر سمیت تین ملازموں کو رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا

راجوری میں اسسٹنٹ کمشنر فوڈ سیفٹی کو رشوت لیتے حراست میں لیا گیا

سری نگر، 27 اگست (یو این آئی/ آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) نے پی ڈی ڈی کے ایک جونیئر انجینئر اور دو دیگر ملازموں کو رشوت کا مطالبہ کرتے اور لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ بیورو کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو کو ایک تحریری شکایت موصول ہوئی ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ پکھر پورہ چرار شریف علاقے میں تعینات الیکٹرک ڈپارٹمنٹ کے جونیئر انجینئر محمد عرفان گنائی نے شکایت کنندہ کے گھر سے ملحقہ ایچ ٹی لائن کو منتقل کرنے کے لیے دیگر دو ماتحت ملازمین کے ذریعے 5 ہزار روپے رشوت طلب کیے۔ انہوں نے کہا کہ شکایت کنندہ، رشوت دینے کے لیے تیار نہیں تھا لہٰذا اس نے قانونی کارروائی کے لیے اے سی کی طرف رجوع کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ معلومات کے نتیجے میں اور شکایت میں لگائے گئے الزام کی تصدیق کے لیے اے سی بی سری نگر کے ایک نامزد افسر کے ذریعے معاملے کی احتیاط سے تصدیق کی گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ شکایت کے مواد، تصدیق کرنے والے افسر کے نتائج اور سفارشات کی بنیاد پر، انسداد بدعنوانی ایکٹ 1988 (ترمیم شدہ 2018-) کے سیکشن 7، 12 کے تحت جرم (2) 61 بی این ایس میں پی ڈی ڈی ملازم محمد عرفان گنائی (جونیئر (بقیہ ۶ پر)

کٹڑہ سانحہ پر صدر جمہوریہ اور وزیر اعظم، لیفٹننٹ گورنر، وزیر اعلیٰ نے کیا سخت دکھ کا اظہار

سری نگر/ ۲۷ اگست/ جے کے این ایس/ صدر جمہوریہ، وزیر اعظم، مرکزی وزیر داخلہ، جموں وکشمیر کے لیفٹننٹ گورنر، وزیر اعلیٰ اور دیگر کئی رہنماؤں نے کٹرہ میں ویشنو دیوی مندر کے راستے پر مٹی کے تودے گرنے سے کم از کم 32 افراد کے ہلاک اور دیگر 20 کے زخمی ہونے پر افسوس اور دکھ کا اظہار کیا۔ صدر دروپدی مرمو نے بدھ کو کہا کہ جموں وکشمیر میں ماتا ویشنو دیوی مندر کے راستے پر مٹی کے تودے گرنے کے واقعہ میں جانوں کا نقصان انتہائی افسوسناک ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا صدر جمہوریہ نے راحت اور بچاؤ کاموں کی کامیاب تکمیل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ صدر مرمو نے کہا کہ ماتا ویشنو دیوی مندر کی یاترا کے راستے پر لینڈ سلائیڈنگ میں (بقیہ ۶ پر)

خراب موسمی حالات کے بیچ وادی میں سیلابی تیاریوں کا جائزہ: ڈویژنل کمشنر کشمیر کی ہنگامی میٹنگ

فی الوقت کسی بڑے سیلاب کا خطرہ نہیں ہے، محکمہ موسمیات

سری نگر/ ۲۷ اگست (ایجنسیز) کشمیر صوبے میں مسلسل بارشوں اور خراب موسمی حالات کے پیش نظر ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشل گرگ نے بدھ کو ایک ہنگامی اجلاس طلب کیا تاکہ ممکنہ سیلابی خطرات اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے محکموں اور ضلعی انتظامیہ کی تیاریوں کا جائزہ لیا جاسکے۔ میٹنگ کے آغاز پر صوبائی کمشنر نے ضلع وار صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا جس میں حساس اور کمزور علاقوں کا نقشہ، ضلعی سطح پر کنٹرول رومز کی کارکردگی، ضروری اشیاء کی دستیابی، افرادی قوت اور مشینری کی تیاری، وسائل کی تعیناتی اور انخلاء کے متبادل منصوبوں پر غور کیا گیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مؤثر مواصلاتی نظام کو فعال بنایا جائے تاکہ حقیقی وقت میں عوام اور افسران کو بروقت معلومات فراہم کی جاسکیں۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ ضلع اور تحصیل سطحی کمیٹیوں کی رابطہ فہرست کو فوری طور پر اپ ڈیٹ کریں اور مواصلاتی نظام کے نا (بقیہ ۶ پر)

20 گھنٹے کے بعد فون وانٹرنیٹ خدمات بحال

صارفین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا

مواصلاتی نظام درہم برہم، 2014 اور 2019 جیسے دن یاد آگئے، وزیر اعلیٰ

سرینگر/ ۲۷ اگست/ (کے این ایس) جموں کشمیر میں 20 گھنٹے تک متاثر رہنے کے بعد فون اور انٹرنیٹ خدمات کو بحال کیا گیا ہے جس کی وجہ سے لوگوں نے راحت کی سانس لی ہے۔ شدید بارشوں اور سیلاب جیسی صورتحال کے نتیجے میں موبائل اور انٹرنیٹ خدمات متاثر ہونے سے لوگوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی تھی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق مرکز کے زیر انتظام علاقے میں آپٹیکل فائبر کو نقصان پہنچنے کے 24 گھنٹے بعد، حکام نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں بدھ کو تمام نیٹ ورکس پر فون اور نیٹ ورک خدمات بحال کر دی گئیں۔ عہدیداروں نے بتایا کہ "فون اور انٹرنیٹ خدمات بشمول موبائل انٹرنیٹ، فائبر اور لینڈ لائن انٹرنیٹ کو بحال کردیا گیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ صارفین پورے نیٹ ورکس میں 5G نیٹ ورک کی رفتار تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ جموں خطے میں آپٹیکل فائبر کو دوبارہ جوڑنے کے بعد بحالی عمل میں آئی۔ حکام نے بتایا کہ جموں خطہ میں شدید بارش اور سیلاب کے درمیان متعدد مقامات پر فائبر کو پہنچنے والے نقصان کی اطلاع کے فوراً بعد تکنیکی ٹیموں کو کام پر لگا دیا گیا جس کی وجہ سے نیٹ ورک ٹوٹ گیا تھا۔ بندش کی وجہ سے بینکنگ خدمات میں بھی خلل پڑا۔ (بقیہ ۶ پر)

سیلابی پانی سے سامان کو بچانے کے دوران اننت ناگ میں المناک حادثہ

دو افراد بجلی کرنٹ لگنے سے لقمہ اجل

سرینگر/ ۲۷ اگست/ سی این آئی/ جنوبی ضلع اننت ناگ کے اچھہ بل علاقے میں ایک دلدوز حادثے میں سیلابی صورتحال کے بعد سامان کو بچانے کی کوشش کے دوران دو افراد بجلی کرنٹ لگنے سے لقمہ اجل بن گئے۔ سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اچھہ بل اننت ناگ میں ایک دلخراش حادثہ اس وقت رونما ہوا جب سیلابی پانی سے سامان کو بچانے کی کوشش کے دوران دو افراد کرنٹ لگنے سے لقمہ اجل بن گئے۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اچھہ بل اڈہ کے نزدیک کنگی واڑہ علاقے میں (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو کا لل دید ہسپتال، بون اینڈ جوائنٹ ہسپتال، پیڈیاٹرک ہسپتال اور

ایس ایم ایچ ایس ہسپتال سری نگر کا دورہ، طبی آلات اور دیگر ضروری سہولیات کا جائزہ لیا

سری نگر/ ۲۷ اگست/ وزیر برائے صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے شدید بارش کے بعد کی صورت حال کے پیش نظر آج سری نگر شہر کے بڑے طبی اداروں کا دورہ کیا تاکہ عوام کو دستیاب طبی آلات اور دیگر ضروری سہولیات کا جائزہ لیا جا سکے۔ وزیر موصوفہ نے دورے کے دوران لل دید ہسپتال سری نگر کا تفصیلی معائنہ کیا اور ایمرجنسی سروسز، او پی ڈی، زچہ و بچہ نگہداشت یونٹوں، تشخیصی لیبارٹریوں اور فارمیسی ونگ جیسے مختلف شعبوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے طبی آلات (بقیہ ۶ پر)

مرمو نے سپریم کورٹ میں دو ججوں کی تقرری کی

نئی دہلی/ ۲۷ اگست (یو این آئی) صدر دروپدی مرمو نے جسٹس آلوک ارادے، چیف جسٹس بامبے ہائی کورٹ اور جسٹس وپل منوبھائی پنچولی، چیف جسٹس پٹنہ ہائی کورٹ کو سپریم کورٹ کا جج مقرر کیا ہے۔ مرکزی وزیر قانون وانصاف ارجن رام میگھوال نے آج یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ صدر نے سپریم کورٹ میں دونوں ججوں کی تقرری چیف جسٹس آف انڈیا کی سربراہی میں کالجیم کی سفارش کی بنیاد پر کی ہے۔

اننت ناگ میں سیلابی صورتحال، لال چوک سمیت متعدد علاقے زیر آب

متعدد گاؤں میں رہائشی مکانات، دکانیں اور زرعی زمینیں پانی میں ڈوب گئی ہیں

سری نگر کے نشیبی علاقوں میں سیلابی صورتحال، کرسو راج باغ کے رہائشی محفوظ جگہ منتقل

پولیس اور انتظامیہ کے اہلکار متاثرہ بستیوں سے لوگوں کو نکالنے میں مصروف

سری نگر/ ۲۷ اگست (ایجنسیز) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں مسلسل بارشوں کے نتیجے میں دریاؤں اور ندی نالوں میں طغیانی کے باعث بدھ کو کئی دیہات اور نشیبی علاقے زیر آب آگئے۔ ضلع کے لال چوک علاقے میں صورتحال اس قدر سنگین ہے کہ لوگ گھٹنوں اور کمر تک پانی میں چلنے پر مجبور ہیں جبکہ کئی مقامات پر مقامی لوگ ٹریکٹروں اور دیگر گاڑیوں کی مدد سے (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے سیلاب کی تیاریوں کا جائزہ لیا

افسران کو کسی بھی غیر متوقع صورتحال سے نمٹنے کیلئے چوکس رہنے کی ہدایت

سری نگر/۲۷ اگست/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی اُمور جاوید احمد رانا نے آج جموں و کشمیر میں سیلاب کی تیاریوں اور ردِعمل کا جائزہ لینے سے متعلق ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا اور سکینہ ایتو نے ویشنو دیوی کے قریب لینڈ سلائیڈنگ

سے قیمتی جانوں کے ضیاع پر دُکھ کا اِظہار کیا

سری نگر/27/اگست/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے ماتا ویشنو دیوی مندر کے قریب شدید بارشوں کے نتیجے میں پیش آنے والی لینڈ سلائیڈ سے قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے۔ اُنہوں نے اس المناک سانحے میں جاں بحق ہوئے افراد کے لواحقین سے دلی اظہارِ تعزیت کی اور زخمیوں کی جلد صحتیابی و شفایابی کے لئے دُعا کی۔ وزیر موصوف نے کہا، "ماں ویشنو دیوی مندر کے راستے میں لینڈ سلائیڈ سے کئی عقیدت مندوں کی موت کا واقعہ نہایت افسوسناک اور دلخراش ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کی اَرواح کو دائمی سکون عطا کرے۔" اُنہوں نے مزید کہا کہ عمر عبداللہ کی حکومت متاثرہ افراد کی ہر ممکن مدد کے لئے تمام ضروری اَقدامات اُٹھا رہی ہے۔ اُنہوں نے بتایا کہ صوبہ جموں کے مختلف علاقوں میں موسلا دھار بارشوں کے باعث پیدا ہونے والی صورتحال پر انتظامیہ مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور افسران کو کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ہائی الرٹ پر رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ وزیر جاوید رانا نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں اور تمام ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ ادھر وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے ماتا ویشنو دیوی تودے گرانے کے واقعے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دُکھ کا اِظہار کیا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ یہ دل دہلا دینے والا سانحہ جموں و کشمیر کے لوگوں (بقیہ ۶ پر)

متعدد ارکان اسمبلی نے جاوید رانا سے ملاقات کی

سری نگر/27/اگست/(ڈی آئی پی آر) ارکانِ اسمبلی سیف اللہ میر، جاوید اقبال چودھری، مظفر اقبال خان، فیاض احمد میر اور افتخار احمد نے آج سول سیکرٹریٹ میں وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا سے ملاقات کی۔ دورانِ میٹنگ ارکانِ اسمبلی نے اپنے اپنے حلقہ انتخاب میں عوامی فلاح و بہبود اور ترقی سے متعلق اہم مسائل پر وزیر موصوف کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ارکان نے پانی کی فراہمی، جنگلات (بقیہ ۶ پر)

پسیاں گرنے کے باعث جموں سرینگر شاہراہ سمیت کئی اہم سڑکیں دوسرے روز بھی بند

ہزاروں کی تعداد میں چھوٹی بڑی مسافر و مال بردار گاڑیاں

شاہراہ پر درماندہ، شاہراہ کو کھولنے کے کام جاری

سرینگر/27 اگست/سی این آئی/ وادی کشمیر میں کئی دنوں سے جاری موسلا دار بارشوں کے نتیجے میں کئی مقامات پر پسیاں گر آنے کے باعث جموں سرینگر شاہراہ، مغل روڑ اور سرینگر لیہ شاہراہ سمیت درجنوں رابطہ سڑکیں بند ہوئی ہے جس کے نتیجے میں سینکڑوں مسافر و مال بردار گاڑیاں مختلف مقامات پر درماندہ ہو گئی۔ ٹریفک حکام کے مطابق شاہراؤں کو قابل آمدرفت بنانے کا کام جاری ہے اور سڑکیں گاڑیوں کی آمدورفت کے قابل ہو جانے کے بعد کسی بھی نئی گاڑی کو شاہراہ پر اس وقت تک چلنے کی اجازت نہیں ہوگی جب تک نہ درماندہ پڑی گاڑیاں اپنی اپنی منزلوں پر پہنچ سکیں۔ سی این آئی کے مطابق ٹنل کے آر پار گزشتہ تین روز سے جاری موسلا دار بارشوں کے نتیجے میں بدھ کو کئی مقامات پر پسیاں کے باعث جموں سرینگر شاہراہ گاڑیوں کی آمدورفت کیلئے بند کردی گئی۔ بدھ کو مسلسل تیسرے روز بھی پسیاں گر آنے کے بعد شاہراہ بند ہونے کے ساتھ ہی سینکڑوں کی تعداد میں مسافر و مال بردار گاڑیاں مختلف مقامات پر درماندہ ہو گئی۔ اس دوران بارڈر روڑ آرگنائزیشن اور سیول انتظامیہ کی جانب سے شاہراہ کو گاڑیوں کی آمدورفت کے قابل بنانے کے سلسلے میں کام جاری ہے۔ جموں سرینگر شاہراہ کے محکمہ ٹریفک کے حکام نے اس بات کی تصدیق کی کہ جواہر ٹنل، پنچی ٹاپ، بانہال کے علاقوں میں تازہ پسیاں گرانے کے باعث شاہراہ کو گاڑیوں کی آمدورفت کیلئے بند کر دیا گیا ہے جس کے نتیجے میں سینکڑوں گاڑیاں پنچی ٹاپ، بانہال اور جواہر ٹنل کے قریب درماندہ ہو کر رہ گئی ہیں۔ ٹریفک حکام کے مطابق شاہراہ گاڑیوں کی آمدورفت کے قابل ہو جانے کے بعد کسی بھی نئی گاڑی کو جموں سے سرینگر یا (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے سینئر افسران سے بات چیت کی اور سیلاب کی صورتحال اور

بچائو اور اِمدادی کارروائیوں کا جائزہ لیا

ترجیحی بنیادوں پر بجلی، مواصلات اور پانی سپلائی بحال کرنے کی ہدایت دی

زائد از 5000 افراد کو نشیبی اور زیرِ آب علاقوں سے محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا

سری نگر/۲۷ اگست/(ڈی پی آئی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار اور دیگر سینئر افسران سے بات چیت کی اور سیلاب کی صورتحال اور بچاؤ و اِمدادی کارروائیوں کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ جن علاقوں میں سیلاب کا پانی کم ہو رہا ہے وہاں ترجیحی بنیادوں پر بجلی، مواصلات اور پانی کی سپلائی کو بحال کیا جائے۔ زائد از 5000 افراد کو نشیبی اور زیرِ آب علاقوں سے محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ فوج، این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف، صوبائی کمشنر کے دفتر کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں اور یہ یقینی بنایا جا رہا ہے کہ اِمدادی سامان کی مناسب مقدار دستیاب ہو اور متاثرہ اَفراد کو ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہو۔ اُنہوں نے صوبہ جموں کے مختلف حصوں میں اس آفاتِ سماوی سے متاثرہ تمام اَفراد اور اِمدادی کاموں میں حصہ لینے والے بہادر رضا کاروں کی خیریت اور حفاظت کے (بقیہ ۶ پر)

سیلابی صورتحال: وزیر اعظم ذاتی طور پر نگرانی کر رہے ہیں: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

ترجیحات میں سب سے اہم بجلی، پانی اور موبائل سروسز کی فوری بحالی ہے

جموں/۲۷ اگست (یو این آئی) مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ جموں صوبے میں حالیہ بارشوں اور سیلابی صورتحال پر وزیر اعظم نریندر مودی خود ذاتی طور پر نگرانی کر رہے ہیں اور باقاعدگی سے تازہ صورتحال کی رپورٹ حاصل کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر سنگھ نے بتایا کہ وہ مسلسل صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار کے ساتھ رابطے میں ہیں، جو مختلف محکموں کے اعلیٰ افسران کے ساتھ صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ جموں صوبے میں بارشوں کا سلسلہ اب بھی جاری ہے، دریائے توی کا پانی اگرچہ کم ہو چکا ہے لیکن دریائے چناب اب بھی خطرے کے نشان کے قریب بہہ رہا ہے۔ مرکزی وزیر کے مطابق ترجیحات میں سب سے اہم بجلی، پانی اور موبائل سروسز کی فوری بحالی ہے جس پر متعلقہ محکمے رات دن کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، نیم فوجی دستے، فوج اور ایئر فورس مکمل ہم آہنگی کے ساتھ سول انتظامیہ کی مدد کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ جموں صوبے کے تمام اسکول اور کالج بند رکھنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں اور عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ غیر ضروری نقل و حرکت سے (بقیہ ۶ پر)

فوج نے مادھو پور کے قریب پھنسے 22 سی آر پی ایف

جوانوں اور تین شہریوں کو ہیلی کاپٹر سے بحفاظت نکالا

جموں، 27 اگست (یو این آئی) مادھو پور کے قریب پھنسے ہوئے 22 سی آر پی ایف اہلکاروں اور تین شہریوں کو بھارتی فوج نے ایک جرات مندانہ اور بروقت کارروائی کر کے بحفاظت او صحیح سلامت نکال لیا۔ مذکورہ افراد گزشتہ روز سے شدید موسمی صورتحال کے باعث ایک عمارت میں محصور تھے۔ ایک دفاعی ترجمان نے بتایا کہ بدھ کی صبح چھ بجے کے قریب آرمی نے عمارت میں پھنسے ہوئے 22 سی آر پی ایف جوانوں اور تین شہریوں کو ہیلی کاپٹروں کے ذریعے محفوظ جگہ منتقل کیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جوں ہی آرمی نے پھنسے ہوئے جوانوں اور مقامی شہریوں کا ریسکیو کیا تو چند منٹوں کے اندر اندر ہی عمارت زمین بوس ہو گئی۔ ترجمان کے مطابق فوج کی ریسکیو ٹیم نے پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر کم سے کم وقت میں 22 سی آر پی ایف اہلکاروں اور تین شہریوں کو باہر نکال کر ایک بہت بڑے سانحہ کو رونما ہونے سے پہلے ہی ٹال دیا۔

سری نگر پولیس نے سیلابی صورتحال کے پیش نظر ریسپانس میکنزم فعال کیا

شہر کے مختلف حصوں میں ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں

سری نگر، 27 اگست (یو این آئی) مسلسل بارش کی وجہ سے سری نگر شہر کے نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے سے عوامی مشکلات بڑھ گئیں ہیں۔ اس صورتحال کے پیش نظر سری نگر پولیس نے بدھ کے روز ایک جامع رسپانس میکنزم متعارف کرایا تاکہ شہریوں کی حفاظت اور ان کی نقل و حرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ پولیس ترجمان کے مطابق شہر کے مختلف حصوں میں ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں جو بارش سے متاثرہ نشیبی علاقوں میں لوگوں کو بروقت مدد فراہم کر رہی ہیں اور ضرورت پڑنے پر انخلا بھی یقینی بنا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، مسلسل خراب موسم کے پیش نظر، سری نگر پولیس نے ضلعی انتظامیہ کے قریبی اشتراک سے ایک جامع ریسپانس میکنزم شروع کیا ہے تاکہ شہریوں کی سلامتی، نقل و حرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ پولیس ٹیمیں شہری محکموں کے ساتھ مل (بقیہ ۶ پر)

آئی ٹی آر فائل کرنے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2025 مقرر

آٹھ دستاویزات اپنی انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کے لیے تیار رکھنے ہونگے

سرینگر//27 اگست/ ٹی ای این/ حکومت نے مالی سال 2024-25 کے لیے انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2025 سے 15 ستمبر 2025 تک بڑھا دی ہے۔ یہ ریلیف ان ٹیکس دہندگان پر لاگو ہوتا ہے جنہیں اپنے اکاؤنٹس کا آڈٹ کرانے کی ضرورت نہیں ہے، جیسے تنخواہ دار افراد اور پنشنرز۔ تاہم، ٹیکس دہندگان کے لیے جن کے اکاؤنٹس کو آڈٹ کرنے کی ضرورت ہے، ITR فائل کرنے کی مقررہ تاریخ میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دستاویز کی تصدیق آپ کی واپسی کی درستگی کی تصدیق میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ آپ اپنی آمدنی کی تفصیلات اور منبع پر کٹوتی ٹیکس کی کراس چیک کر سکتے ہیں جیسا کہ TDS سرٹیفکیٹس میں دکھایا گیا ہے جس میں فارم 26AS اور سالانہ انفارمیشن سٹیٹمنٹ (AIS) انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کے پورٹل پر دستیاب ہے۔ اپنے انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کو آسان بنانے اور آخری لمحات کی پریشانی سے بچنے کے لیے، اہم دستاویزات پہلے سے جمع کرنا شروع کریں۔ ذیل کی فہرست میں عام طور پر (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ کا دورہ کیا اور صحت سہولیات کا جائزہ لیا

ہسپتال ہنگامی صورتحال میں بڑھتے مریضوں کو سنبھالنے کے لئے مکمل طور پر تیار

اننت ناگ/27/اگست/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ کا دورہ کیا اور جنوبی کشمیر میں مسلسل بارشوں کے پیش نظر ایمرجنسی تیاریوں اور طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ وزیر موصوف نے دورے کے دوران ایمرجنسی، آپریشن تھیٹروں اور انتہائی نگہداشت یونٹوں (آئی سی یوز) سمیت اہم وارڈوں کا (بقیہ ۶ پر)

کٹڑا اور جموں میں سیلابی سانحہ پر میرواعظ کا گہرا رنج و غم،

پیشگی تیاری اور منصوبہ بندی پر زور

سرینگر/۲۷ اگست/(آفاق نیوز) میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے کٹڑا میں تقریباً 30 قیمتی جانوں اور جموں کے دیگر حصوں میں متعدد جانوں کے زیاں پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے جو حالیہ دنوں میں مسلسل بارشوں سے پیدا ہونے والے سیلاب کے نتیجے میں جاں بحق ہوئے ہیں۔ میرواعظ نے مہلوکین کے اہل خانہ کے ساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر و حوصلہ عطا فرمائے۔ میرواعظ نے کہا کہ یہ نہایت افسوسناک ہے کہ موسم کی پیشگی وارننگ اور الرٹس کے باوجود کمزور اور خطرے میں رہنے والے خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ صرف وارننگ دینا کافی نہیں بلکہ متاثرہ علاقوں میں رہنے والوں کو بروقت شناخت کر کے محفوظ مقامات پر منتقل کرنا لازمی ہے۔ حکام کو دور اندیشی کے ساتھ اقدامات کرنے ہوں گے تاکہ قیمتی جانوں کا زیاں بار بار نہ ہو۔ انہوں نے انتظامیہ پر زور دیا کہ متاثرہ خاندانوں کو فوری ریلیف فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ایسے طویل مدتی اقدامات اختیار کیے جائیں جو مستقبل میں لوگوں کو اس طرح کی آفات سے محفوظ رکھ سکیں۔

جموں و کشمیر ہائی کورٹ کا ریڈر عہدے کیلئے سی بی ٹی اِمتحان ملتوی

سری نگر/27/اگست/(ڈی آئی پی آر) رجسٹرار ریکروٹمنٹ جموں و کشمیر ہائی کورٹ کی طرف سے جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن کے مطابق خراب موسم اور شدید بارشوں کے پیش نظر یہ نوٹیفکیشن اُن تمام اُمیدواروں کے لئے مطلع کیا جاتا ہے جنہوں نے آن لائن سی بی ٹی اِمتحان میں شرکت کرنی تھی۔ نوٹیفکیشن نمبر 02 آف 2025/آر آر/آر سی بتاریخ 26/مئی 2025ء کے تحت مشتہر کیا گیا تھا۔ ریڈر عہدے کے لئے جو امتحان 28/اگست 2025ء کو جموں اور سری نگر کے مختلف مراکز میں منعقد ہونا تھا، اسے ملتوی کر دیا گیا ہے اور اَب یہ امتحان 13/ستمبر 2025ء کو لیا جائے گا۔ نوٹیفکیشن میں مزید یہ بتایا گیا کہ اُمیدواروں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اُپنے ایڈمٹ کارڈز دوبارہ ڈاؤن لوڈ کریں جو جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی سرکاری ویب سائٹ پر 6/ستمبر 2025ء سے دستیاب ہوں گے۔

غلام نبی آزاد کا جموں و کشمیر میں سیلاب سے ہوئے نقصانات پر اظہار افسوس،

حکومت سے راحت اور حفاظت یقینی بنانے کی اپیل

جموں، 27 اگست: ڈیموکریٹک پروگریسو آزاد پارٹی (ڈی پی اے پی) کے چیئرمین اور سابق وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد نے جموں و کشمیر میں حالیہ سیلاب، خصوصاً جموں صوبے میں ہونے والی تباہ کاریوں پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھلیسہ میں بادل پھٹنے کے باعث بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے اور املاک کو نقصان پہنچا ہے۔ جموں کے مختلف حصوں میں کئی گھروں اور دکانوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ مسٹر آزاد نے کہا کہ یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ اس آفت کے دوران کٹڑا میں قیمتی جانیں بھی ضائع ہوئی ہیں۔ انہوں نے سوگوار کنبوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ وہ اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کا حوصلہ پائیں۔ انہوں نے کہا، "کٹڑا میں جانوں کا ضیاع انتہائی المناک ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ فوری طور پر متاثرہ خاندانوں کو مناسب راحت پہنچائے اور انہیں ہر ممکن امداد فراہم کرے۔" انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

دیہی اور شہری گھرانوں کیلئے صارفین کے اعتماد والے سروے کا آغاز

ریزرو بنک آف انڈیا نے جموں سمیت 31 شہروں کو منتخب کیا

سرینگر//27 اگست/ ٹی ای این/ ریزرو بینک آف انڈیا نے اپنے اربن کنزیومر کنفیڈنس سروے اور رورل کنزیومر کنفیڈنس سروے کا ستمبر 2025 دورانیہ شروع کیا ہے، جس میں ملک بھر کے گھرانوں کو معیشت، ملازمتوں، آمدنی، قیمتوں اور اخراجات پر اپنے خیالات کا اشتراک کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ یہ سروے آر بی آئی کے مانیٹری پالیسی کے فیصلوں کے لیے قیمتی بصیرت فراہم کرتے ہیں۔ مرکزی بینک یہ سروے شہری اور دیہی علاقوں میں رہنے والے عوامی تاثرات اور توقعات کو جمع کرنے کیلئے کرتا ہے۔ سہ ماہی بنیادوں پر کیا گیا، سروے عام قیمتوں کے معاشی حالات اور اخراجات کی صلاحیت پر گھرانوں کے خیالات کا جائزہ لیتا ہے۔ شہری سروے کا انعقاد 19 شہروں میں کیا جائے گا، جس میں بڑے شہری مراکز جیسے احمد آباد، بنگلورو، بھوپال، بھونیشور، چندی گڑھ، چنئی، دہلی، گوہاٹی، حیدرآباد، جے پور، جموں، کولکتہ، (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں ایس ڈی آر ایف نے

دریائے لدر میں پھنسے 22 افراد کو بچایا

سری نگر، 27 اگست (یو این آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے درشن گام علاقے میں ایس ڈی آر ایف کی ایک ٹیم نے دریائے لدر میں پھنسے کم از کم 22 افراد کو بحفاظت نکال دیا۔ حکام نے بتایا کہ اننت ناگ کے درشن گام علاقے میں دریائے لدر میں 22 افراد پھنسے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایس ڈی آر ایف کی ایک ٹیم نے انتہائی کاوشوں کے بعد ان کو بحفاظت نکال کر محفوظ مقام پر منتقل کیا۔ دریں اثنا مقامی لوگوں نے مذکورہ ٹیم کی اس بروقت کارروائی کی سراہنا کی۔

جے کے بینک کی 87 ویں سالانہ جنرل میٹنگ

215 فیصد منافع کا اعلان۔ 2030 کیلئے 5 لاکھ کروڑ بزنس کا ہدف مقرر

سرینگر//27 اگست/ ٹی ای این/ جے کے بینک نے کل ایس کے آئی سی سی میں اپنے حصص یافتگان کی 87 ویں سالانہ جنرل میٹنگ (AGM) منعقد کی، جس دوران مالی سال 2024-25 کے لیے 215 فیصد منافع (ڈویڈنڈ) کا اعلان کیا گیا۔ یہ مسلسل تیسرے سال ہے جب بینک نے حصص یافتگان کو شاندار کارکردگی کے بدلے نوازا۔ میٹنگ کی صدارت بینک کے ایم ڈی و سی ای او امیتاوا چٹرجی نے کی جبکہ فنانس پرنسپل سیکریٹری سنتوش ڈی ویدیا (آئی اے ایس) نے اکثریتی حصص یافتہ و پروموٹر یعنی جموں و کشمیر حکومت کی نمائندگی کی۔ اس موقع پر پرنسپل سیکریٹری فنانس نے کہا کہ حصص یافتگان اور گاہکوں کا اعتماد ہی بینک کی سب سے بڑی طاقت ہے، اور زور دیا کہ بینک کو کسٹمر فوکس، ریگولیٹری کمپلائنس، سرمایہ مضبوطی، تکنیکی اپ گریڈیشن اور بزنس توسیع پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے پہلگام حملے سے پیدا چیلنجز کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بینک کو مشکلات کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہوگا۔ اپنے خطاب میں ایم ڈی و سی ای او امیتاوا چٹرجی (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے اننت ناگ، سرینگر، اور اونتی پورہ میں رہنے والے خانہ بدوش خاندانوں

کو سیلاب زدہ علاقوں سے حفاظت کے لئے نکالا

سرینگر 27 اگست/ مسلسل بارش کی وجہ سے پانی کی بڑھتی ہوئی سطح کے پیش نظر، اننت ناگ اور اونتی پورہ میں پولیس نے سیلاب زدہ علاقوں میں رہنے والے خانہ بدوش خاندانوں کو بچانے کے لئے تیزی سے اور اچھی طرح سے مربوط انخلاء کی کارروائیاں کیں۔ اننت ناگ میں زمینی اطلاعات اور موسم کے انتباہات پر فوری کارروائی کرتے ہوئے، پولیس ٹیموں کو ان خطرناک مقامات پر روانہ کیا گیا جہاں خانہ بدوش خاندانوں نے عارضی پناہ گاہیں قائم کر رکھی تھیں۔ ان خاندانوں کو بحفاظت نکالا گیا اور انتظامیہ کی طرف سے نشاندہی کی گئی اونچی زمین اور محفوظ علاقوں میں منتقل کر دیا گیا۔ پولیس اہلکاروں نے ٹرانسپورٹ، لاجسٹک سپورٹ سمیت فوری امداد فراہم کی اور اس بات کو یقینی بنایا کہ انخلا کیے گئے خاندانوں کو محفوظ طریقے سے عارضی پناہ گاہوں میں رکھا جائے۔ سرینگر میں سرینگر پولیس کی ٹیمیں ایسے حالات میں بارش سے متعلقہ چیلنجوں کا جواب دینے کے لیے شہر بھر میں تعینات کی گئی ہیں جہاں پھنسے ہوئے شہریوں کو، خاص طور پر نشیبی (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں پولیس نے

منشیات فروش کو گرفتار کیا، منشیات برآمد

سرینگر 27 اگست/ (آفاق نیوز) منشیات کی لعنت کے خلاف ایک اہم کارروائی میں، شوپیاں میں پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔ پولیس اسٹیشن شوپیاں کے دائرہ اختیار میں واقع پولیس چوکی کیگم کی ایک پولیس ٹیم نے شریمل ڈوموائی کراسنگ پر قائم ایک ناکہ پر ایک گاڑی (آلٹو-کے 10) کو رکنے کا اشارہ کیا جس کا رجسٹریشن نمبر JK22C-1626 تھا۔ تاہم، ڈرائیور نے پولیس کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی، لیکن الرٹ ٹیم نے اسے روک لیا اور سوار (بقیہ ۶ پر)

سی بی سی کا دو روزہ جانکاری پروگرام ڈورو میں اختتام پذیر

منشیات کے خلاف جنگ میں باشعور والدین اور اساتذہ کا کردار کلیدی اہمیت کا حامل: ایس ڈی پی او ڈورو

سرینگر۲۷ اگست/ (پی آئی بی) سینٹرل بیورو آف کمیونیکیشن (سی بی سی) کی جانب سے گورنمنٹ ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول، ڈورو شاہ آباد میں منعقدہ دو روزہ انٹیگریٹڈ کمیونیکیشن اینڈ آؤٹ ریچ پروگرام (آئی سی او پی) آج اختتام کو پہنچا۔ اختتامی روز کی تقریب میں عدلیہ، پولیس، محکمہ تعلیم اور شہری بلدیاتی اداروں کے افسران نے شرکت کی۔ ماہرین نے مشن لائف، نئے فوجداری قوانین، منشیات کے استعمال اور صفائی ہی سیوا جیسے (بقیہ ۶ پر)

قطب الاقطاب حضرت خواجہ سید محمد بہاء الدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ

کے عرس شریف پر حقانی میموریل ٹرسٹ کے گلہائے عقیدت

سری نگر/ (آفاق نیوز) حقانی میموریل ٹرسٹ جموں و کشمیر نے حضرت قطب الاقطاب، فخر الامت، بانی سلسلہ عالیہ نقشبندیہ، خواجہ خواجگان خواجہ سید محمد بہاء الدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ کے عرس شریف پر گلہائے عقیدت پیش کیے ہیں۔ ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپ کا شمار اکابر اولیاء کرام، اور احبار امت میں ہوتا ہے۔ آپ امام طریقت اور اپنے وقت کے عظیم مصلح تھے۔ آپ کی پُر اثر اور باکمال شخصیت کی بدولت، کمال ظاہری و کمال باطنی، اور سلسلہ عالیہ کی ہمہ جہت ترقی اور روحانی تربیت کے منفرد انداز نے سلسلہ خواجگان کو آپ کے نام سے منسوب کر دیا اور وہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے نام سے آفاق میں موسوم ہوا۔ آپ نے مدت العمر شریعت و سنت پر کاربند رہے۔ آپ نے اس سلسلہ عالیہ میں تعلق باللہ، سنتِ رسول اللہ، محبتِ صحابہ و اہلبیت و اولیاء، تزکیہ نفس، اور بالخصوص اتباع شریعت معرفتِ الٰہی اور مشاہدہ حق کے ساتھ ساتھ معاشرتی و اجتماعی اصلاح، (بقیہ ۶ پر)

ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے اوڑی

حلقہ میں 11KV گھر کوٹ فیڈر کا افتتاح کیا

اوڑی/۲۷ اگست/ نامہ نگار/ خطے میں بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی طرف ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے، ایم ایل اے اوڑی، ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے آج 11KV گھر کوٹ فیڈر کا افتتاح کیا۔ اس منصوبے کا مقصد بجلی کی تقسیم کو بڑھانا اور پورے حلقے میں زیادہ قابل اعتماد بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر شفیع نے کہا، "یہ افتتاح اوڑی حلقہ میں بجلی کے شعبے کو جدید بنانے کی طرف پہلا قدم ہے۔ ہماری (بقیہ ۶ پر)

کابینہ نے ریڑھی پٹری والوں کے لئے وضع کردہ اسکیم پی ایم سوانِدھی کی مدت میں توسیع کی

نئی دہلی، 27 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے وزیر اعظم اسٹریٹ وینڈرز آتم نربھر ندھی (پی ایم سوانددھی) اسکیم کی ازسرنو تشکیل اور قرض دینے کی مدت کو 31 دسمبر 2024 سے آگے بڑھانے کو منظوری دی۔ قرض کی مدت کو اب 31 مارچ 2030 تک بڑھا دیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے لیے کل اخراجات 7,332 کروڑ روپے ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد 50 لاکھ نئے مستفیدین سمیت 1.15 کروڑ مستفیدین کو فائدہ پہنچانا ہے۔ اسکیم کا نفاذ ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت (ایم او ایچ یو اے) اور مالیاتی خدمات کے محکمہ (ڈی ایف ایس) کی مشترکہ ذمہ داری ہوگی جس میں ڈی ایف ایس، بینکوں/مالیاتی اداروں اور ان کے زمینی سطح کے عہدیداروں کے ذریعے قرض/کریڈٹ کارڈ تک رسائی کو آسان بنانے کے لیے ذمہ دار ہوگا۔ ازسرنو تشکیل شدہ اسکیم کی کلیدی خصوصیات میں پہلی اور دوسری قسط میں قرض کی رقم میں اضافہ، دوسرے قرض کی ادائیگی کرنے والے مستفیدین کے لیے یو پی آئی سے منسلک روپے کریڈٹ کارڈ کی فراہمی اور خوردہ اور تھوک لین دین کے لیے ڈیجیٹل کیش بیک مراعات شامل ہیں۔ اسکیم کی کوریج کو مرحلہ وار طریقے سے قانونی قصبوں سے آگے مردم شماری والے قصبوں، نیم شہری علاقوں وغیرہ تک بڑھایا جا رہا ہے۔ بہتر بنائے گئے قرض ڈھانچے میں پہلی قسط کے قرضوں کو بڑھا کر 15,000 روپے (10,000 روپے سے) اور دوسری قسط کے قرضوں کو بڑھا کر 25,000 روپے (20,000 روپے سے) کر دیا گیا ہے جبکہ تیسری قسط میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ یو پی آئی سے منسلک روپے کریڈٹ کارڈ کو متعارف کرانے والا عمل اسٹریٹ وینڈرز کو کسی بھی ہنگامی کاروباری اور ذاتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کریڈٹ کی فوری رسائی فراہم کرے گا۔ مزید برآں، ڈیجیٹل ایڈاپشن کو فروغ دینے کے لیے اسٹریٹ وینڈرز، خوردہ اور تھوک لین دین کرنے پر 1,600 روپے تک کیش بیک مراعات حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ اسکیم اسٹریٹ وینڈرز کی صلاحیت سازی پر بھی توجہ مرکوز کرتی ہے جس میں انٹرپرینیورشپ، مالی خواندگی، ڈیجیٹل مہارات اور کنورجنس کے ذریعے مارکیٹنگ پر توجہ دی جاتی ہے۔ ایف ایس ایس اے آئی کے ساتھ شراکت داری میں اسٹریٹ وینڈرز کے لیے معیاری حفظان صحت اور فوڈ سیفٹی ٹریننگ کا انعقاد کیا جائے گا۔ اسٹریٹ وینڈرز اور ان کے خاندانوں کی مجموعی فلاح و بہبود اور ترقی کو یقینی بنانے کے

'مودی متر' کے ٹیرف سے کئی شعبوں میں بھاری نقصان ہوگا، لاکھوں ملازمتیں خطرے میں: کھرگے

نئی دہلی، 27 اگست (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے وزیر اعظم نریندر مودی کے امریکہ پر 50 فیصد امپورٹ ڈیوٹی لگانے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ کے وہی دوست جس کے لیے وہ ووٹ مانگ رہے تھے، بدھ سے 50 فیصد امپورٹ ڈیوٹی لگا دی ہے، جس سے کئی شعبوں میں کاروبار خطرے میں پڑ جائے گا اور لاکھوں لوگوں کی نوکریاں خطرے میں پڑ جائیں گی۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ہندوستان پر 50 فیصد امپورٹ ڈیوٹی لگانے کے فیصلے پر مسٹر مودی کو مخاطب کرتے ہوئے مسٹر کھرگے نے کہا کہ آپ کے پیارے دوست اب کی بار، ٹرمپ سرکار' نے آج سے ہندوستان پر 50 فیصد درآمدی ڈیوٹی عائد کر دی ہے۔ اس درآمدی ڈیوٹی کے پہلے دھچکے سے ہمیں 2.17 لاکھ روپے کا نقصان پہنچے گا، خاص طور پر ہمارے کسانوں کو 2.17 لاکھ روپے کا نقصان پہنچے گا۔ آپ نے کہا کہ آپ ان کی حفاظت کے لیے کوئی بھی ذاتی قیمت' ادا کرنے کے لیے تیار ہیں لیکن آپ نے اس دھچکے کو کم کرنے اور ان کی روزی روٹی کے تحفظ کے لیے کچھ نہیں کیا۔ کانگریس صدر نے کہا کہ گلوبل ٹریڈ ریسرچ انیشیٹو-جی ٹی آر آئی کا اندازہ ہے کہ ٹرمپ حکومت کے اس فیصلے سے ملک کی جی ڈی پی کا تقریباً ایک فیصد متاثر ہوسکتا ہے لیکن اس فیصلے سے چین کو فائدہ پہنچے گا۔ ہمارے ملک میں، اس فیصلے سے ایم ایس ایم ای سمیت بہت سے برآمدی شعبوں کو نقصان پہنچے گا، جس سے بڑی تعداد میں ملازمتیں ختم ہو جائیں گی۔ ہندوستانی ٹیکسٹائل ایکسپورٹ سیکٹر میں بالواسطہ اور بلاواسطہ سطح پر تقریباً پانچ لاکھ لوگوں کے روزگار کو خطرہ لاحق ہے۔ اسی طرح اگر ٹیرف جاری رہے تو جواہرات اور زیورات کے شعبے میں 1.5 سے 2 لاکھ ملازمتیں خطرے میں پڑ سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپریل میں امریکہ کی طرف سے لگائی گئی 10 فیصد درآمدی ڈیوٹی کی وجہ سے سوراشٹر خطہ میں ہیروں کی کٹائی اور پالش کرنے والے تقریباً ایک لاکھ کارکن اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ اسی طرح پانچ لاکھ براہ راست اور 25 لاکھ جھینگے کاشتکاروں کی روزی بالواسطہ طور پر سنگین خطرے میں پڑ گئی ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ قومی مفاد سب سے اہم ہے۔ ایک مضبوط خارجہ پالیسی کے لیے مضبوطی اور کارکردگی کی ضرورت ہوتی ہے لیکن آپ کی سطحی خارجہ پالیسی - مسکراہٹ، گلے ملنے اور سیلفیز - نے ہمارے مفادات کو نقصان پہنچایا ہے۔ آپ تجارتی معاہدہ کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ اب آپ ہمارے ملک کی حفاظت میں بھی ناکام ہو رہے ہیں۔"

راہل گاندھی کی تو تڑاک" کی زبان ان کے ڈی این اے کا حصہ ہے: بی جے پی

نئی دہلی، 27 اگست (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کانگریس لیڈر اور قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کی تو تڑاک زبان پر اعتراض کیا ہے اور کہا ہے کہ ایسا کرنا ان کے ڈی این اے کا حصہ بن گیا ہے۔ بی جے پی کے ترجمان گورو بھاٹیہ نے بدھ کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ مسٹر گاندھی اب شیخی بگھار رہے ہیں، وہ وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ اور دیگر افراد کے لیے تو تڑاک" زبان کا استعمال کر کے لفظوں کے مریادہ سے انحراف کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر گاندھی ناپختہ ہیں، غلط زبان استعمال کرتے ہیں اور انہیں دیکھ کر لگتا ہے کہ تو تڑاک اب ان کے ڈی این اے کا حصہ ہے۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ ایک دن پہلے مسٹر گاندھی کے دورہ میں ترنگے کی توہین دیکھ کر پورے بہار اور ہندوستان کے لوگ دکھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ بہار کی مقدس سرزمین سے زیادہ تر بہار کے لوگوں نے ترنگے کے وقار اور سربلندی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے۔ مسٹر بھاٹیہ نے کہا کہ ترنگے کی یہ توہین برداشت نہیں کی جائے گی۔ ایسا لگتا ہے کہ گاندھی دراندازوں میں گھرے ہوئے ہیں جو ترنگے، بہار اور ملک کے لوگوں کی توہین کرتے ہیں۔

گندم اور چاول سستے، خوردنی تیل اور دالوں میں اتار چڑھاؤ، چینی مضبوط

نئی دہلی، 27 اگست (یو این آئی) گھریلو ہول سیل بازاروں میں بدھ کو چاول اور گیہوں کی اوسط قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ چینی کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہوا جبکہ دال اور خوردنی تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ دیکھا گیا۔ ملائیشیا کے برسا ملائیشیا ڈیریویٹیو ایکسچینج میں نومبر کا پام آئل 19 رنگٹ اضافہ کے ساتھ 4,489 رنگٹ فی ٹن ہو گئے۔ وہیں امریکی سویابین آئل فیوچر معمولی طور پر 0.02 فیصد گر کر 53.47 ڈالر پر آ گئے۔ گھریلو تھوک اجناس کی منڈیوں میں چاول کی اوسط قیمت 75 روپے کر کر 3,764.08 روپے فی کوئنٹل ہو گئی۔ گیہوں 33 روپے فی کوئنٹل کی کمی کے ساتھ 2,804.78 روپے فی کوئنٹل پر فروخت ہوا۔ آٹے کی قیمت 22 روپے کم ہو کر 3,271.26 روپے فی کوئنٹل ہو گئی۔ سرسوں کا تیل اوسطاً 85 روپے فی کوئنٹل مہنگا ہو گیا۔ سورج مکھی کے تیل کی قیمت میں 26 روپے اور مونگ پھلی کے تیل کی قیمت میں 83 روپے کا اضافہ ہوا۔ وناسپتی کی قیمت میں 47 روپے اور پام آئل کی قیمت میں 90 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ ہوا۔ سویا تیل کی قیمت 41 روپے فی کوئنٹل گر گئی۔ دالوں میں تور دال کی اوسط قیمت 35 روپے فی کوئنٹل کم ہو گئی۔ چنے کی دال کی قیمت میں 26 روپے اور اڑد کی دال کی قیمت میں 34 روپے فی کوئنٹل کی کمی ہوئی۔ مونگ دال کی قیمت میں 6 روپے کی کمی ہوئی۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, MECHANICAL IRRIGATION DIVISION SRINAGAR, NEAR J&K BANK(ZALDAGAR)

Telefax No. 0194-2952696 e.mail Id: amitabhman.721013@jk.gov.in

(Tech,MID,Sgr)

Sub: - Extension in bidding time for Short Term e-NIT No. 14 OF 2025-26, Dated: 23-07-2025 for below mentioned works: -

Part-1:

Repairs/ Replacement works to be carried out at Lift Irrigation Scheme Zaloosa Chariesharief.

Ref: - JK Government official e-Procurement portal Tender ID No.: - 2025_IFC_282194_1

EXTENSION NOTICE 5

Due to poor response to above mentioned e-NIT for the subject works, the critical dates are extended as under: -

Bid submission/ Document download / sale end	Date 01/09/2025 at 1400 hrs
Date and time of Bid opening	02/09/2025 at 1230 hrs

Rest of the terms and conditions shall remain un-altered as laid down in the original e-NIT.

Sd/-
Executive Engineer,
Mechanical Irrigation Division
Srinagar

No. MIDS/Ts/2342-47 Dated 25-08-2025
DIPK No:-5561-25 Dated 27-08-2025

GOVERNMENTOF(U.T)JAMMU&KASHMIR

Office Of The Executive Engineer JalShakti (PHE) Deptt. Ground Water Division Srinagar Baghi-Ali-Mardan,NowsharaSrinagar.

E-mail:- hakeemmushtaq.75316@jk.gov.in Tel./FaxNo:-0194-2411285

Extension Notice 1st

Subject: 1. Construction of 01 No. 125mm dia, Machine Drilled Hand Pump Tube Well & SITC of Electro mechanical works at Ground Colony Khimber District Srinagar.
2. Construction of 01 No. 125mm dia, 90 mtr deep Machine Drilled Tube Well at Astanpora Brein District Srinagar.
3. Construction of 01 No. 125mm dia, Machine Drilled Hand pump Tube Well at Astan Colony Khonmoh near Darul-uloom Sheikh Ali Sarhadi at Khonmoh B district Srinagar.
4. Installation of Tube Well Near Masjid Abu baker at Shupribagh Chaterhama district Srinagar.

Reference: This office e-NIT No. 30-JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26, issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/25-26/Camp./4725-36, dated: 12-08-2025. Bearing Tender ID No. 2025_PHE_284009_1, 2, 3 & 4.

Due to "NO Response" for the above mentioned works advertised vide e-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 25-08-2025 Up-to 11:00 AM are extended as per the details given below: -

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Period of submission of bids	04-09-2025 Up-to 11:00 AM
2.	Date of opening of tenders	06-09-2025 11.00 AM

NOTE:All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

Sd/-
Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK No:-5560-25 Dated 27-08-2025

امریکہ میں ہندوستانی مصنوعات پر 25 فیصد اضافی درآمدی محصول نافذ

نئی دہلی، 27 اگست (یو این آئی) امریکہ نے بدھ سے ہندوستانی مصنوعات پر 25 فیصد اضافی درآمدی محصول کا اطلاق کر دیا ہے، جس سے امریکہ میں خاص طور پر ہندوستان کی الیکٹرانکس اشیاء، ٹیکسٹائل اور کیمیکل سیکٹر کے لیے مسابقتی چیلنج بڑھ گیا ہے۔ یہ نیا ٹیکس روس سے ہندوستان میں خام تیل کی درآمد کو امریکہ کی قومی سلامتی کے لیے خطرہ بتا کر لگایا گیا ہے اور یہ اس مہینے کے آغاز میں لگائے گئے پہلے کے 25 فیصد ٹیکس کے علاوہ ہے۔ امریکی حکومت نے پیر کے روز 27 اگست سے ہندوستانی مصنوعات پر اضافی ٹیکس لگانے سے متعلق نوٹس جاری کیا تھا، جو ہندوستانی وقت کے مطابق بدھ صبح 9:31 بجے سے نافذ العمل ہو گیا۔ اس حکم پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اگست کے پہلے ہفتے میں دستخط کیے تھے۔ ہندوستانی مصنوعات پر امریکہ میں 25 فیصد اضافی ٹیکس لگانے کا پہلا فیصلہ 7 اگست سے نافذ کیا گیا تھا۔ ہندوستان کی وزارت تجارت کے اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 2024-25 میں امریکہ کو ہندوستان سے آج سے ہندوستانی مصنوعات پر مجموعی طور پر 50 فیصد درآمدی ٹیکس نافذ ہونے کے باعث، ہندوستانی کمپنیوں کے لیے دنیا کی سب سے بڑی معیشت میں مقابلہ کرنا دیگر ممالک کی بہ نسبت زیادہ مشکل ہو گیا ہے۔ البتہ اسمارٹ فون اور ادویات ان مخصوص مصنوعات میں شامل ہیں جنہیں اضافی ٹیکس سے استثنیٰ دیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے واضح طور پر کہا ہے کہ حکومت امریکی درآمدی دباؤ کے آگے نہیں جھکے گی اور کسی بھی صورت میں کسانوں، مویشی پالنے والوں اور ماہی گیروں کے مفادات سے سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ صدر ٹرمپ کے مطابق آج سے نافذ ہونے والا ٹیکس، ہندوستان کی جانب سے روس سے بڑے پیمانے پر خام تیل خریدنے کی سزا کے طور پر لگایا گیا ہے۔ کریسل (سی آر آئی ایس آئی ایل) نامی مارکیٹ ریسرچ اور کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی کے مطابق، 50 فیصد درآمدی ٹیکس سے گارمنٹس، جواہرات، کیمیکل اور آٹو پارٹس برآمد کرنے والوں پر سب سے زیادہ اثر پڑے گا۔ گزشتہ مالی سال میں ملبوسات کی صنعت نے تقریباً 16 ارب ڈالر کی برآمد کی تھی، جس میں سے ایک تہائی امریکہ کو برآمد کی گئی تھی۔ اب 50 فیصد ٹیکس لگنے سے ہندوستان کی مصنوعات چین، بنگلہ دیش اور ویتنام کے مقابلے میں کم مسابقتی ہو جائیں گی۔ کریسل کا اندازہ ہے کہ گارمنٹس کی کل برآمدات میں امریکہ کی حصہ داری 33 فیصد سے کم ہو کر 20 سے 25 فیصد کے درمیان آ سکتی ہے۔ ایجنسی کا یہ بھی اندازہ ہے کہ کیمیائی، سمندری خوراک اور آٹو پارٹس کی برآمد میں 19 ارب ڈالر کی کمی ہو سکتی ہے۔ امریکہ کو برآمدات میں جو بھی کمی آئے گی۔

غزہ میں صحافیوں کا قتل انتہائی افسوسناک ہے: ہندوستان

نئی دہلی 27 اگست (یو این آئی) ہندوستان نے اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری تنازعہ کے دوران غزہ کی پٹی پر حملے میں صحافیوں کی ہلاکت کی مذمت کرتے ہوئے اسے افسوسناک قرار دیا ہے۔ غزہ کی پٹی کے خان یونس میں حملوں میں صحافیوں کی ہلاکت کے حوالے سے میڈیا کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان رندھیر جیسوال نے بدھ کو کہا کہ ہندوستان نے ہمیشہ تنازعات کے دوران شہریوں کی ہلاکت کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں کا قتل انتہائی افسوسناک ہے۔ ہندوستان نے ہمیشہ تنازعات میں شہریوں کی ہلاکت کی مذمت کی

حکومت ماہی گیروں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھانے کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط کرے گی

نئی دہلی، 27 اگست (یو این آئی) اقلیتی امور اور ماہی پروری کے مرکزی وزیر مملکت جارج کورین جمعرات کے روز ہنر مندی کی تربیت اور خواتین کاروباریوں کی ترقی کے پروجیکٹ کے لیے اقلیتی امور کی وزارت اور آئی سی اے آر- سینٹرل میرین فشریز ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے درمیان مفاہمت نامہ پر دستخط کریں گے۔ پی ایم وکاس یوجنا کے تحت، اقلیتی امور کی وزارت آئی سی اے آر-سی ایم ایف آر آئی کے ساتھ کیرالہ میں اس پروجیکٹ کے تنفیذی ادارے کے طور پر شراکت کر رہی ہے جس کا مقصد اقلیتی طبقوں کے 690 افراد کو تربیت دینا ہے۔ اس اقدام کا مقصد تعلیم، ہنرمندی کی ترقی اور انٹرپرائز کے فروغ کے ذریعے اقلیتی برادریوں کو بااختیار بنانا ہے۔ ان 690 امیدواروں میں سے 270 کو غیر روایتی ماہی گیری پر مرکوز ہنر کی تربیت دی جائے گی۔ ان میں سے 90 کو کیچڑی فش فارمنگ اور 180 کو کیج فش فارمنگ کی تربیت دی جائے گی۔ توقع ہے کہ ان مخصوص مہارتوں سے ماہی گیروں کی ذاتی روزگار کی صلاحیت کو نمایاں طور پر بہتر بنانے اور انہیں سماجی و اقتصادی لحاظ سے بااختیار بنانے میں مدد ملے گی۔ مزید برآں، 420 خواتین کو لیڈرشپ اور انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگراموں میں حصہ لینے کے لیے حوصلہ افزائی کی جائے گی تاکہ وہ اپنے ادارے قائم کرنے اور ان کا نظم کرنے پر قادر ہو سکیں۔ تمام شرکاء کو اپنی تربیت کے دوران وظیفہ ملے گا۔ مہارت کی ترقی کے علاوہ، اس منصوبے کا مقصد شرکاء کو ذاتی روزگار کے مواقع کی طرف رہنمائی کرنا بھی ہے۔

انوراگ کشیپ نے اپنی فلم نشانچی کے ٹائٹل کا انکشاف کیا

ممبئی، 27 اگست (یو این آئی) بالی ووڈ فلمساز انوراگ کشیپ نے انکشاف کیا ہے کہ ان کی آنے والی فلم نشانچی کا ٹائٹل کیسے طے کیا گیا۔ اس فلم کی ہدایت کاری انوراگ کشیپ نے کی ہے اور اسے ایمیزون انڈیا نے پروڈیوس کیا ہے۔ فلم میں ایشوریا ٹھاکرے اور ویدکا پنٹو بھی ہیں۔ فلم کا ٹائٹل ناظرین کو پسند آ رہا ہے۔ انوراگ کشیپ نے انکشاف کیا ہے کہ فلم کا اصل عنوان پہلے کچھ اور رکھا گیا تھا، جسے بعد میں بدل کر نشانچی کر دیا گیا۔ انوراگ کشیپ نے کہا، "ابتدا میں فلم کا عنوان ببلو نشانچی، رنگیلی رنکو اور ڈبلو تھا، جس پر سب نے کہا کہ یہ عنوان بہت بڑا ہے۔ آخر کس طرح عنوان کا فیصلہ کیا گیا اور فلم کا نام حتمی شکل دی گئی۔ نشانچی میں ایشوریا نے جڑواں بھائیوں ببلو اور ڈبلو کا کردار ادا کیا ہے، جبکہ رنکو ویدکا پنٹو کا کردار ہے۔ فلم میں ببلو رنکو سے گہری محبت کرتا ہے، لیکن جب ڈبلو کی انٹری ہوتی ہے تو سین چیزیں بدل جاتی ہیں۔ اس طرح کہانی میں تنازعہ کے ساتھ ڈرامہ شروع ہوتا ہے۔ انوراگ کشیپ نے حال ہی میں کہا ہے کہ نشانچی پر کام کرتے ہوئے انہیں محسوس ہوا کہ وہ کہانی سنانے کی اپنی اصل جڑوں کی طرف لوٹ آئے ہیں، اور فلم سازی کے اس خام انداز کو دوبارہ زندہ کیا ہے۔ یہ فلم ایشوریا ٹھاکرے کی اداکاری کی پہلی فلم ہے، جو ایک طاقتور دوہرے کردار میں نظر آئیں گی۔ فلم میں ویدکا پنٹو، مونیکا پنور، محمد ذیشان ایوب اور کمود مشرا بھی اہم کرداروں میں ہیں۔ فلم کو اجے رائے اور رنجن سنگھ نے پروڈیوس کیا ہے۔ یہ فلم جار پکچرز اور فلپ فلمز کے بینر تلے تیار کی گئی ہے۔ فلم پرسون مشرا، انوراگ کشیپ اور رنجن چندیل نے لکھی ہے۔ نشانچی 19 ستمبر کو سینما گھروں میں ریلیز ہوگی۔

مکیش اپنی ذاتی زندگی میں بہت حساس انسان تھے

ممبئی، 27۔ اگست (یو این آئی) درد بھرے نغموں کے بے تاج بادشاہ مکیش کے گائے ہوئے گیتوں میں جہاں حساسیت جھلکتی ہے، وہیں نجی زندگی میں بھی وہ نہایت حساس انسان تھے اور دوسروں کے دکھ درد کو اپنا سمجھ کر اسے دور کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ مکیش چند ماتھر کی پیدائش 22 جولائی 1923 کو دہلی میں ہوئی تھی۔ ان کے والد لالہ زورآور چند ماتھر ایک انجینئر تھے اور وہ چاہتے کہ مکیش ان کے نقش قدم پر چلیں لیکن قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ وہ اس زمانے کے مشہور گلوکار و اداکار کندن لال سہگل کے بڑے پرستار تھے اور انہیں کی طرح گلوکاری کے ساتھ ساتھ اداکاری کرنے کے خواب دیکھا کرتے تھے۔ مکیش نے دسویں جماعت تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد اسکول کو خیرباد کہہ دیا تھا اور دہلی پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ میں اسسٹنٹ سرویئر کی نوکری کر لی تھی جہاں انہوں نے سات مہینوں تک کام کیا۔ اسی دوران اپنی بہن کی شادی میں گیت گاتے وقت ان کے دور کے رشتے دار اور مشہور اداکار موتی لال نے ان کی آواز سنی اور وہ ان سے کافی متاثر ہوئے۔ موتی لال 1940 میں مکیش کو بمبئی لے آئے اور اپنے ساتھ رکھ کر پنڈت جگن ناتھ پرساد سے انہیں گلوکاری کی تعلیم دلانے کا انتظام کیا۔ اسی دوران 1940 میں خوبرو مکیش کو ایک ہندی فلم 'نردوش' میں اداکاری کرنے کا موقع ملا۔ اس فلم میں انہیں موسیقار اشوک گھوش کے ہدایت کاری میں اداکاری کے ساتھ ساتھ گلوکاری بھی کرنے کا موقع ملا اور انہوں نے 'دل ہی بجھا ہوا ہو تو' اپنا پہلا گیت گایا۔ یہ فلم باکس آفس پر بری طرح ناکام ثابت ہوئی۔ اس کے بعد مکیش نے 'دکھ سکھ' اور 'آداب عرض' جیسی دیگر فلموں میں بھی کام کیا لیکن وہ کوئی شناخت بنانے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ اسی دوران موتی لال مکیش کو اس وقت کے مشہور موسیقار انل وشواس کے پاس لیکر گئے اور ان سے گزارش کی کہ وہ اپنی فلم میں مکیش کو کوئی گیت گانے کو موقع دیں۔ سال 1945 میں ریلیز ہونے والی فلم 'پہلی نظر' میں انل وشواس کی موسیقی میں مکیش نے 'دل جلتا ہے تو جلنے دے' گایا۔ اس گیت کے بعد مکیش کچھ حد تک اپنی شناخت بنانے میں کامیاب ہو گئے۔ مکیش نے یہ گیت کے ایل سہگل کی طرز پر گایا تھا۔ سہگل نے جب یہ گیت سنا تو انہوں نے کہا تھا "عجیب بات ہے، مجھے یاد نہیں کہ میں نے یہ گیت کب گایا"۔ یہ گیت سننے کے بعد سہگل مکیش سے اتنے متاثر ہوئے کہ انہیں اپنا جانشین اعلان کر دیا تھا۔ اپنے شروعات دور کی فلموں میں سہگل کی گلوکاری کے انداز سے متاثر ہونے کے سبب مکیش ان کی ہی طرز پر گیت گایا کرتے تھے لیکن سال 1948 میں نوشاد کی موسیقی سے آراستہ فلم 'انداز' کے بعد مکیش نے اپنا یہ طرز بدل دیا اور اپنا خالص انداز اختیار کیا۔ مکیش کی دلی خواہش تھی کہ وہ گلوکاری کے ساتھ ساتھ اداکاری میں بھی نام کمائیں۔ سال 1953 میں ان کی اداکاری والی فلم 'معشوق' اور 1956 کی فلم 'انوراگ' کی ناکامی کے بعد مکیش نے اپنی ساری توجہ پلے بیک سنگنگ پر مرکوز کر دی۔ اس کے بعد سال 1958 میں ریلیز ہونے والی فلم 'یہودی' کے کامیاب گانے 'یہ میرا دیوانہ پن ہے' سے مکیش کو بطور گلوکار ایک شناخت ملی۔ اس کے بعد مکیش نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ ایک سے ایک بہترین نغموں سے سامعین کو مسحور کیا۔ مکیش نے تین دہائی پر محیط اپنے فلمی کیریئر میں 200 سے زیادہ فلموں کے لئے گیت گائے۔ مکیش کو چار بار فلم فیئر کے بہترین گلوکار کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ سال 1974 میں ریلیز ہوئی فلم 'رجنی گندھا' کے گیت 'کئی بار، یوں بھی دیکھا ہے' کے لئے انہیں نیشنل ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ سال 1976 میں مکیش، راج کپور کی فلم 'ستیم شیوم سندرم' کے گیت 'چنچل، نرمل، شیتل' کی ریکارڈنگ پوری کرنے کے بعد امریکہ میں ایک کنسرٹ میں شامل ہونے کے لئے چلے گئے۔

ازنیابت کھنہ پیٹھ

درخواست منجانب:۔ شبیر احمد ولد علی محمد ڈار ساکنہ ہری نارہ

بمراد عطائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت اول رپورٹ پٹواری حلقہ سے رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہوتا ہے کہ محمد مقبول ولد علی محمد ڈار ساکنہ ہری نارہ مورخہ 14-02-1997 کو فوت ہو چکا ہے اور متوفی محمد مقبول ڈار ولد علی محمد ڈار لاولد لازن فوت ہو چکا ہے اور متوفی کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام وارثان جائز	رشتہ	پیشہ	عمر
شبیر احمد ولد علی محمد	برادر	مزدوری	۶۰ سال
محمد یوسف ولد علی محمد	---	----	۵۴ سال
محمد الطاف ولد....	----	---	۵۰ سال
زبیدہ بیگم	ہمشیرہ	گھریلو کام	۵۵ سال
شمیمہ بیگم	----	----	۵۱ سال

اسطور سے سائلان کا کنبہ ۵ افراد پر مشتمل ہے۔ اسکے علاوہ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ لہذا زیر بحث سرٹیفکیٹ کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار کھنہ پیٹھ

ازنیابت کھنہ پیٹھ

درخواست منجانب:۔ شبیر احمد ولد علی محمد ڈار ساکنہ ہری نارہ

بمراد عطائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت اول رپورٹ پٹواری حلقہ سے رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہوتا ہے کہ محمد افضل ڈار ولد علی محمد ڈار ساکنہ ہری نارہ مورخہ 14-02-1997 کو فوت ہو چکا ہے اور متوفی محمد افضل ڈار ولد علی محمد ڈار لاولد لازن فوت ہو چکا ہے اور متوفی کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام وارثان جائز	رشتہ	پیشہ	عمر
شبیر احمد ولد علی محمد	برادر	مزدوری	۶۰ سال
محمد یوسف ولد علی محمد	---	----	۵۴ سال
محمد الطاف ولد....	----	---	۵۰ سال
زبیدہ بیگم	ہمشیرہ	گھریلو کام	۵۵ سال
شمیمہ بیگم	----	----	۵۱ سال

اسطور سے سائلان کا کنبہ ۵ افراد پر مشتمل ہے۔ اسکے علاوہ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ لہذا زیر بحث سرٹیفکیٹ کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار کھنہ پیٹھ

دوسرا شوہر (افسانہ)

ڈاکٹر نذیر مشتاق

ڈاکٹر صاحب آپ نے میرے شوہر کو مار ڈالا۔۔۔اس نے مجھ سے کہا اور میرے ردعمل کا انتظار کرنے لگی۔۔۔میں نے باہر کی طرف دیکھا میرے مطب کی کھڑکی کے بالکل قریب بوڑھا چنار اداس تھا ایک شاخ پر ایک اکیلی چڑیا پھدک رہی تھی۔جانے مجھے کیوں ایسا لگا کہ وہ بڑی دیر سے اپنے ہمسفر کو تلاش کر رہی ہے۔میں نے سامنے میز پر رکھے ہوئے مگ سے گرین ٹی کی ایک چسکی لی اور سامنے کرسی پر بیٹھی ہوئی عورت کی طرف دیکھا جو میرے جواب کا بےصبری سے انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔ابھی میرے لب وا نہیں ہوئے تھے کہ اس نے پھر سے کہا۔۔۔۔۔ڈاکٹر صاحب آپ نے میرے شوہر کو مار ڈالا۔۔۔۔۔میں نے اسے غور سے دیکھا وہ بہت خوب صورت لگ رہی تھی۔۔اس نے ہلکے گلابی رنگ کا پھرن اور اسی رنگ کا شلوار پہنا تھا اور اسی رنگ کا دوپٹہ گلے میں لٹکایا تھا۔بڑی بڑی آنکھوں میں کاجل لگانے سے اس کی آنکھیں اور بھی خوبصورت اور نشیلی ہوگئیں تھیں۔اس نے چہرے پر بڑی مہارت سے میک اپ کیا تھا اس کے گال دہک رہے تھے اور لبوں پر عجیب سی نمی تھی۔۔اس کی ناک بہت پیاری اور خوبصورت تھی اس نے دایں ہاتھ میں رکھے رومال سے نتھنوں کی نمی کو صاف کیا اور میری طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔۔۔اب میں نے کچھ کہنا ضروری سمجھا۔۔۔۔

ہوں تم مجھ پر الزام لگا رہی ہو کہ میں نے تمہارے شوہر کو مار ڈالا۔۔۔مگر سچ تو یہ ہے کہ میں نے تو صرف تم کو گولیاں دیں۔۔۔۔۔۔اور ان ہی گولیوں سے وہ مر گیا۔۔۔اس نے میری بات کاٹ کر کہا۔۔۔۔۔اور تم ہمیشہ کے لیے آزاد ہوگیں۔۔۔۔میں نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔مگر میں تو اس کے بغیر رات بھر تڑپتی رہتی ہوں۔۔۔وہ آتا تو میری رات حسین ہوجاتی اور میں۔اس کی باہوں میں سب کچھ بھول جاتی۔۔اس نے انگڑائی لیتے ہوئے کہا۔۔۔اب میں بالکل اکیلی ہوگئی ہوں اب میں کیا کروں۔۔۔۔اس نے ترچھی نگاہوں سے میری طرف دیکھا۔۔۔۔۔میں نے اس کی کیس ہسٹری کھول کر پڑھنا شروع کیا۔۔۔۔دیکھو جو کچھ تم نے ایک مہینے پہلے مجھ سے کہا وہ سب تفصیل سے اس فائل میں درج ہے تم نے جو کچھ کہا اسی حساب سے میں نے تمہارے لئے دوایاں تجویز کیں۔۔۔۔کیا لکھا ہے اس میں۔۔۔۔اس نے یوں کہا جیسے کسی معصوم بچے نے سوال کیا ہو۔۔۔۔میں نے اس کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔تم سننا چاہتی ہو۔۔۔۔۔۔اس نے اثبات میں سرہلایا اور اپنے گھٹنوں پر رکھے چھوٹے سے خوب صورت بیگ میں سے چیونگ گم نکال کر منہ میں ڈالا اور اسے چبانے لگی۔۔۔۔اس میں لکھا ہے۔۔۔۔میں نے اس کی ہسٹری پڑھنا شروع کی۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر صاحب میں ہر وقت بےقرار رہتی ہوں۔۔۔جی چاہتا ہے کہ چیخوں چلاؤں اور کہیں دور چلی جاؤں مگر جب حسین رات کا خیال آتا ہے تو رک کر رات کا انتظار کرنے لگتی ہوں۔۔۔۔مجھے اپنی ماں سے سخت نفرت ہے وہ عورت نہیں ایک سانڈنی ہے۔۔۔وہ بچپن ہی سے مجھے گالیاں اور بد دعائیں دیتی رہی ہے۔۔۔۔جب میں کسی کام میں زرا دیر لگاتی تو وہ۔چلا کر کہتی۔۔۔۔تو دیکھ تیری شادی میں کسی جن سے کرواؤں گی وہ تیری ہڈیاں توڑا کرے گا اور۔۔۔۔۔میں اس کی بات کاٹ کر کہتی۔۔۔۔کیا جن مجھ سے شادی کرے گا۔۔۔۔تو وہ جواب دینے کی بجائے جھاڑو ہاتھ میں لیے میرے پیچھے دوڑتی۔۔میں تیزی سے بھاگ جاتی اور وہ تھوڑی دیر میرا تعاقب کرکے ہانپنے لگتی کیوں کہ وہ دمہ کی مریض تھی۔ وہ۔بیٹھ جاتی اور گالیاں بکنے لگتی۔۔۔۔میرا باپ اس کے سامنے اف بھی نہیں کرسکتا تھا۔وہ آرمی والوں کے ساتھ کام کرتا تھا۔مختلف بنکروں میں جا جا کر پٹرول اور ڈیزل جمع کرتا اور ملاوٹ کرکے بیچتا تھا۔۔۔۔ایک دن وہ گھر سے نکلا پھر کبھی واپس نہیں آیا۔۔۔۔اس کے بعد میرے بڑے بھائی نے گھر کی بھاگ ڈور سنبھالی۔۔۔۔ماں بھی ایک پرائیویٹ اسپتال میں خاکروب کا کام کرنے لگی۔میرا بھائی کیا کام کرتا تھا یہ مجھے کبھی معلوم نہیں ہوسکا میں اس سے چھوٹی تھی اس لیے وہ مجھ سے بہت پیار کرتا تھا میرے لیے میری پسند کے کپڑے اور چوڑیاں لاتا مجھے رنگ برنگی کپڑے بہت پسند تھے اور آج بھی ہیں مجھے سونے کے زیورات بہت پسند ہیں اور اسی لیے میں نے دیکھو کتنے زیورات پہنے ہیں۔۔مگر کسی سے کہنا نہیں یہ سب نقلی زیورات ہیں۔۔مگر مجھے دکھاوا بہت اچھا لگتا ہے۔۔۔میرے بھائی کو میری شادی کی فکر ہر وقت لاحق رہتی تھی اس لیے اس نے کم عمری میں ہی میری شادی اپنے ایک دوست سے کروادی۔۔۔۔وہ کیا کام کرتا تھا مجھے کسی نے نہیں بتایا مگر میری ماں اکثر اس سے پوچھا کرتی۔۔۔بیٹا تم کیا کام کرتے ہو وہ مسکراتے ہوئے جواب دیا کرتا۔۔۔۔ماں جی میں ایک پرائیویٹ فرم میں منیجر کے عہدے پر فائز ہوں۔۔۔میری ماں سر جھکا کر اسے دعائیں دیتی۔۔۔۔

مجھے اس بات کی زرہ بھی پرواہ نہیں تھی کہ وہ کیا کام کرتا تھا۔میں خوش تھی کہ وہ ہر طرح سے میرا خیال رکھتا تھا اور میری ہر فرمایش پوری کرتا۔۔۔۔میں اپنی مرضی کی مالک تھی۔۔۔میں ماں سے ملنے کبھی نہیں جاتی وہ بھی کبھی مجھ سے ملنے اتی۔۔میں گھر میں اکیلی تھی کیونکہ میرے شوہر کے سبھی رشتہ دار ایک دور دراز گاؤں میں رہتے تھے اور میں کبھی ان سے ملنے نہیں جاتی تھی۔۔۔۔۔۔

ایک دن مجھ پر یہ خبر قہر بن کر ٹوٹ پڑی کہ میرا بھائی ایک انکاؤنٹر میں مارا گیا ہے۔۔۔اسی دن مجھے معلوم پڑا کہ وہ ایک ملیٹنٹ تھا۔۔۔۔۔۔میری کمر ٹوٹ گئی اور میری ماں بھی اکلوتا بیٹا کھونے کے غم میں ادھ مری ہوگئی۔۔۔۔۔۔۔میں نے اسے اپنے پاس بلایا اور وہ خوشی خوشی آگئی۔۔۔۔۔میرا شوہر کام پر جاتا۔ماں گھر کا کام کرتی اور میں اپنی آرائش و زیبایش میں مصروف رہتی میں شام تک شوہر کا انتظار کرتی کہ کب آیے اور مجھے اپنی باہوں میں جکڑ کر ادھ موا کردے۔۔۔۔۔میرے شوہر نے ایک چھوٹا سا مکان خرید لیا تھا۔۔۔۔میرا بیڈ روم دوسری منزل پر سامنے کی طرف تھا۔اس کا ایک دروازہ ورنڈا پر باہر کی طرف کھلتا تھا اور دروازے کے قریب ایک سیڑھی تھی جس کے ذریعہ میں باغ میں اترتی اور واپس چڑھتی۔۔۔۔ماں نچلی منزل کے ایک کمرے میں رہتی تھی

میرا شوہر رات کو دیر سے آتا کھانا کھانے کے بعد سیدھا بیڈ روم میں چلا جاتا اور میں ماں کو چھوڑ کر دوڑتی ہوئی اس کے پاس جاتی اور اسے گلے لگاتی میرے اندر ایک عجیب سی آگ بھڑک اٹھتی اور میں فوری وہ آگ بجھانا چاہتی۔۔وہ میری بیتابی سمجھ جاتا اور پلک جھپکتے ہی مجھے اپنی باہوں میں جکڑ لیتا میں آنکھیں بند کرکے اپنے آپ کو اس کے حوالے کرتی۔۔۔۔۔میرے لیے اب۔اس کے ساتھ رات گزارنا ایک نشہ بن چکا تھا اور میرا دل چاہتا کہ اس نشے کی مقدار میں ہر رات اضافہ ہوتا رہے۔۔۔۔۔۔میں خوشی خوشی زندگی کے شب و روز گزار رہی تھی۔۔۔۔۔۔پھر ایک شام وہ گھر لوٹا ہی نہیں۔۔۔۔میں اپنی ماں کی گود میں سر رکھے آنسو بہاتی رہی۔۔۔۔۔۔۔دن رات گزرے مگر وہ نہیں آیا۔میری ماں پولیس اسٹیشن بھی گئی مگر اس کا کوئی پتہ نہیں چلا۔۔۔۔۔اب میں اکیلی تھی ماں میرے پاس تھی مگر وہ میری ضرورت پوری کیسے کرتی۔۔۔۔میں اپنے ہی بیڈ روم میں راتیں گزارتی مگر نیند مجھ سے روٹھ چکی تھی میں رات بھر صرف اپنے شوہر کے بارے میں سوچتی رہتی۔۔۔میرا دل ایک لمحہ بھی اس کی یاد سے غافل نہیں رہتا۔۔۔۔میں پوری رات اس کی جدائی کی آگ میں جلتی رہتی۔۔۔۔۔ایک رات میں اس کی یادوں میں۔کھوئی ہوئی تھی۔۔۔۔۔میں چاہتی تھی کہ وہ اے اور مجھے اپنی باہوں میں زور سے جکڑ لے۔۔۔۔۔۔۔۔اچانک بادل گرجنے لگے اور بجلی چمکی۔میں گھبرا گئی۔۔۔۔اچانک مجھے ایسا۔لگا جیسے کوئی سیڑھی کے پایے چڑھنے لگا۔۔۔۔دھیرے دھیرے۔ میں سہم گئی۔۔۔۔اچانک ورنڈا کی طرف کا دروازہ کھلا اور وہ اندر ایا۔سفید برف جیسے لباس میں ملبوس۔دراز قد و قامت۔نورانی چہرہ۔۔۔۔۔اس نے میری طرف دیکھ کر کہا۔۔۔گھبراو مت میں تمہارا شوہر ہوں

ہمارا نکاح ہو چکا ہے اب میں ہر رات تمہارے پاس آیا کروں گا

یہ سن کر میں سب کچھ بھول گئی اور میں نے اپنے آپ کو اس کے حوالے کیا۔۔۔۔۔اس نے مجھے اپنے گلے سے لگایا اور پھر اذان ہونے تک وہ میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ازان سنتے وہ اٹھا۔۔۔باتھ روم گیا اور نہا دھو کر۔لباس زیب تن کرکے اسی دروازے سے باہر چلا گیا جہاں سے آیا تھا۔۔۔۔۔اب یہ معمول بن گیا وہ رات گزارنے میرے پاس اجاتا اور پو پھٹتے ہی چلا جاتا۔۔۔۔میری راتیں بہت حسین ہیں مگر دن قیامت سے کم نہیں ہیں۔۔میری بھوک مر چکی ہے۔۔کسی بھی کام میں دل نہیں لگتا ہر وقت غصے کی آگ میں جلتی رہتی ہوں جس کا شکار بیچاری ماں ہوجاتی ہے

مجھے گھر سے باہر جانا بالکل اچھا نہیں لگتا ہے۔جی چاہتا ہے روؤں چیخوں چلاؤں۔اپنے کپڑے پھاڑ کر ننگی ناچوں مگر دوسرے شوہر کی یاد آتے ہی سب۔کچھ بھول جانے کی کوشش کرتی ہوں۔۔۔میری ماں نے میری حالت دیکھ کر مجھے ڈاکٹر سے مشورہ کرنے کا حکم دیا اور میں آپ کے پاس ائی۔۔۔۔۔۔۔

میں نے پانی کا ایک گلاس حلق سے اتارا اور اس سے کہا۔۔۔یہ تمہاری ہسٹری ہے جو میں نے لکھ کے رکھی ہے۔۔۔میں نے تمہارے کچھ ٹیسٹ بھی کیے وہ سب نارمل ہیں۔۔تمہاری ہسٹری پڑھ کر میں اس نتیجے پر پہنچا کہ تم ایک نفسیاتی مریض ہو۔۔میں نے دوایاں تجویز کیں اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میرا دوسرا شوہر مر گیا۔۔۔مگر کیوں۔وہی تو میری راتوں کا سہارا تھا۔۔دوایوں نے اسے مار ڈالا۔۔۔مگر اب مجھے لگتا ہے کہ میں بالکل ٹھیک ہوں مجھے کوئی پرابلم نہیں ہے۔۔اس نے منہ سے چیونگم نکال کر دایں طرف رکھی ڈسٹ بن میں ڈال دیا۔۔۔اور پھر مجھ سے مخاطب ہوکر کہا۔۔۔اپ نے میرا علاج کیا مگر میرے شوہر کو کیوں مار ڈالا۔۔۔۔

میں نے اسے سمجھایا۔۔۔دراصل تمہارا کوئی دوسرا شوہر تھا ہی نہیں۔وہ تمہارا بھرم تھا۔۔تمہارے لاشعور میں ماں کی بات چھپی تھی کہ تمہاری شادی جن سے ہوگی۔۔۔۔۔تمہارے شوہر کے لاپتہ ہوجانے کے بعد تمہارے دماغ میں جن کے متعلق خیال آیا ہوگا۔یا تم نے خواب دیکھا ہوگا۔۔اور وہی خیال یا خواب تمہارے خیالوں میں رات کے وقت حقیقت بن گیا ہوگا ڈاکٹروں کی زبان میں اسے Hallucinations کہتے ہیں۔۔جو کچھ تم نے رات کو دیکھا یا کیا وہ سب سراب تھا۔۔۔اسی لیے دوایوں سے تمہارے دماغ کے بگڑے ہوئے کیمیائی پیام رسان اپنی اصلی حالت میں واپس آئے اور تمہارا دوسرا شوہر غایب ہوگیا۔۔۔۔۔دراصل تمہارا کوئی دوسرا شوہر تھا ہی نہیں۔۔۔۔تم محض لاشعوری احساسات سے کام لے کر دوسرے شوہر کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کرتی تھیں۔۔۔تم کسی لیڈی ڈاکٹر سے اپنے مخصوص اعضاء کا معاینہ ضرور کروانا۔۔۔۔۔

میری۔باتیں سن کر وہ حیران و پریشاں ہو گئی۔۔۔۔وہ کرسی سے اٹھی۔ڈاکٹر اب میں تمہاری تجویز کی ہوی دوایاں استعمال نہیں کروں گی۔۔۔میرا دوسرا شوہر ضرور واپس آئے گا اور میری راتیں رنگین ہوں گی۔۔۔یہ کہہ کر وہ مسکراتی ہوئی چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں مجھ سے زیادہ!!..... (افسانہ)

سیدہ ایمن عبدالستار
لاتور مہاراشٹر

"تمہیں وہ لڑکی مجھ سے زیادہ پیار کرتی تھی کیا...؟؟ اس کی والدہ دکھ و تکلیف سے یہ سوال بار بار دوہرا رہی تھیں بیٹے کو کھونے کا غم ان کے وجود سے چھلک رہا تھا

سارا گھرانہ گہرے غم اور ماتم میں ڈوبا ہوا تھا۔اس کی موت کا دکھ اتنا شدید تھا کہ گھر کا ہر فرد اسی کا پیکر بن چکا تھا۔اس کے والدین اور اس کے باقی خاندان کے افراد کے چہرے پر دکھ کی سیاہی گہری ہوئی تھی اور ہر طرف خاموشی کا بوجھ چھایا ہوا تھا۔یہ خاموشی کبھی کبھار ٹوٹتی تو کسی کی آہ سے،اس گھر میں بات سکوت کو توڑنے والی آوازیں سسکیوں کی صورت میں ابھرتیں،اس کی ماں،جو اس کے بغیر ایک لمحہ بھی گزارنے کا تصور نہیں کر پا رہی تھیں ان کی آنکھوں میں آنسوؤں کا ایک نہ رکنے والا طوفان تھا۔ان کا دل بے انتہا کتب کی شدت سے تڑپ رہا تھا وہ اس وقت اپنی زندگی کے سب سے بڑے غم کا سامنا کر رہی تھیں۔اس کے والد بھی شدید صدمے میں تھے۔ان کی نظریں شش و پنج میں ڈوبی ہوئی تھیں اور وہ ایک گہری مایوسی میں غرق تھے۔وہ بار بار یہ سوچتے تھے کہ

"کیا کچھ ایسا کیا جاسکتا تھا تاکہ ان کا بیٹا اس حد تک نہ پہنچتا؟"

"کیا انہوں نے اپنے بیٹے کے جذبات کو سمجھنے میں کوئی کمی چھوڑی تھی؟ ان کی تربیت میں کہاں کمی رہ گئی جو اس نے اس قدر سخت قدم اٹھایا...؟؟ آخر ایسی کونسی بات تھی جس سے یہ سب کچھ ہوا....؟ سوال تو بہت تھے لوگوں کے زبان پر بھی اور اس کے والد کے ذہن میں بھی ... لیکن جواب کسی کے پاس نہیں تھے اس کی بہنوں اور بھائیوں کی حالت بھی کم تکلیف دہ نہیں تھی۔وہ بھی اپنے بھائی کو کھو کر بے حد غمگین تھے۔ان کے دلوں میں درد ابھر رہا تھا اپنے بھائی کی مسکراہٹ اور اس کے ساتھ گزارے ہوئے پل جواب صرف یادوں کی صورت میں رہ گئے تھے۔وہ خاموشی سے باہری کمرے میں میت کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔گھر میں گونجتی سسکیاں ابدی جدائی کی آوازیں تھی،جو اپنے پیارے کو کھو کر زندگی کی حقیقتوں کو اور زیادہ کڑوا محسوس کرا رہی تھیں یہ وہ لمحے تھے جب تکلیف اور غم کی شدت سے پورا گھر سسک رہا تھا،اور ہر کسی کے دل میں ایک سوال تھا

"اس نے یہ انتہائی قدم کیوں اٹھایا..؟"

انوار اپنے والدین کا دوسرا بچہ تھا،اور اس کی گھریلو زندگی ہمیشہ محبت اور قربت سے بھری ہوئی تھی۔اگرچہ وہ لاابالی اور شرارتی تھا،لیکن اس کے دل میں اپنے والدین اور بھائی بہنوں کے لیے بے پناہ محبت اور احترام تھا۔وہ اپنے بڑے بھائی یا بہن سے زیادہ آزاد خیال تھا،گوکہ وہ والدین کی ہر بات کو اپنی مرضی کے مطابق نہیں مانتا،لیکن اس کے باوجود وہ کبھی بھی اپنے والدین کے ساتھ برا سلوک نہیں کرتا۔انوار کی والدہ ہمیشہ اس کے لیے فکرمند رہتیں،ان کا بیٹا کبھی کبھار اپنی شرارتوں میں حد سے تجاوز کر جاتا ہے۔اس کے باوجود،ان کا پیار اس کی ہر حرکت کو برداشت کرتا۔ان کی والدہ ہمیشہ اس کی اوٹ پٹانگ باتوں کو لاالہ رویہ کو سمجھنے کی کوشش کرتیں اور انوار کی شرارتوں کو نرمی سے برداشت کرتیں،جب کہ اس کے والد اس کی بے پرواہی اور لاابالی رویے پر زیادہ سخت ہوتے،غصہ سے ڈانٹتے کبھی سزا دیتے مگر والدہ ہمیشہ اس کے لئے حفاظتی دیوار بن جاتیں۔جب انوار اپنی شرارتوں کے درمیان گھریلو محفل میں مسکراہٹیں لاتا۔وہ اکثر ایک دوسرے کے ساتھ مذاق کرتے،اور ان کے درمیان ایک دوستانہ،محبت بھرا ماحول ہوتا،جس میں انوار بھی اپنے والدین کے ساتھ وقت گزار کر خوش ہوتا تھا۔

انوار کی زندگی کا مقصد صرف اپنی موج مستی اور مزے کرنا تھا۔اور اس کی عمر میں بچے اکثر یہی کرتے ہیں وہ ہمیشہ بےفکر اور آزاد خیال رہتا،نہ کسی کی باتوں کا پرواہ کرتا اور نہ ہی کسی اصول یا ضابطے کا پابند ہوتا۔اس کی طبیعت میں ایک خاص قسم کی بےباکی تھی،جو اسے اکثر اسے مشکلات میں ڈال دیتی،انوار کے والدین ہمیشہ اس سے کہتے رہتے کہ وہ اپنی پڑھائی اور ذمہ داریوں پر زیادہ دھیان دے،مگر ان کی باتوں کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا تھا۔وہ اکثر اپنے دوستوں کے ساتھ باہر وقت گزارنے میں مصروف رہتا،اور کبھی کبھار تو کسی بےوقوفانہ شرارت میں بھی ملوث ہو جاتا۔اس کی ہر حرکت میں خوشی اور مستی کی جھلک ہوتی،اور وہ ہمیشہ کسی نہ کسی نئی حرکت یا مذاق میں مشغول رہتا۔انوار کو اپنی آزادی سے بےحد محبت تھی،اور وہ کبھی بھی کسی کی نصیحتوں یا حکموں کی تاب نہیں لاتا۔اس کی زندگی میں کوئی بڑا مقصد یا فکرمندی نہیں تھی،بس وہ اپنے حال میں خوش رہنا چاہتا تھا۔اس کی شخصیت میں ایک نوعیت کی جرات تھی،جو اسے دوسرے لڑکوں سے مختلف بناتی۔اگرچہ انوار شرارتی تھا،مگر اس کے اندر ایک اچھا دل بھی تھا۔جب بھی کوئی مشکل پیش آتی،وہ بغیر کسی جھجک کے مدد کرنے کے لیے آگے بڑھتا۔اس کی بے پرواہی اور چھیڑ چھاڑ کے باوجود،اس کی شخصیت میں وہ دلکشی تھی جو لوگوں کو اس کی طرف کھینچتی تھی۔

کالج کے ایک دلفریب دن انوار کی زندگی میں ایک ایسا لمحہ آیا جس نے اسے اندر سے بدل کر رکھ دیا۔وہ ہمیشہ اپنی شرارتوں اور لاابالی انداز میں مگن رہتا تھا،لیکن جب اس کی ملاقات فریحہ پرویز سے ہوئی،تو سب کچھ یکدم بدل گیا۔فریحہ پہلی بار انوار کے سامنے اس کے کالج کے کینٹین میں آئی۔اس کے ساتھ اس کی کچھ دوستیں تھیں،اور وہ سب ہنس رہی تھیں،باتیں کر رہی تھیں۔انوار کا دل اچانک رک سا گیا،جیسے کوئی جادو ہو جو اس پر اثر انداز ہو گیا ہو۔فریحہ کی مسکراہٹ میں ایک خاص بات تھی،اس کی آنکھوں میں وہ شفافیت اور نرم گہرائی تھی جو انوار کو بےحد پسند آئی۔ایسا بھی نہیں تھا کہ وہ بےحد حسین تھی لیکن اس کے چہرے میں کشش اور بے پناہ جاذبیت تھی اس کی سادگی اور خوبصورتی نے انوار کو اپنی طرف متوجہ کیا۔انوار کا دل فریحہ کو دیکھ دیکھ کر بےقابو ہو جاتا،اور اس کے دل میں فریحہ کے لیے ایک نرم سا جذبہ پروان چڑھنے لگا۔شروع میں انوار نے سوچا کہ وہ اس سے بات نہیں کرے گا،لیکن پھر اس نے خود پر قابو پا کر فریحہ سے بات کرنے کی ہمت جمع کی۔ایک دن جب فریحہ اپنی دوستوں کے ساتھ کھانے کے لیے کینٹین میں بیٹھی تھی،انوار بےتاثر نظر آتے ہوئے اس کے قریب آیا اور ہچکچاتے ہوئے کہا،

"کیا میں تمہارے ساتھ بیٹھ سکتا ہوں؟ فریحہ نے مسکرا کر کہا،

"کیوں نہیں؟" اور انوار کو اپنے ساتھ بٹھا لیا۔اس کے بعد دونوں کے درمیان باتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔انوار نے اس سے کالج کے موضوعات پر بات کی،اور پھر آہستہ آہستہ دونوں کی دوستی بڑھنے لگی۔انوار کے لیے یہ ایک نیا تجربہ تھا،کیونکہ وہ ہمیشہ اپنی آزادی اور مزے کے پیچھے مگن رہتا،لیکن فریحہ کی موجودگی میں اس کی دنیا بدل چکی تھی۔فریحہ نے انوار کی شرارتوں کو تحمل سے برداشت کیا اور اس کی باتوں کو ہنسی مذاق میں بدل دیا۔اس نے انوار کو بتایا کہ

"زندگی میں کبھی کبھار تھوڑی سنجیدگی بھی ضروری ہوتی ہے،"

پھر فریحہ نے دیکھا کہ اس کے بار بار کہنے کا انوار پر اثر ہوا تھا انوار کی طبیعت میں آہستہ آہستہ تبدیلی آنے لگی۔وہ سنجیدگی سے اگزام کی تیاری کرنے لگا کلاڈیس اٹینڈ کرتا اکثر سنجیدہ گفتگو کرتا لیکن جب اپنے دوستوں میں ہوتا تو اپنی رو میں واپس آجاتا اس کی زندگی میں فریحہ کا آنا ایک نیا باب ثابت ہوا دونوں کی دوستی پختہ ہوتی گئی،اور انوار نے فریحہ کے ساتھ اپنی زندگی کے کئی قیمتی لمحات گزارے کبھی کالج کے کینٹین میں گپ شپ ہوتی،کبھی دونوں ساتھ مل کر پڑھائی کرتے،اور کبھی صرف ایک دوسرے سے باتیں کر کے خوش ہوجاتے۔

انوار کے دل میں فریحہ کے لیے محبت کا جذبہ بہت گہرا ہو چکا تھا،لیکن فریحہ کی نظر میں وہ صرف ایک اچھا دوست تھا۔انوار نے بار بار اسے اپنی محبت کا اشارہ دیا،مگر فریحہ نے ہمیشہ اسے ایک ہنسی مذاق کی بات سمجھ کر ٹال دیا،اور انوار کی دل کی باتوں کو سنجیدہ نہیں لیا۔فریحہ نظر میں انوار ایک ایسا شخص کبھی نہیں ہوسکتا جو کسی کو دل سے چاہے۔ایک دن جب انوار نے بالآخر اپنی محبت کا اظہار فریحہ سے کردیا،تو فریحہ نے مسکرا کر کہا

"تم ہمیشہ ایسے ہی مذاق کرتے ہو،انوار مجھے لگتا ہے تمہارے لیے محبت صرف ایک کھیل ہے،اس بات میں کوئی سنجیدگی نہیں ہے اور یہ ایک بہت بری بات ہے ہم ایک دوسرے کے ساتھ کالج میں گھومتے پھرتے ہیں اسٹڈی کرتے ہیں ہمارا الگ گروہ ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہمیں ایک دوسرے سے محبت ہو ... یہ صرف اٹریکشن ہے !..وقتی اٹریکشن ...اور یہ کبھی کبھی دوستوں کی مذاق میں کی گئی باتوں سے بھی ہوجاتا ہے اور تمہیں پتہ ہے انوار "!!...فریحہ نے ایک لمحہ تک کر انوار کو دیکھا انوار اسے ہی خاموشی و صدمے سے دیکھ رہا تھا

"اکثر دوست اس قدر حاسد ہوتے ہیں کہ اپنے دوست کو اسٹڈی سے ہٹانے کے لئے خواہ مخواہ کے اسکینڈل بناتے ہیں کہ فلاں لڑکی تجھے چاہتی ہے فلاں تجھے دیکھتی ہے اس لئے ایسی باتوں پر دھیان مت دو ابھی ہماری عمر پڑھنے کی ہے کچھ بننے کی ہے کالج لائف انجوائے کرتے ہیں""!.. فریحہ کا یہ جواب انوار کے لیے ایک سخت دھچکے کی مانند تھا۔اس کا دل ٹوٹ گیا،وہ فریحہ سے سچی محبت کرتا تھا اور اس کا دل اس کے لیے صرف سچائی اور خلوص سے بھرا ہوا تھا۔فریحہ کی باتوں نے اسے تکلیف پہنچائی،اور اس کے اندر غصہ اُٹھنے لگا۔

"تم ہمیشہ مجھے یوں ہی نظرانداز کرتی ہو،فریحہ "!انوار کو اچانک ہی اپنی بےقدری کا احساس شدت سے ہوا وہ غصے سے بکھرتا ہوا بولا۔

"میرے جذبات تمہارے لیے مذاق ہیں؟ میں جو کچھ ".. کہہ رہا ہوں،وہ سچ ہے"..انوار نے ہر ایک لفظ پر زور دے کر کہا

"لیکن انوار اب تک تو میں بس یہی سمجھتی رہی ہوں کہ تم کسی سنجیدہ بات کے قابل نہیں ہو۔تمہاری مزاحیہ طبیعت اور بےفکری نے مجھے کبھی بھی ایسا نہیں لگنے دیا کہ تم کسی لڑکی کے لیے سنجیدہ ہو سکتے ہو۔فریحہ نے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے کہا اسے بہت دکھ بھی ہوا کہ فریحہ کی نظر میں وہ ہمیشہ وہی ہنسی مذاق کرنے والا لڑکا تھا،جس کی باتوں پر کبھی اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔

"تم نہیں سمجھوگی،فریحہ تمہیں لگتا ہے کہ میں یہ سب مزے کے لیے کہہ رہا ہوں،لیکن تمہاری باتوں نے مجھے دکھ پہنچایا ہے اب میں تمہارے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔" انوار نے گہرے دکھ میں کہا اور چپ ہو گیا۔

"پھر مذاق !!.. تم کبھی سنجیدہ نہیں رہ سکتے انوار !..اگر یہ سچ ہے تو جاؤ مر کر دکھاؤ ..! کچھ بھی بکواس کرتے ہو!.. فریحہ نے تنک کر کہا اور جھٹکے سے وہاں سے نکل گئی

اس دن انوار نے اپنے دل کی خواہش پوری کرنے کا ایک انتہائی فیصلہ کیا۔اس نے خود کو فریحہ کے سامنے ثابت کرنے کے لیے ایک انتہائی قدم اٹھانے کا سوچا۔اس کے ذہن میں آیا کہ اگر وہ فریحہ کے سامنے اپنی زندگی کی سب سے بڑی قربانی دے دے،تو شاید اس کا دل بدل جائے اور وہ اسے سچے دل سے چاہے۔انوار نے اپنے کمرے کا دروازہ بند کیا،اور اپنے ذہن میں یہ سوچ کر ایک خطرناک قدم اٹھایا کہ شاید اس سے فریحہ کو اس کی محبت کا یقین آجائے۔اس نے اپنے کمرے میں ایک رسی چھت سے باندھی اور رسی کو گلے میں ڈال کر خود کو پھانسی دینے کے انداز میں کھڑا رہا،تاکہ فریحہ کو یہ دکھا سکے کہ وہ اس کے بغیر زندگی نہیں گزار سکتا۔اس کے دل میں بس یہی خیال تھا کہ

فریحہ اس کی محبت کا سچ جان لے انوار نے ساری تیاری کے بعد فریحہ کو ویڈیو کال کی،اور اس کی سامنے خود کو لٹکانے کی نقالی کرنے لگا

فریحہ،کیا تم اب بھی مجھ سے محبت کا انکار کرتی ہو؟ کیا تم مجھے اب بھی نہیں اپناؤ گی؟ اس کی آواز میں بےچینی اور التجا تھی

فریحہ کی آنکھوں میں خوف اور اضطراب کی لہر دوڑ گئی۔وہ بےحد پریشان ہوگئی اور فوراً چیخی،

انوار!یہ کیا کر رہے ہو تم؟! تم ایسا کچھ نہیں کروگے انوار.. !!رک جاؤ!اس کی آواز میں شدید پریشانی تھی،اور اس کے دل کی دھڑکن تیز ہوگئی۔وہ انوار کے اس قدم سے بالکل غیرمتوقع تھی،اور اس کی یہ حرکت اس کے لیے بےحد تکلیف دہ تھی۔اس کا دل ڈوبنے لگا،اور وہ تیزی سے کہنے لگی،

پلیز انوار،پلیز یہ سب کچھ بند کرو!تمہیں کبھی بھی ایسا کچھ نہیں کرنا چاہیے۔میں تمہارے جذبات سمجھتی ہوں،لیکن اپنی زندگی کو خطرے میں مت ڈالو!تمہیں میری محبت کا واسطہ...!"

،انوار،تمہاری یہ حرکت مجھے بہت تکلیف دے رہی ہے میں یہ ہرگز نہیں چاہتی تھی کہ تم اپنی زندگی کو خطرے میں ڈال دو۔چند لمحے بعد،فریحہ نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا فریحہ کو چیختے پکارتے دیکھ اس کا سارا گھر جمع ہوگیا

اسے کہو تم اس سے شادی کروگی ورنہ وہ کچھ کر بیٹھے گا فریحہ کی بہن نے مشورہ دیا

ہاں ہاں انوار مجھے یقین آگیا ہے تمہاری محبت کا بس تم نیچے اترا پلیز انوار. !فریحہ کسی طوطے کی یہ جملے بار بار کہنے لگی فریحہ نے اپنے بھائی کے موبائل سے انوار کے گھر رابطہ کیا انوار نے مسکرا کر پھر سے تصدیق چاہی اس کی آنکھوں میں جیت کی چمک تھی فریحہ کے یقین دلانے پر انوار خود کو نیچے اتارنے کی کوشش کرنے لگا لیکن اس کا پیر کرسی سے پھسل گیا اگلے ہی لمحے کرسی پیروں سے نکل گئی اور اس کی گردن کو ایک زوردار جھٹکا لگا فریحہ نے ایک زوردار چیخ ماری اور بےہوش ہوگئی۔

انوار کی خودکشی کی خبر جیسے ہی فریحہ اور اس کے والدین تک پہنچی،وہ بےقابو ہوگئے۔فریحہ اور اس کے والدین دوڑتے ہوئے انوار کے گھر پہنچے،ان کے دلوں میں ایک ہی سوال تھا

کیا واقعی انوار نے اپنی زندگی کا خاتمہ کرلیا؟ فریحہ کی آنکھوں میں ایک خوف و کرب کی لہر دوڑ رہی تھی۔اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ انوار کا جذباتی دباؤ اتنا شدید ہوسکتا ہے کہ وہ اس انتہائی قدم تک پہنچ جائے۔اس کے والدین بھی اس حقیقت کو سمجھ نہیں پا رہے تھے کہ ان کا بیٹا ایک انتہائی قدم اٹھا چکا تھا۔

جیسے ہی وہ انوار کے کمرے کے دروازے تک پہنچے،فریحہ کا دل دہل کر رہ گیا۔اس کی سانسیں تیز ہوگئیں۔اس کے والدین نے فوراً دروازہ توڑا۔کمرے میں داخل ہونے کے بعد،وہ منظر تھا جس نے ان کے ہوش اُڑا دیے۔انوار کی لٹکتی ہوئی لاش ان کے سامنے ایک دردناک حقیقت کھولے کھڑی تھی۔فریحہ کی نظریں خوف اور بےبسی سے چھلک اُٹھیں،اس کے پیروں تلے زمین سرک گئی۔اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور اس کی آواز لرزتے ہوئے نکلی

یہ کیا کر دیا تم نے انوار؟

انوار کی ماں،جس کی آنکھوں میں شدید غم تھا،انوار کی لاش کے سامنے جھک گئی اور زار و قطار روتے ہوئے بےاختیار پوچھا

وہ تمہیں مجھ سے زیادہ پیار کرتی تھی؟ انوار...؟ میرے بچے ..!! وہ تمہیں مجھ سے زیادہ چاہتی تھی کیا. ..؟؟

یہ سوال ایک خنجر بن کر وہاں کھڑے سب لوگوں کے دلوں میں چبھنے لگا۔انوار کی ماں کی آواز میں ایک بے پناہ درد تھا،جیسے وہ اپنے بیٹے کی محبت کا کوئی جواب تلاش کر رہی ہو۔

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے

دنیا کی سب سے بڑی مالیاتی شمولیت کی اسکیم
پردھان منتری جن دھن یوجنا کے 11 سال

پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا

ایم ناگ راجو

مالی شمولیت کا اصل مقصد افراد اور کاروبار کو بااختیار بنانے، معاشی ترقی کو فروغ دینے، غریبی کو کم کرنے اور سماجی مساوات کو فروغ دینے کی صلاحیت میں مضمر ہے۔ مالی شمولیت، سال 2030 تک کے لیے طے کردہ 17 پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جی) میں سے کم از کم 7 کے لیے کلیدی اینبلرز (صلاحیت ساز) میں سے ایک ہے۔

حکومت کی حمایت یافتہ مالیاتی شمولیت مہم ہندوستان جیسے ترقی پذیر ملک کے لیے، اس کے انتہائی نوعیت کی رنگارنگی، جغرافیہ اور آبادی کی وجہ سے بہت اہم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی طرف سے اعلان کردہ اولین اسکیموں میں سے ایک پردھان منتری جن دھن یوجنا (پی ایم جے ڈی وائی) ہے جو 28 اگست 2014 کو شروع کی گئی تھی۔ اس اسکیم کا مقصد بینکنگ خدمات تک ہمہ گیر رسائی فراہم کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ ہر گھرانہ، خاص طور پر پسماندہ اور معاشی طور پر محروم طبقہ باضابطہ مالیاتی نظام میں حصہ لے سکے۔

پچھلے 11 سالوں میں، پی ایم جے ڈی وائی دنیا کے سب سے بڑے مالیاتی شمولیت کے پروگرام کی شکل میں نمودار ہوئی ہے جس نے بینکنگ خدمات سے محروم اور بینکنگ خدمات تک رسائی کے درمیان فرق کو ختم کر کے زندگیوں کو تبدیل کرنے کا کام کیا ہے۔ آر بی آئی کے ایف آئی-انڈیکس کی قدر مارچ 17 کے 43.4 سے بڑھ کر مارچ 25 میں 67.0 ہو گئی ہے۔ انڈیکس میں اضافہ مالیاتی شمولیت اور مالیاتی خواندگی سے متعلق اقدامات کی مضبوطی کی غماز ہے۔

پی ایم جے ڈی وائی سے پہلے، ملک کے صرف 59 فیصد گھرانوں اور 35 فیصد بالغوں کے پاس بینک کھاتے تھے، جبکہ اسکیم کے 11 سال بعد تقریباً 100 فیصد گھرانوں اور 90 فیصد سے زیادہ بالغوں کے پاس بینک کھاتے ہیں۔ غیر رسمی کریڈٹ نظام جو غریبوں اور پسماندہ لوگوں کو قرضوں کے چکر میں پھنسانے کے لیے استعمال ہوتا تھا، ماضی ماضی کی بات بن چکی ہے۔

پی ایم جے ڈی وائی کا اثر یادگار رہا ہے۔ 56.2 کروڑ سے زیادہ کھاتے کھولے گئے ہیں، جو مارچ 2015 سے تقریباً 4 گنا زیادہ ہیں۔ اس میں دیہی/نیم شہری علاقوں میں 37.5 کروڑ اور شہری علاقوں میں 18.7 کروڑ کھاتے شامل ہیں۔ ان کھاتوں میں سے 56 فیصد (تقریباً 31.3 کروڑ) خواتین کے پاس ہیں جو صنفی شمولیت پر قابل ذکر توجہ کا مظہر ہے، جس سے خواتین بااختیار بنتی ہیں۔

پی ایم جے ڈی وائی کھاتوں میں کل بیلنس 2.68 لاکھ کروڑ روپے ہے، جس میں 2015 کے بعد 17 گنا اضافہ ہوا ہے، جو بینکنگ نظام پر بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ اس نے ایک ہفتے (23-29 اگست، 2014) میں 18,096,130 اکاؤنٹس کھولنے کا گنیز ورلڈ ریکارڈ حاصل کیا، جس میں صرف افتتاحی دن ہی 15 ملین اکاؤنٹس کھولے گئے۔

16.2 لاکھ سے زیادہ بینک متر (بزنس کورسپونڈنٹ) دور دراز کے علاقوں میں بینکنگ خدمات فراہم کرتے ہیں، جس سے مالی خدمات دیہی ہندوستان تک قابل رسائی ہوتی ہیں۔ پی ایم جے ڈی وائی کھاتوں نے ڈی بی ٹی کو ہموار کیا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ سبسڈی اور امدادی ادائیگیاں بغیر بچولیوں کے مستفیدین تک پہنچیں۔ نوٹ بندی اور کووڈ-19 کے بحران کے دوران، پی ایم جے ڈی وائی کھاتوں نے تیزی سے مالی مدد فراہم کی، جس سے معاشی خلل اور وبا کے وقت ان کی افادیت ثابت ہوئی۔

2014 میں پی ایم جے ڈی وائی کے آغاز کے وقت تقریباً 7.5 کروڑ گھرانوں کے پاس بینک کھاتے نہیں تھے۔ 2018 میں، ہم نے گھریلو سطح کی سیچوریشن حاصل کی اور تمام بالغوں کا کھاتہ کھولنے پر اپنی توجہ مرکوز کی۔ عالمی بینک کی فائنڈیکس رپورٹ کے مطابق، ہندوستان میں 15 سال یا اس سے زیادہ عمر کے افراد کے سلسلے میں اکاؤنٹ کی ملکیت 2014 میں 53 فیصد سے بڑھ کر 2024 میں 89 فیصد ہو گئی ہے۔ ہندوستان کی اکاؤنٹ کی ملکیت ایشیا میں بہترین میں سے ایک ہے اور اکاؤنٹ کی ملکیت میں مرد اور خواتین کا فرق بھی نہ ہونے کے برابر ہو گیا ہے۔ این ایس ایس سروے 2022-23 میں بتایا گیا ہے کہ ملک میں 94.65 فیصد بالغ افراد کے پاس بینک اکاؤنٹ ہے۔

اس اسکیم نے روپے کارڈ کے ذریعے ڈیجیٹل لین دین کو فروغ دیا ہے، جو ملک کے ڈیجیٹل معیشت کی طرف بڑھنے کے عمل سے ہم آہنگ ہے۔ حادثاتی بیمہ کوریج فراہم کرنے کے لئے 38.7 کروڑ سے زیادہ روپے کارڈ جاری کئے گئے ہیں۔ اس اسکیم نے پی ایم جے جے بی وائی، پی ایم ایس بی وائی، اور اے پی وائی جیسی مائیکرو انشورنس اور پنشن اسکیموں کو بھی سہولت فراہم کی ہے، جس سے لاکھوں لوگوں کو مالی تحفظ حاصل ہوا ہے۔

پی ایم جے ڈی وائی کھاتوں کا استعمال نہ صرف ڈی بی ٹی حاصل کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے بلکہ بچت جمع کرنے اور مائیکرو انشورنس اور سرمایہ کاری مصنوعات تک رسائی حاصل کرنے کے لیے بھی کیا جا رہا ہے۔ مالیاتی اثاثوں کی ملکیت میں تاریخی تعصبات اور آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں میں خواتین کی محدود شرکت کے پیش نظر ہندوستان میں کھاتوں کی ملکیت صنفی لاادریت (جینڈر اگنوسٹک) بن گئی ہے جو اپنے آپ میں کوئی معمولی کامیابی نہیں ہے۔

اب، تمام آباد دیہاتوں میں سے 99.9 فیصد کے پاس 5 کلومیٹر کے فاصلے کے اندر بینکنگ آؤٹ لیٹ (برانچ، یا بی سی یا آئی پی پی بی) ہے۔ اس توسیعی بینکنگ نیٹ ورک نے

پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا (پی ایم جے جے بی وائی) اور پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا (پی ایم ایس بی وائی) کے ذریعے 2 لاکھ روپے کی زندگی اور حادثے کا بیمہ (جن سرکشا) بڑھانے میں مدد کی ہے۔ غیر منظم زمرے میں کام کرنے والے زیادہ سے زیادہ افراد ان جن سرکشا اسکیموں کے تحت اندراج کر کے انتہائی ضروری مالی تحفظ حاصل کر سکتے ہیں۔

یو پی آئی اور ڈیجیٹل لین دین کی کامیابی جس میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے، کی وجہ عام آدمی کے ذریعے بڑی تعداد میں کھولے گئے پی ایم جے ڈی وائی کھاتے بھی ہو سکتے ہیں۔ جن دھن کھاتوں میں اوسط بیلنس میں اضافے کی بدولت، سرمایہ کاری مصنوعات اور دیگر اختراعی مصنوعات کی فراہمی کو بڑھانے کے مواقع موجود ہیں جنہیں پی ایم جے ڈی وائی ایکو سسٹم کے ارد گرد بنایا جا سکتا ہے۔ مصنوعی ذہانت اور نیچرل لینگویج پروسیسنگ، آواز پر مبنی کنورسیشنل لین دین کی راہ ہموار کرنے میں مدد کر سکتی ہے جس سے لین دین کے لیے اسمارٹ فون یا انٹرنیٹ کنیکٹوٹی کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے۔ اس سے ٹائر 4 اور ٹائر 5 مراکز میں تیز اور قابل اعتماد ڈیلیوری سسٹم کے ساتھ ای-کامرس میں اختراعات کی سہولت فراہم کی ہے۔

اب جب کہ پی ایم جے ڈی وائی اپنے 12ویں سال میں داخل ہو رہی ہے، ہماری توجہ اس کے اثرات کو برقرار رکھنے اور وسعت دینے پر مرکوز ہے۔ حکومت نے مالیاتی شمولیت کی سیچوریشن مہم شروع کی ہے اور بینک، کے وائی سی کی تفصیلات کو اپ ڈیٹ کرنے، نئے کھاتے کھولنے اور مائیکرو انشورنس اور پنشن اسکیموں کو فروغ دینے کے لیے یکم جولائی 2025 سے 30 ستمبر 2025 تک کیمپوں کا انعقاد کر رہے ہیں۔ بینکنگ خدمات کے زیادہ سے زیادہ استعمال اور غیر فعال ہونے سے بچنے کے لیے اکاؤنٹ ہولڈرز کو تعلیم دینے پر مسلسل زور دیا جا رہا ہے۔ دور دراز کے علاقوں تک پہنچنے اور اس کو ہندوستان کے ڈیجیٹل معیشت کے اہداف کے مطابق بنانے کے لیے موبائل اور ڈیجیٹل بینکنگ خدمات کو بڑھایا جا رہا ہے۔ بینک، اکاؤنٹ ہولڈرز سے رابطہ کر کے پی ایم جے ڈی وائی کے تحت غیر فعال کھاتوں کو کم کرنے کی بھی کوششیں کر رہے ہیں۔ ماضی سے سبق حاصل کرتے ہوئے مالیاتی شمولیت 2.0 کے اگلے مرحلے میں منتقل ہونے کی کوششیں جاری ہیں۔ یہ سب کے لیے سستا قرض دینے، پنشن اور انشورنس کوریج، دیہی علاقوں میں ڈیجیٹل استعمال کو بڑھانے، ڈیجیٹل مالیاتی خواندگی اور وکست بھارت@2047 کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے بینکنگ کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کرے گی۔

پردھان منتری جن دھن یوجنا ہندوستان کے مالیاتی شمولیت کے سفر کا سنگ بنیاد رہی ہے، جس سے لاکھوں افراد کو باضابطہ بینکنگ نظام میں لایا گیا ہے اور انہیں معاشی خود انحصاری کے ٹولز سے بااختیار بنایا گیا ہے۔ 56 کروڑ سے زیادہ کھاتوں، 2.68 لاکھ کروڑ روپے کے ڈپازٹ اور بینک متروں کے مضبوط نیٹ ورک کی بدولت، پی ایم جے ڈی وائی نے غریب ترین لوگوں کے لیے مالیاتی خدمات تک رسائی کی نئی عبارت رقم کی ہے۔ اگرچہ غیر فعال اکاؤنٹس اور دوبارہ کے وائی سی کی ضروریات جیسے چیلنجز برقرار ہیں۔ اس اسکیم کے تبدیلی لانے والے اثرات جنہیں گنیز ورلڈ ریکارڈ، ورلڈ بینک، آئی ایم ایف وغیرہ کے ذریعہ عالمی سطح پر تسلیم کیا گیا ہے، کو مبالغہ؟ رائی قرار نہیں دیا جا سکتا ہے۔ اس صورت میں جب ہندوستان 2025 میں پی ایم جے ڈی وائی کے 11 سال کا جشن منا رہا ہے، یہ اسکیم شمولیت پر مبنی حکمرانی کی طاقت اور ہمہ گیر مالیاتی شمولیت کے حصول کے لیے دنیا کے سامنے ایک مثال پیش کر رہی ہے۔

......☆......

(جناب ایم ناگ راجو سیکرٹری، محکمہ مالیاتی خدمات، وزارت خزانہ، حکومت ہند ہیں)

دنیا میں ہر چار میں ایک شخص
پینے کے محفوظ پانی سے محروم

(یو این آئی)

اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال (یونیسف) اور عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کی جانب سے ورلڈ واٹر ویک کے موقع پر شائع کی گئی ایک نئی رپورٹ اس بات کو اجاگر کرتی ہے کہ دنیا بھر میں پسماندہ اور کمزور آبادیاں اب بھی پینے کے محفوظ پانی تک رسائی میں پیچھے ہیں۔

اس رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ سال 2024 میں دنیا کے ہر چار میں سے ایک شخص، یعنی تقریباً 2.1 ارب افراد کو اب بھی محفوظ طریقے سے فراہم کیے جانے والے پینے کے پانی تک رسائی حاصل نہیں ہے، جن میں 10 کروڑ 60 لاکھ افراد ایسے بھی شامل ہیں جو براہ راست غیر صاف شدہ سطح سے حاصل کردہ پانی پیتے ہیں۔

رپورٹ پروگریس آن ہاؤس ہولڈ ڈرنکنگ واٹر اینڈ سینیٹیشن 2000-24 کے مطابق، اگرچہ کچھ بہتری آئی ہے، لیکن بڑے خلا اب بھی موجود ہیں اور سب سے زیادہ متاثر وہ لوگ ہیں جو کم آمدنی والے ممالک، غیر مستحکم حالات، دیہی علاقوں، بچوں اور نسلی یا مقامی اقلیتی گروہوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

سن 2015 سے اب تک 96 کروڑ 10 لاکھ افراد کو محفوظ پینے کے پانی کی سہولت ملی ہے اس دوران عالمی کوریج 68 فیصد سے بڑھ کر 74 فیصد تک جا پہنچی ہے، سطح پر موجود پانی استعمال کرنے والے افراد کی تعداد میں بھی 6 کروڑ 10 لاکھ کی کمی آئی ہے، رپورٹ کے مطابق پاکستان میں شہری علاقوں میں بنیادی سطح کے پینے کے پانی کی سہولت 94 فیصد سے گھٹ کر 93 فیصد تک آ گئی ہے۔

صفائی کے شعبے میں بھی کچھ بہتری دیکھنے میں آئی ہے، بنیادی صفائی کی سہولت سے محروم افراد کی تعداد 2.7 ارب سے گھٹ کر 1.5 ارب رہ گئی ہے، شہری علاقوں میں 1.7 ارب افراد کو محفوظ صفائی کی سہولت ملی، جس سے کوریج نصف آبادی (48 فیصد) سے بڑھ کر دو تہائی (66 فیصد) ہو گئی۔

رپورٹ میں عدم مساوات پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ 2024 میں اب بھی 1.4 ارب افراد بنیادی خدمات سے محروم ہیں، 28 کروڑ 70 لاکھ افراد محدود سہولتیں استعمال کرتے ہیں جبکہ 30 کروڑ 20 لاکھ افراد غیر معیاری سہولتوں پر انحصار کر رہے ہیں۔

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعرات ۲۸ اگست ۲۰۲۵ء بمطابق ۳ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

مایوسی ایک دھوپ ہے جس سخت سے سخت وجود کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے (شیخ سعدیؒ)

ہوٹل و ریستوراں انڈسٹری کی ساکھ کا مسئلہ

دیر آید درست آید کے مصداق کشمیر میں حالیہ دنوں فوڈ سیفٹی آرگنائزیشن نے متعدد فوڈ کولڈ اسٹوریج یونٹس اور آؤٹ لیٹس کے لائسنس منسوخ کر دیے ہیں، جہاں سے سڑا ہوا گوشت اور ناقص معیار کا ڈریسڈ چکن برآمد ہوا۔ بلاشبہ یہ ایک خوش آئند قدم ہے کیونکہ عوامی صحت کے ساتھ کھلواڑ برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم اس پورے معاملے کا سب سے اہم پہلو ابھی تک تشنہ ہے وہ یہ کہ ان ہوٹلوں اور ریستورانوں کے نام سامنے کیوں نہیں لائے گئے جو اس سڑے گوشت اور ناقص چکن کو استعمال کر رہے تھے؟

یہ حقیقت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ عوام براہِ راست انہی ہوٹلوں اور ریستورانوں میں جا کر کھانا کھاتے ہیں۔ اگر ان اداروں نے محض چند سکوں کے لالچ میں انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالا ہے تو یہ نہ صرف جرم بلکہ اخلاقی دیوالیہ پن بھی ہے۔ جب تک ان ہوٹل مالکان اور ریستورانوں کو عوام کے سامنے بے نقاب نہیں کیا جاتا، پوری ہوٹل اور فوڈ انڈسٹری شک کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔

اس بحران نے اس صنعت سے وابستہ ہزاروں محنت کشوں، ملازمین اور دیانتدار کاروباری حضرات کو بھی متاثر کیا ہے۔ چند کالی بھیڑوں نے پورے شعبے کو بدنام کیا اور برسوں کی محنت سے قائم ہونے والی ساکھ کو شدید نقصان پہنچایا۔ اگر اس صورتحال کا بروقت اور شفاف حل نہ نکالا گیا تو نہ صرف عوام کا اعتماد ختم ہوگا بلکہ سیاحت کے شعبے پر بھی اس کے منفی اثرات مرتب ہوں گے، کیونکہ سیاح سب سے پہلے کھانے پینے کے معیار پر نظر ڈالتے ہیں۔

صورتحال کا تقاضا ہے کہ ملوث افراد کو منظرِ عام پر لایا جائے۔ ان ہوٹلوں اور ریستورانوں کی فہرست شائع کی جائے جنہوں نے سڑے گوشت اور ناقص چکن استعمال کیا۔ جب تک نام سامنے نہیں آئیں گے، عوامی اعتماد بحال نہیں ہوگا۔

صرف لائسنس منسوخی کافی نہیں، بلکہ بھاری جرمانے اور قانونی کارروائی کے ذریعے ایسے مجرموں کو سبق سکھایا جانا چاہیے تاکہ آئندہ کوئی اس حرکت کی جرات نہ کر سکے۔ دیانتدار اور صاف ستھرے ہوٹلوں و ریستورانوں کو فوڈ سیفٹی سرٹیفکیٹ دیے جائیں تاکہ عوام جان سکیں کہاں محفوظ اور معیاری کھانا دستیاب ہے۔ کولڈ اسٹوریج، گوشت کی دکانوں اور ہوٹلوں کی باقاعدہ اور اچانک جانچ ہونی چاہیے تاکہ معیار کی خلاف ورزی فوراً سامنے آئے۔

اس مسئلے کا اہم حل صنعت سے جڑے افراد کے پاس ہیں انہیں نہ صرف معیار قائم رکھنا ہوگا بلکہ صارفین کے اطمینان کو اولین ترجیح دینی ہوگی۔

یہ وقت عارضی اقدامات پر اکتفا کرنے کا نہیں بلکہ مستقل بنیادوں پر اعتماد بحالی کا ہے۔ فوڈ انڈسٹری کی ساکھ عوامی صحت اور سیاحت دونوں کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ اگر آج مجرموں کو عبرتناک سزا نہ دی گئی تو آنے والے دنوں میں کوئی بھی شخص یہی کھیل دہرا سکتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ سچائی عوام کے سامنے لائی جائے اور دیانتدار کاروباری افراد کو سہارا دیا جائے تاکہ کشمیر کی فوڈ انڈسٹری ایک بار پھر اعتماد کی علامت بن سکے۔

ریکارڈ بارش سے

کے نتیجے میں درجنوں یاتری ملبے کے نیچے دب گئے۔ اب تک 30 لاشیں ملبے سے نکالی جاچکی ہیں جبکہ دو زخمی اسپتال میں دم توڑ گئے۔ مزید افراد کے دبے ہونے کا اندیشہ ہے اور ریسکیو ٹیمیں مسلسل ملبہ ہٹا کر لاپتہ افراد کی تلاش میں مصروف ہیں۔ کم از کم 20 افراد زخمی ہوئے ہیں جنہیں مختلف اسپتالوں میں علاج کے لیے داخل کیا گیا ہے۔ زخمیوں میں دو کی بعد میں اسپتال میں موت واقع ہوئی شدید بارش کے باعث ویشنو دیوی یاترا مسلسل دوسرے دن بھی معطل رہی۔ حکام نے منگل کی صبح ہی ہمکوٹی راستے پر یاترا کو روک دیا تھا، تاہم پرانے راستے پر شام تک یاترا جاری رہی، لیکن سہ پہر کے بعد بھاری بارش اور بھوسکلن کے خدشے کے پیش نظر اسے بھی روک دیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، جموں میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں 380 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی، جو 1910 کے بعد سے اب تک کی سب سے زیادہ بارش ہے۔ دریا اور ندی نالے خطرے کے نشان سے کئی فٹ اوپر بہہ رہے ہیں، جن میں توی، چناب، اوج، راوی اور بسنتر شامل ہیں۔ تاہم بدھ کی صبح 11 بجے کے بعد بارش میں کمی آنے سے پانی کی سطح کچھ کم ہونا شروع ہوئی۔ ادھر وادی کشمیر میں بھی مسلسل بارش کے سبب دریائے جہلم نے اننت ناگ کے سنگم اور سرینگر کے رام منشی باغ میں خطرے کے نشان کو عبور کر لیا ہے، جس کے بعد کئی نچلی رہائشی علاقوں میں پانی داخل ہو گیا۔ انتظامیہ نے لوگوں کو یقین دلایا ہے کہ صورتحال پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ بارش کی وجہ سے جموں وکشمیر میں عام زندگی درہم برہم ہو کر رہ گئی ہے۔ متعدد سڑکیں اور پل ٹوٹ گئے جبکہ دس ہزار سے زائد افراد کو نشیبی علاقوں سے نکال کر محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ کشتواڑ کے دور افتادہ مرگی علاقے میں طوفانی ریلے دس رہائشی مکانات اور ایک پل بہا کر لے گیا، تاہم فوری طور پر کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ ادھر شمالی ریلوے نے جموں ڈویژن میں 58 ٹرینوں کو منسوخ جبکہ 64 کو مختصر منزل تک محدود کرنے کا اعلان کیا ہے۔ چکی ندی میں طغیانی اور زمین کٹاؤ کے باعث ریل سروس بحالی کے چند گھنٹوں بعد ہی دوبارہ بند کر دی گئی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ حکومت متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن امداد فراہم کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بدھ کو جموں پہنچے اور صورتحال کا خود جائزہ لیا۔ انہوں نے وزیر اعظم کو بھی حالات سے آگاہ کیا اور عوام کو یقین دلایا کہ بارش رکنے کے بعد پانی اترنا شروع ہو گیا ہے اور راحتی کارروائیاں تیزی سے جاری ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کہا کہ ماتا ویشنو دیوی یاترا راستے پر مٹی کے تودے گرنے کے نتیجے میں 30 یاتری ہلاک ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں سبھی محکموں کو ہائی الرٹ پر رہنے کے احکامات جاری کئے گئے ہیں۔ ادھر جموں صوبے میں ریکارڈ توڑ بارشوں اور اچانک آئے سیلابی ریلوں کے نتیجے میں ریلوے ٹریفک شدید متاثر ہوا ہے، جس کے سبب بدھ کے روز 58 ٹرینوں کو منسوخ کر دیا گیا جبکہ 64 ٹرینوں کو مختلف اسٹیشنوں پر مختصر روٹ یا مختصر منزل تک محدود کر دیا گیا۔ ریلوے حکام کے مطابق، چکی ندی کے علاقے میں شدید کٹاؤ اور فلیش فلڈز کے باعث ریل سروس کو دوبارہ معطل کر دیا گیا ہے۔ شمالی ریلوے کے پبلک ریلیشن آفیسر (پی آر او)، جموں ڈویژن نے بتایا، 'اچانک سیلابی پانی کے سبب ریل ٹریک کو فی الوقت روک دیا گیا ہے۔ ٹرینیں اگلے احکامات تک منسوخ یا مختصر کر دی جائیں گی۔' بدھ کی صبح چند گھنٹوں کے لیے ریلوے ٹریفک بحال ہوا تھا اور جموں سے چھ ٹرینیں روانہ بھی ہوئیں، لیکن چکی ندی میں دوبارہ طغیانی کے بعد ریل سروس دوبارہ معطل کرنا پڑی۔ فوج، نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) اور اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کی ٹیمیں بڑے پیمانے پر ریسکیو آپریشن میں مصروف ہیں۔ ذرائع کے مطابق این ڈی آر ایف اہلکاروں نے جموں شہر اور اس کے مضافاتی علاقوں میں پھنسے ہوئے طلباء اور عام شہریوں کو کشتیوں کے ذریعے محفوظ مقامات تک پہنچایا۔ سانبہ کے قریب 30 نشیبی علاقے مکمل طور پر زیر آب آچکے ہیں جہاں فوج اور دیگر ریسکیو اداروں نے فوری کارروائی شروع کی۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ جموں کے پیر کھو، گوجر نگر، آر ایس پورہ، نگی ٹوپی، بیلی چرن، گورکھا نگر، قاسم نگر، راجیو نگر، شیر کشمیر یونیورسٹی، اکھنور اور پرگوال سمیت متعدد علاقوں سے لوگوں کو نکالا جا رہا ہے۔ فوج کی رائزنگ اسٹار کور سے وابستہ اہلکاروں نے سانبہ کے چھنّے اور سوجن پور کے علاوہ پٹھانکوٹ، عدالت گڑھ اور گرداس پور میں بھی متاثرین کو وقت رہتے بچایا۔ اسی طرح جموں کے گرگی گڑھ، شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچر سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی اور منگو چک علاقوں میں بھی شہریوں کو محفوظ مقامات تک پہنچایا گیا۔ آر ایس پورہ کے اندر گھر علاقے میں ہلوال نالہ کی سطح خطرناک حد تک بڑھنے کے بعد فوج نے کم از کم تین سو افراد کو بچایا۔ حکام نے بتایا کہ این ڈی آر ایف نے سی آر پی ایف کے 24 اہلکاروں کو بھی محفوظ مقامات تک پہنچایا ہے۔ صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ، پولیس، فوج، این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں مشترکہ طور پر متاثرہ علاقوں میں کارروائی کر رہی ہیں۔ ان کے مطابق اب تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے تاہم رہائشی مکانات اور املاک کو خاصا نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جموں، سانبہ، کٹھوعہ، ادھم پور، ڈوڈہ اور کشتواڑ اضلاع سمیت خطے کے کئی حصوں میں شدید بارشوں کے باعث سیلابی صورتحال پیدا ہوئی ہے۔ دریائے توی، دریائے چناب، دریائے بسنتر اور دریائے راوی اس وقت خطرے کی سطح سے اوپر بہہ رہے ہیں۔ انتظامیہ نے شہریوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ دریاؤں اور ندی نالوں کے کناروں پر سرگرمیاں ترک کریں اور بالخصوص نشیبی علاقوں میں جانے سے احتراز کریں۔ عوام سے کہا گیا ہے کہ وہ محکمہ موسمیات کی تازہ پیش گوئیوں سے باخبر رہیں اور حکام کی طرف سے جاری ہدایات پر عمل کریں۔ ادھر ڈوڈہ ضلع میں منگل کے روز 3 خواتین سمیت 4 افراد کی جانیں چلی گئیں۔ انتظامی ذرائع کے مطابق ڈوڈہ ضلع میں 4 افراد کی موت ہوئی ہے۔ ان میں سے 2 افراد اپنے مکان کے منہدم ہونے سے ملبے تلے دب کر ہلاک ہو گئے جب کہ 2 دیگر سیلابی ریلے میں بہہ گئے۔ حکام نے بتایا کہ جموں وکشمیر کے نشیبی علاقوں سے 10 ہزار سے زیادہ لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ اس دوران کشتواڑ ضلع کے دور افتادہ علاقے مرگی میں بادل پھٹنے کے دو واقعات کے بعد ایک طوفانی سیلاب نے 10 رہائشی مکانات اور ایک پل بہا دیا، لیکن فوری طور پر کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ذرائع نے منگل کی دیر رات بتایا کہ کشتواڑ کی وادی ورون کے مارگی علاقے میں 2 بادلوں کے پھٹنے سے اچانک سیلاب آیا، جس سے کم از کم 10 مکانات، 300 کنال سے زیادہ فصلیں، مویشی اور ایک پل بہہ گیا۔ ابتدائی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ پانی تقریباً 60 گھروں میں داخل ہو گیا ہے، جس سے متاثرہ خاندان قریبی پہاڑوں پر ترپال کے خیموں کے نیچے پناہ لینے پر مجبور ہیں۔ وروان اور مروہ کی جڑواں وادیوں میں فون کنیکٹیویٹی تقریباً نہ ہونے کے باعث، مقامی لوگوں نے فوری طور پر بچاؤ اور امدادی امداد کے لیے مصیبت کے پیغامات پہنچانے میں کامیاب ہوئے۔ دور افتادہ وادی، 50 دیہاتوں میں تقریباً 40 ہزار لوگوں کا گھر، کشتواڑ کے ضلعی ہیڈ کوارٹر سے کٹی ہوئی ہے۔ رہائشیوں نے حکام سے راحت اور بچاؤ کے کاموں میں تیزی لانے کی اپیل کی ہے۔

دہشت گرد چاہے

ہر میدان میں سرفہرست ہونے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ حکمراں جماعت اور اپوزیشن سمیت پورے ملک میں خوشی و جوش و خروش کا احساس ہے اور ساتھ ہی آپریشن سندور اور آپریشن مہادیو کی کامیابی پر سیکورٹی فورسز کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ آپریشن سندور اور آپریشن مہادیو نے دہشت گردوں کے آقاؤں کو واضح طور پر بتا دیا ہے کہ ہندوستان کے شہریوں کی زندگیوں سے کھیلنے کا نتیجہ کیا نکلتا ہے۔ ان دونوں کارروائیوں نے یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ دہشت گرد چاہے جتنے بھی طریقے اور حکمت عملی بدل لیں، وہ ہندوستان کو نقصان پہنچا کر بچ نہیں سکتے۔ انہوں نے انسداد دہشت گردی آپریشن میں جموں وکشمیر پولیس کے بڑھتے ہوئے کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اب جموں وکشمیر پولیس بھی فوج اور نیم فوجی دستوں کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سب سے آگے ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملہ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت ایک ایسے وقت میں کیا گیا جب کشمیر میں سیاحت تیزی سے بڑھ رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس کا مقصد حکومت کے 'کشمیر مشن' کو ناکام بنانا تھا لیکن دہشت گرد اس میں کامیاب نہیں ہوئے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ لوگ آپریشن سندور کے نتائج سے مطمئن تھے لیکن آپریشن مہادیو نے اس اطمینان کو خود اعتمادی میں تبدیل کرنے کے لیے کام کیا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ آپریشن مہادیو میں مارے گئے دہشت گرد وہی تھے جنہوں نے پہلگام میں حملہ کیا تھا۔ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی کی فرانزک لیبارٹری نے یہ ثابت کر دیا ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

سیلاب سے پیدا ہونے والی صورت حال سے نمٹنے کے لیے بچاؤ اور راحتی کارروائیوں اور تیاریوں کا جائزہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے حکام کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام کریں کہ نشیبی سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں مقیم لوگوں کو محفوظ طریقے سے نکالا جائے۔ انہوں نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ تمام ضروری خدمات جیسے بجلی، صحت کی دیکھ بھال، پینے کے صاف پانی، راشن اور ٹیلی کنیکٹیویٹی کی بحالی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں درہم برہم ضروری خدمات کو ترجیحی بنیادوں پر بحال کیا جانا چاہیے اور قدرتی آفات سے متاثرہ علاقوں میں ضروری سامان اور ادویات کا مناسب ذخیرہ ہونا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سڑکوں، قومی شاہراہوں پر پلوں کی فوری بحالی، ٹریفک کی نقل وحرکت کے لیے متبادل راستوں اور پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے مریضوں کی آمد کی صورت میں اسپتالوں کو تیار کرنے کی بھی ہدایت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ایڈیشنل چیف سیکریٹری جل شکتی کو ہدایت دی کہ وہ پانی سے بھرے ہوئے اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے متبادل انتظامات کو یقینی بنائیں، خاص طور پر دور دراز اور پہاڑی علاقوں میں پانی کی فراہمی کے باقاعدہ ڈھانچے کو بحال کرتے ہوئے۔ انہوں نے سیکریٹری صحت، محکمہ پبلک ورک (آر اینڈ بی)، فوڈ اینڈ سول سپلائیز اور پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو جموں ڈویژن میں رہنے اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں تک پہنچنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ کوئی افسر یا ملازم چھٹی نہیں لے گا اور نہ ہی اسٹیشن چھوڑے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے حکام کو ہدایت دی کہ غیر ضروری سرکاری دفاتر، اسکول اور کالجز کو اگلے نوٹس تک بند رکھا جائے اور ہر ضلع میں سیلاب سے متاثرہ افراد اور گھرانوں کی مدد کے لیے کنٹرول رومز کے 24x7 کام کو یقینی بنایا جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہنگامی حالات اور خطرے سے دوچار علاقوں میں پہلے سے تعینات کیا جانا چاہیے اور دیگر ٹیموں کو مناسب طریقے سے لیس ہونا چاہیے اور ہنگامی صورت حال میں گھنٹوں کے اندر تعینات ہونے کے لیے تیار ہونا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر 24x7 صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں اور متعلقہ یونیا اور مرکزی ایجنسیوں کے عہدیداروں سے رابطے میں ہیں۔ انہوں نے فوج، فضائیہ، این ڈی آر ایف، سی اے پی ایف، ضلع انتظامیہ، پولیس اور ایس ڈی آر ایف کی کوششوں کی تعریف کی تاکہ لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے میں تیزی سے کام کرتے ہوئے قیمتی جانوں کے ضیاع کو کم کیا جا سکے۔ شری اٹل ڈلو، چیف سکریٹری؛ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما، جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف (جی او سی- ان- سی)، شمالی کمان؛ شری سنتوش یادو، چیئرمین NHAI؛ شری نلین پربھات، ڈی جی پی؛ لیفٹیننٹ جنرل پرشانت سریواستو، جی او سی 15 کور؛ شری شالین کابرا، ایڈیشنل چیف سکریٹری، جل شکتی؛ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری؛ شری وویک کمار، ڈویژنل ریلوے مینیجر، جموں؛ شری دیولیش یادو، کمشنر جے ایم سی؛ میجر جنرل کیلاش بن والا، GoC 26 Inf ڈویژن؛ جناب رمیش کمار، ڈویژنل کمشنر، جموں؛ شری انشول گرگ، ڈویژنل کمشنر کشمیر، تمام محکموں کے انتظامی سکریٹریوں، فوج کے سینئر افسران، سی اے پی ایف، فضائیہ، این ایچ اے آئی، بی آر او، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، ٹیلی کام سروس فراہم کرنے والے یوٹی کے سربراہ اور ڈی سی نے میٹنگ میں شرکت کی۔

طویل جنگ کے لئے

ٹیکنالوجی، حکمت عملی اور مطابقت پذیری میں مہارت حاصل کرے گا، وہی ایک حقیقی عالمی طاقت کے طور پر ابھرے گا۔ بدھ کے روز یہاں آرمی وار کالج میں منعقدہ جنگ، جنگی حکمت عملی اور تازع پر تینوں افواج کے پہلے مشترکہ سیمینار رن سمواد سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ٹیکنالوجی اور چونکا دینے والی حکمت عملیوں کا ملاپ جدید جنگوں کی بڑھتی ہوئی پیچیدہ اور غیر یقینی صورتحال کی بنیادی وجہ ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ دور میں افواج کو نئی اختراعات اور غیر متوقع چیلنجوں کے لیے تیار رہنا چاہیے اور یہ تبھی ممکن ہے جب ہم موجودہ ٹیکنالوجیز میں مہارت حاصل کریں اور وقت کے ساتھ خود کو بہتر کرتے رہیں۔ مسٹر سنگھ نے آپریشن سندور کو ٹیکنالوجی پر مبنی جنگ کی ایک نمایاں مثال بتایا، جس میں ہندوستان نے جنگ کے میدان اور اس کے قواعد متعین کیے اور دشمن کو اپنی مرضی کے مطابق لڑنے پر مجبور کیا۔ انہوں نے کہا، "آج کی دنیا میں جو بھی ملک جنگ کا میدان طے کرتا ہے، وہی کھیل اور اس کے قوانین پر قابو پاتا ہے اور دوسروں کے پاس اپنی پسند کے خلاف حالات میں جواب دینے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ ہمارا مقصد یہ ہونا چاہیے کہ ہم خود جنگ کے میدان اور کھیل کے قواعد طے کریں تاکہ دشمن کو وہاں لڑنے پر مجبور کیا جا سکے اور ہماری برتری ہمیشہ برقرار رہے۔" وزیر دفاع نے جنگ کی غیر متوقع نوعیت کے پیش نظر ملکی دفاعی صنعت کو مضبوط رکھنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ قوم ہر صورتحال کے لیے تیار رہے۔ انہوں نے کہا، "اگر کوئی جنگ دو مہینے، چار مہینے، ایک سال، دو سال، یہاں تک کہ پانچ سال تک بھی چلتی ہے، تو ہمیں پوری طرح تیار رہنا چاہیے۔ ہمیں یہ یقینی بنانا چاہیے۔" انہوں نے ڈی آر ڈی او کے ذریعہ ایک مربوط فضائی دفاعی ہتھیار نظام اور ایک اعلی طاقت والی ہدایت شدہ توانائی والے ہتھیار کے پہلے کامیاب تجربے کا خصوصی ذکر کیا اور ان کامیابیوں کو پورے ملک کی کامیابی قرار دیا۔ وزیر دفاع نے یقین ظاہر کیا کہ اس مکالمے سے پیدا ہونے والے خیالات اور نتائج نہ صرف قوم کی دفاعی حکمت عملی کو مضبوط کریں گے، بلکہ مجموعی سکیورٹی ڈھانچے اور اس کی ترقی کی راہ میں طویل مدتی شراکت بھی دیں گے۔ اس موقع پر چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان، بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی، فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ، فوج کے نائب سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پشپیندر سنگھ، سابق فضائیہ سربراہ ایئر چیف مارشل وی آر چودھری، بحریہ کے سابق سربراہ ایڈمرل ارون پرکاش، غیر ملکی دفاعی اتاشی، ماہرین، تھنک ٹینک، ماہر تعلیم، صنعتکار، سابق فوجی اور وزارت دفاع کے افسران موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

لئے آج شہر کا تفصیلی دورہ کیا۔ انہوں نے جموں میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے زمینی صورتحال کا جائزہ لیا اور انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ حساس علاقوں میں لوگوں کی زندگیوں کے تحفظ کے لئے تمام ضروری اقدامات کریں۔ وزیر اعلیٰ کے ہمراہ وزیر برائے خوراک، شہری رسدات اور امور صارفین، ٹرانسپورٹ ستیش شرما بھی تھے۔ وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، انسپکٹر جنرل پولیس جموں زون بھیم سین ٹوٹی، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں ڈاکٹر راکیش منہاس، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر انسویا جموال اور دیگر ضلعی افسران بھی موجود تھے۔ صوبائی کمشنر رمیش کمار اور ضلع ترقیاتی کمشنر راکیش منہاس نے وزیر اعلیٰ کو جاری ریسکیو آپریشنز، عارضی پناہ گاہوں کے کام، رسد کی فراہمی اور بین محکمہ جاتی رابطہ کاری کے بارے میں بریف کیا۔ وزیر اعلیٰ نے دورے کے دوران چوتھے توی پل بھگوتی نگر، پرانے کیمپس یونیورسٹی میں سائنس کالج، ہوٹل فورچیون رویرا کے قریب ہری سنگھ پارک اور گجر نگر جموں کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ چوتھے توی پل کا خراب شدہ حصہ فوری تکنیکی جانچ کی ضرورت ہے اور یاد دلایا کہ یہ ڈھانچہ 2014ء کے سیلاب میں بھی متاثر ہوا تھا۔ انہوں نے آئندہ ایسے خطرات سے بچنے کے لئے حفاظتی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ عمر عبداللہ نے تباہ شدہ مکانات کے معاملے پر کہا کہ بحالی کے منصوبے کو جامع انداز میں تیار کیا جانا چاہیے تاکہ متاثرہ کنبوں کو مناسب مدد مل سکے۔ انہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ فوری طور پر زمینی چیلنجوں کی نشاندہی کریں اور انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کریں۔ وزیر اعلیٰ نے بی ایس این ایل اور نجی ٹیلی کام آپریٹرز جیو نیٹ ورک اور ایئر ٹیل کو ہدایت دی کہ جموں وکشمیر میں انٹرنیٹ اور ٹیلی کام خدمات کو فوری طور پر بحال کریں کیوں کہ ان کی بندش نے کام اور رابطے میں رکاوٹ پیدا کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بحران اور ایمرجنسی حالات میں مواصلاتی نیٹ ورک کا فعال ہونا نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ سری نگر۔ جموں قومی شاہراہ اور جموں۔ پٹھان کوٹ شاہراہ پر فوری اقدامات کئے جائیں تاکہ درماندہ گاڑیاں نکالی جاسکیں اور ٹریفک جلد از جلد بحال ہو۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ بجلی، پانی کی فراہمی اور سڑکوں کی بحالی کے لئے جنگی بنیادوں پر کام کریں۔ بعد میں عمر عبداللہ نے اپنے فیلڈ دورے کے دوران متعدد سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا، رہائشیوں سے ملاقات کی، نقصانات کا جائزہ لیا اور حکام کو ہدایت دی کہ ریلیف کے اقدامات تیز کریں، عارضی انتظامات یقینی بنائیں اور بنیادی سہولیات فوری بحال کریں۔ ادھر جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وزیر اعظم نریندر مودی سے بات کر کے انہیں جموں وکشمیر کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی تازہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ قبل ازیں انہوں نے جموں میں سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے تازہ صورتحال کا جائزہ لیا۔ وزیر اعلیٰ نے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'کچھ دیر پہلے وزیر اعظم نریندر مودی صاحب سے بات کی'۔ انہوں نے کہا: 'میں نے انہیں جموں وکشمیر کے سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں کی صورتحال کے بارے میں آگاہ کیا جن کا میں نے دورہ کیا جو توی کے کنارے واقع ہیں اور جہاں کل کافی نقصان ہوا ہے'۔ ان کا مزید کہنا تھا: 'میں جموں وکشمیر کے لوگوں کو مدد جاری رکھنے کی ان کی یقین دہانی کے لیے ان کا شکر گزار ہوں'۔

لیفٹیننٹ گورنر منوج

ڈاکٹروں کی ٹیم نے لیفٹیننٹ گورنر کو زخمیوں کی صحت اور جاری طبی عمل کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی۔ ایل جی نے ڈاکٹروں اور اسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ زخمیوں کے فوری اور بہتر علاج کے لیے تمام تر ممکنہ سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ ان کی جلد صحتیابی یقینی بنائی جا سکے۔ اسپتال انتظامیہ نے بتایا کہ اس وقت 13 زخمی عقیدت مند زیر علاج ہیں اور ان کی حالت مستحکم ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ایمرجنسی ریسپانڈرز، شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے ملازمین اور عام شہریوں کا شکریہ ادا کیا جن کی بروقت مداخلت سے متعدد جانیں بچائی گئیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایل جی نے کہا، خراب موسم کے باعث کل ہی یاترا کو معطل کرنا پڑا۔

اردھکواری میں بادل پھٹنے کے بعد عقیدت مند اس قدرتی آفت کی زد میں آگئے۔ یہ دل دہلا دینے والا سانحہ ہے جس میں قیمتی جانیں ضائع ہوئیں۔ ہم متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کے لیے ایکس گریشیا راحت پیکیج کا اعلان کیا۔ ان کے مطابق، شرائن بورڈ کی پالیسی کے تحت ہلاک ہونے والے ہر فرد کے لواحقین کو پانچ لاکھ روپے کی مالی امداد دی جائے گی جبکہ ایس ڈی آر ایف کی طرف سے چار لاکھ روپے مزید فراہم کیے جائیں گے۔ مزید برآں، ایل جی نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کو جموں وکشمیر میں موجودہ سیلابی صورتحال اور جاری راحت و ریسکیو کارروائیوں کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ انہوں نے تمام سرکاری محکموں کو ہدایت دی کہ عملاً اپنی ڈیوٹی پر چوکس اور مستعد رہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت نمٹا جا سکے۔

اے سی بی نے

انجینئر پی ڈی ڈی) ولد محمد سلطان گنائی ساکن کمرازی پورہ پلوامہ، عابد حسین وانی (لائن مین) ولد عبدالرشید وانی ساکن پکھر پورہ چرار شریف اور سجاد احمد میر (پی ڈی ایل) ولد عبدالرشید میر ساکن پکھر پورہ چرار شریف کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن اے سی بی سری نگر میں ملزموں کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے تحقیقات شروع کی گئی۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ تفتیش کے دوران ایک ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی اور اسے پکھر پورہ چرار شریف، بڈگام میں تعینات کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم نے ایک کامیاب جال بچھا دیا اور تینوں کو شکایت کنندہ سے 5 ہزار روپیوں کی رشوت مانگتے اور قبول کرتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔ ادھر بی آئی نے راجوری ضلع میں ڈرگ اینڈ فوڈ کنٹرول آرگنائزیشن، محکمہ صحت، جموں وکشمیر کے اسسٹنٹ کمشنر فوڈ سیفٹی کو رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ سی بی آئی کے مطابق، 25 اگست کو ایک مقامی دکاندار کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا تھا کہ افسر نے 10 ہزار روپے رشوت طلب کی تاکہ اس کی دکان سے نمونے نہ لئے جائیں اور ایک سال تک معائنوں سے استثنیٰ دیا جائے۔ شکایت کی تصدیق کے بعد سی بی آئی نے باضابطہ جال بچھایا اور افسر کو رنگے ہاتھوں رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا۔ گرفتاری کے بعد تلاشی کارروائی کے دوران ملزم کے گھر سے قابل اعتراض دستاویزات برآمد کی گئیں، جن میں ڈیڑھ کروڑ روپے سے زائد کی غیر منقولہ جائیداد سے متعلق ریکارڈ بھی شامل ہے۔ سی بی آئی کے ترجمان نے تصدیق کی ہے کہ ضبط شدہ دستاویزات کی جانچ جاری ہے اور کیس کی مزید تحقیقات عمل میں لائی جا رہی ہیں۔

کٹرہ سانحہ پر

کئی عقیدت مندوں کی موت کا المناک واقعہ انتہائی تکلیف دہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں غمزدہ خاندانوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتی ہوں اور راحت اور بچاؤ کارروائیوں میں کامیابی کی خواہش کرتی ہوں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے شدید بارش اور لینڈ سلائیڈنگ میں جانوں اور املاک کے نقصان پر تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ انتظامیہ سانحہ سے متاثرہ افراد کو مدد فراہم کر رہی ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر اعظم نے کہا کہ شری ماتا ویشنو دیوی کی عبادت گاہ کے راستے میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے جان و مال کا نقصان افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری تعزیت سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کرتا ہوں، انتظامیہ تمام متاثرہ افراد کو مدد فراہم کر رہی ہے۔ میں ہر ایک کی حفاظت اور تندرستی کے لیے دعا کرتا ہوں۔ اس دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کٹرہ میں جانی نقصان پر غم کا اظہار کرتے ہوئے سوالیہ انداز میں کہا کہ کیا ہم موسم کی پیشگی اطلاعات موصول ہونے کے باوجود صورتحال کو روک سکنے کے لیے اقدامات نہیں کر سکے؟۔ جموں میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے سیلاب کی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد کہا کہ کیا ہم سیلاب کی پیشگی الرٹ موصول ہونے کے باوجود صورتحال کو روک سکنے کے لیے وسیع اقدامات نہیں کر سکے، ہم بعد میں دیکھیں گے کہ لوگوں کو محفوظ مقام پر کیوں نہیں پہنچایا گیا۔

خراب موسمی حالات

کام ہونے کی صورت میں متبادل ذرائع کی تیاری کریں۔ انہوں نے محکموں کو یہ بھی ہدایت دی کہ لاجسٹکس اور وسائل سے متعلق تازہ ترین معلومات کو سرکاری پورٹل پر اپ لوڈ کریں اور تمام متعلقہ تفصیلات کو مرکزی ڈیش بورڈ کے ذریعے قابل رسائی بنائیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے بارش اور لینڈ سلائیڈنگ سے بند سڑکوں پر ملبہ فوری طور پر صاف کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ ریسکیو ٹیموں اور ایمرجنسی سروسز کی نقل وحمل میں کسی طرح کی رکاوٹ نہ ہو۔ میٹنگ کے دوران کمشنر ایس ایم سی نے بتایا کہ شہر کے مختلف مقامات پر پانی جمع ہونے کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے 49 موبائل ڈی واٹرنگ پمپ نصب کئے گئے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے افسران نے اجلاس کو مطلع کیا کہ فی الوقت کسی بڑے سیلاب کا خطرہ نہیں ہے اور شام تک موسم بہتر ہونے کی توقع ہے۔ انشل گرگ نے واضح کیا کہ تمام محکمے مکمل طور پر چوکس رہیں اور قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں تاکہ عوامی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں بروقت کارروائی کی جا سکے۔ بعد ازاں ڈویژنل کمشنر نے بمنہ کا دورہ کر کے یو ٹی سطح ایمرجنسی آپریشن سنٹر کا معائنہ کیا جہاں انہوں نے سنٹر میں جمع شدہ ڈیٹا اور عام عوام سے موصولہ ڈسٹرس کالز کا جائزہ لیا اور فوری رد عمل کے نظام کی جانچ کی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ کسی بھی ہنگامی ضرورت یا مدد کے لئے یو ٹی سطح ای او سی کے نمبروں 0194-2502254، 0194-2950767 یا 1070 پر رابطہ کریں۔

20 گھنٹے کے بعد

جموں وکشمیر نے منگل کے روز تمام خدمات فراہم کرنے والوں میں نیٹ ورک کی بندش کا سامنا کرنا پڑا جب موسلا دھار بارش نے زیادہ تر مقامات پر تباہی مچا دی، خاص طور پر جموں خطہ میں۔ مواصلاتی بلیک آؤٹ نے ہنگامی رد عمل کے اقدامات میں رکاوٹ ڈالی اور رہائشیوں میں خوف و ہراس پھیلا دیا۔ منگل کو دیر رات کی ترقی میں، مرکز نے تمام ٹیلی کام سروس فراہم کرنے والوں سے کہا کہ وہ جموں وکشمیر میں فوری طور پر انٹرا سرکل رومنگ (ICR) سہولت کو 2 ستمبر تک فعال کریں۔ یہ ہدایت بھارتی ایئرٹیل، بی ایس این ایل، ریلائنس۔ جیو اور ووڈافون، ایل ڈی اے کے ریگولیٹری سربراہوں کو بھیج دی گئی ہے۔ ادھر جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وادی بھر میں جاری مواصلاتی بحران پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ مسلسل بارشوں اور سیلابی صورتحال کے سبب انٹرنیٹ خدمات شدید طور پر متاثر ہیں اور مواصلات کا نظام تقریباً مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر اپنے رد عمل میں کہا، 'اب بھی تقریباً نہ ہونے کے برابر انٹرنیٹ سے نبرد آزما ہوں۔ جیو موبائل پر معمولی سا ڈیٹا کام کر رہا ہے لیکن فکسڈ لائن وائی فائی مکمل طور پر بند ہے۔ براؤزنگ ناممکن ہو چکی ہے۔ ایپس کھلتی ہی نہیں، ایکس انتہائی سست رفتاری سے چل رہا ہے اور واٹس ایپ پر صرف مختصر پیغامات بھیجنا ہی ممکن ہے۔' انہوں نے مزید کہا کہ '2014 اور 2019 کے بعد بھیانک دنوں کے بعد بھی کبھی اتنا منقطع محسوس نہیں کیا تھا۔' یاد رہے کہ جموں خطے میں شدید بارشوں اور طغیانی کے باعث کئی علاقوں میں انٹرنیٹ کیبل کو نقصان پہنچا ہے جس کے نتیجے میں انٹرنیٹ اور دیگر مواصلاتی سہولیات پوری طرح متاثر ہوئی ہیں۔ محکمہ مواصلات کے مطابق فیلڈ ٹیمیں مختلف مقامات پر خراب نیٹ ورک اور زیر آب کیبل کی مرمت پر مامور ہیں، تاہم صورتحال معمول پر لانے میں مزید وقت لگ سکتا ہے۔

سیلابی پانی سے

سیلاب سے بھرے بازار سے سامان بچانے کی کوشش کے دوران دو افراد بجلی کا جھٹکا لگنے سے اپنی جان گنوا بیٹھے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب متاثرہ دکانوں سے سامان نکالنے کی کوشش کے دوران ایک زندہ تار سے رابطے میں آئے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی لوگوں نے موقع پر پہنچ گئیں تاہم دونوں کو مردہ قرار دے دیا گیا۔ حکام نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے لوگوں سے خاص طور پر زیر آب بجلی کی تنصیبات کے قریب انتہائی احتیاط برتنے کی اپیل کی ہے۔

اننت ناگ میں سیلابی

متاثرین کو محفوظ مقامات تک منتقل کرتے ہوئے نظر آئے۔ عینی شاہدین کے مطابق، لال چوک اور اس کے اطراف کے متعدد گاؤں میں رہائشی مکانات، دکانیں اور زرعی زمینیں پانی میں ڈوب گئی ہیں جس سے عوامی زندگی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ بارش کا سلسلہ بدستور جاری ہے اور اگر موسمی صورتحال بہتر نہ ہوئی تو نقصان میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ محکمہ آفات سماوی کے ایک افسر نے بتایا کہ اننت ناگ کے نشیبی علاقوں سے لوگوں کو نکالنے کے لیے ریسکیو ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں اور انتظامیہ مسلسل پانی کے بہاؤ پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کا کام جنگی پیمانے پر جاری ہے۔ ادھر مقامی باشندوں نے شکایت کی کہ انتظامیہ کی جانب سے بروقت اقدامات نہ ہونے کی وجہ سے انہیں خود ہی ایک دوسرے کی مدد کرنا پڑی۔ ایک مقامی شہری نے بتایا کہ ہمارے گھروں میں پانی گھس آیا ہے، بچے اور بزرگ بری طرح پریشان ہیں۔ واضح رہے کہ مسلسل بارشوں کے سبب جنوبی کشمیر کے متعدد اضلاع میں سیلابی صورتحال پیدا ہوئی ہے جس سے عام زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ ادھر مسلسل بارش کے بعد سری نگر کے کئی نشیبی علاقوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہو گئی ہے جس کے نتیجے میں درجنوں بستیاں زیر آب آگئیں۔ خاص طور پر کرسو راجباغ کے مکین بدھ کی دوپہر کو گھروں کو چھوڑنے پر مجبور ہوئے جب دریائے جہلم کا پانی بستیوں میں داخل ہو کر رہائشی مکانوں کو اپنی لپیٹ میں لینے لگا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ پانی کے اچانک بستی میں داخل ہونے کے بعد لوگ جان بچانے کے لئے محفوظ مقامات کی طرف منتقل ہونے لگے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے اہل خانہ اور بچوں کو لے کر گھروں سے نکلنے پر مجبور ہوئے کیونکہ پانی تیزی سے مکانوں میں بھر رہا تھا۔ یو این آئی نامہ نگار نے علاقے کے دورے کے دوران مشاہدہ کیا کہ پولیس اور انتظامیہ کے اہلکار متاثرہ بستیوں سے لوگوں کو نکالنے میں مصروف ہیں۔ اس موقع پر ریاستی آفات سے نمٹنے والی فورس (ایس ڈی آر ایف) کی ٹیمیں بھی شہر کے حساس علاقوں میں الرٹ پر رکھی گئی ہیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ انہیں فوری طور پر محفوظ ٹھکانوں کے ساتھ ساتھ بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں کیونکہ اچانک سیلابی ریلے سے ان کے گھروں کا زیادہ تر سامان پانی میں بہہ گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ دو روز سے وادی بھر میں مسلسل بارش کے باعث دریائے جہلم اور دیگر ندی نالوں میں پانی کی سطح خطرے کے نشان سے اوپر پہنچ چکی ہے، جس کے سبب سری نگر سمیت جنوبی کشمیر کے متعدد علاقوں میں سیلابی صورتحال نے تشویشناک رخ اختیار کر لی ہے۔

سکینہ ایتو کا

کی فعالیت، ضروری ادویات کی دستیابی، صفائی ستھرائی اور عملے کی حاضری پر خصوصی توجہ دی۔ انہوں نے معائنے کے دوران مریضوں اور ان کے تیمارداروں سے روبرو بات چیت کی تاکہ ان کے تجربات جان سکیں اور لوگوں کے لئے فراہم کی جانے والی سہولیات سے متعلق زمینی حقائق کا اندازہ ہو سکے۔ انہوں نے انہیں یقین دلایا کہ صحت نگہداشت سے متعلق کسی بھی قسم کی کوتاہی کو فوری طور پر دور کیا جائے گا۔ وزیر صحت نے اس موقعہ پر ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل سٹاف سے بات چیت کرتے ہوئے خراب موسم کے پیش نظر طبی عملے کی مسلسل مستعدی اور بروقت رد عمل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ ڈاکٹروں اور عملے کی چوبیس گھنٹے دستیابی یقینی بنایا جائے اور ڈیوٹی روسٹر کو مناسب طریقے سے برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے کہا، "صحت موجودہ حکومت کے لئے ایک ترجیحی شعبہ ہے اور ہم ایک ایسا نظام صحت قائم کرنے کے لئے پر عزم ہیں جو موثر، ہمدرد اور لوگوں کے لئے جوابدہ ہو۔" بعد میں وزیر موصوف نے بون اینڈ جوائنٹ ہسپتال برزلہ کا دورہ کیا اور وہاں دستیاب طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے وہاں او پی ڈی، آئی پی ڈی، ایمرجنسی وارڈوں، لیبارٹریوں اور دیگر شعبوں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ انہوں نے ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل عملے سے بات چیت کے دوران خراب موسم کے پیش نظر مریضوں کے بروقت اور موثر علاج کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ مریضوں کے تیمارداروں کے لئے مناسب انتظامات کئے جائیں تاکہ لگاتار بارش کی وجہ سے درپیش مشکلات کو کم کیا جا سکے۔ بعد ازاں، وزیر سکینہ ایتو نے 500 بستروں پر مشتمل پیڈیاٹرک ہسپتال بمنہ کا دورہ کیا اور وہاں دستیاب طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے دورے کے دوران ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل سٹاف اور تیمارداروں سے گفتگو کی تاکہ بچوں کے علاج میں درپیش چیلنجوں کو سمجھا جا سکے۔ انہوں نے ایمرجنسی، نوزائیدہ بچوں کی نگہداشت (این آئی سی یو) اور تشخیصی سہولیات سمیت مختلف وارڈوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ہسپتال میں صفائی ستھرائی، حفظان صحت اور مریض دوست سہولیات کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیر صحت نے تیمارداروں کی جانب سے اٹھائے گئے کچھ مسائل اور شکایات بالخصوص رہائش، انتظار گاہوں اور ضروری ادویات کی دستیابی کے حوالے سے کا نوٹس لیا۔ انہوں نے ہسپتال حکام پر زور دیا کہ وہ لوگوں کی مشکلات کو کم کرنے کے لئے ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں۔ اسی دوران وزیر موصوفہ نے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال اور جی ایم سی سری نگر کا بھی دورہ کیا اور طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے او پی ڈی، آئی پی ڈی، ایمرجنسی وارڈوں، آپریشن تھیٹروں اور دیگر شعبوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ خراب موسم کے پیش نظر سہولیات اور دیگر طبی آلات کو بہتر بنایا جائے۔ انہوں نے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال میں پرنسپل جی ایم سی سری نگر، منسٹر، پیرا سویڈ ایڈیا ہاسپٹل، میڈیکل سپرانٹنڈنٹ ایس ایم ایچ ایس ہسپتال، مختلف شعبوں کے سربراہان، تمام متعلقہ ہسپتالوں کے میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں اور دیگر متعلقہ طبی ماہرین کے ساتھ ایک مختصر میٹنگ بھی منعقد کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوفہ نے مریضوں اور ڈاکٹروں کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے پر زور دیا کیوں کہ یہ ایک صحت مند معاشرے کی بنیاد ہے۔ وزیر صحت نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ حکومت جس کی قیادت عمر عبداللہ کر رہے ہیں، جموں وکشمیر کے سرکاری طبی اداروں میں خدمات کی فراہمی بالخصوص دیہی اور پسماندہ علاقوں میں بہتر بنانے کے لئے مسلسل کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان دوروں کا مقصد اداروں میں غفلت کے رجحان کا خاتمہ اور صحت کی خدمات میں اعلیٰ معیار کے کلچر کو فروغ دینا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ وزیر برائے صحت سکینہ ایتو نے ان طبی اداروں کے دورے کے دوران اسسٹنٹ ڈرگ کنٹرولر کو ہدایت دی کہ دستیاب ادویات اور دیگر ضروری اشیاء کے نمونے لے کر ان کا معائنہ کیا جائے۔

جاوید رانا نے

میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ڈی آئی جی راجیو پانڈے، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، آبپاشی اور سیلاب کنٹرول محکمہ کے افسران اور دیگر متعلقین بھی موجود تھے۔ وزیر موصوف اور وزیر اعلیٰ کے مشیر نے زمینی سطح پر صورتحال کا جائزہ بھی لیا اور سنگم میں واقع فلڈ مانیٹرنگ سٹیشن کا دورہ کیا اور متعلقہ افسران کو چوکس رہنے کی تاکید کی۔ انہوں نے دریائے جہلم کے پانی کی سطح کے زمینی جائزہ لینے کے دوران افسران کو ہدایت دی کہ وہ حساس مقامات کی کڑی نگرانی کریں، چوبیس گھنٹے رابطے میں رہیں اور عوامی اطلاع رسانی نظام کو فعال رکھیں تاکہ بروقت اپ ڈیٹس فراہم کی جا سکیں۔ صوبہ کشمیر میں سیلاب کی تیاری کا جائزہ لینے کے لئے صوبائی انتظامیہ کشمیر کے ساتھ اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ بھی منعقد کی گئی۔ وزیر جاوید رانا نے میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے متوقع صورتحال سے نمٹنے کے لئے موثر حکمت عملی وضع کرنے اور جانوں کے تحفظ کو ترجیح دینے کے لئے حفاظتی واحتیاطی اقدامات کرنے پر زور دیا۔ وزیر نے یقین دلایا کہ حکومت ہر ممکن اقدام کر رہی ہے تاکہ شہریوں کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے اور خطرات کو کم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ مناسب معیاری عملی طریقہ کار (ایس او پیز) تیار کئے جائیں تاکہ ہر متعلقہ فرد ہنگامی صورتحال میں اپنی ذمہ داریوں اور کردار سے مکمل واقف ہو۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ کسی بھی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کے لئے چوکس رہیں اور ہر علاقے کا تفصیلی فلڈ میٹنگ تیار کیا جائے تاکہ مناسب کارروائی کی جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ افسران پر زور دیا کہ آفات ساوی سے موثر طریقے سے نمٹنے کے لئے مناسب منصوبہ بندی کی جائے اور وسائل کی بروقت منتقلی یقینی بنائی جائے۔ وزیر نے اعلیٰ حکام کے ساتھ موثر رابطہ کاری پر بھی زور دیا تاکہ بروقت بچاؤ کے اقدامات کئے جا سکیں۔ دوران میٹنگ وزیر کو متوقع صورتحال کے لئے محکمہ کی جانب سے تیار کئے گئے ہنگامی منصوبوں سے آگاہ کیا گیا اور بتایا گیا کہ ایس ڈی آر ایف اور دیگر ٹیمیں کسی بھی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کے لئے ہائی الرٹ ہیں۔ میٹنگ میں محکمہ کے پاس اس کے سٹوروں میں دستیاب سیلاب سے نمٹنے والی مختلف اشیاء کے سٹاک کی پوزیشن بھی پیش کی گئی۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ چوبیس گھنٹے کنٹرول رومز قائم کئے گئے ہیں جو حساس مقامات کی نگرانی کرتے ہیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال کی صورت میں بروقت وارننگ جاری کی جا سکے اور ضروری اقدامات کئے جا سکیں۔ یہ بھی بتایا گیا کہ ڈپوؤں میں راشن اور دیگر ضروری اشیاء کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے سینئر

لئے دعا بھی کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ایکس پر اپنے ایک پیغام میں کہا: "انہوں نے صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار اور دیگر سینئر افسران سے بات چیت کی اور سیلاب کی صورتحال اور بچاؤ و امدادی کارروائیوں کا جائزہ لیا اور جہاں پانی کم ہو رہا ہے وہاں بجلی، مواصلات اور پانی کی فراہمی کو ترجیحی بنیادوں پر بحال کرنے کی ہدایت دی۔ زائد از 5000 افراد کو نشیبی اور زیر آب علاقوں سے محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ فوج، این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف، صوبائی کمشنر کے دفتر کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں اور ہم یہ یقینی بنا رہے ہیں کہ امدادی سامان کی مناسب فراہمی ہو اور متاثرہ افراد کو ہر ممکن مدد دی جا رہی ہے۔

سکینہ ایتو نے

تفصیلی معائنہ کیا اور ذاتی طور پر سیلاب سے متعلق حفاظتی اقدامات کا جائزہ لیا جن میں نکاسی آب، بجلی کے بیک اپ سسٹم اور ایمرجنسی سامان کی دستیابی شامل تھے۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ سیلاب متاثرہ مریضوں کے لئے خصوصی ایمرجنسی کاؤنٹر قائم کریں، صفائی مہم کو بڑھائیں تاکہ آبی امراض نہ پھیل سکیں اور مریضوں کے ہمراہ آنے والے تیمارداروں کے لئے مناسب پناہ گاہی سہولتیں یقینی بنائیں۔ انہوں نے بالخصوص ماں اور بچے کی صحت نگہداشت پر توجہ دینے کی بھی ہدایت دی کیوں کہ ایسے کمزور طبقات کو ایمرجنسی حالات میں اضافی سہولتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ وزیر موصوف نے ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل سٹاف سے بھی بات چیت کی اور ضروری ادویات، خون کے ذخائر، ایمبولینسز اور احتیاطی نگہداشت کے بنیادی ڈھانچے کی دستیابی کا بھی جائزہ لیا تاکہ ہسپتال ہنگامی صورتحال میں بڑھتے مریضوں کو سنبھالنے کے لئے مکمل طور پر تیار رہے۔ انہوں نے مضبوط ایمرجنسی ریسپانس سسٹم کی اہمیت پر زور دیا جس میں چوبیس گھنٹے ڈیوٹی روسٹر، ضلعی انتظامیہ کے ساتھ ہم آہنگی اور موبائل میڈیکل ٹیموں کی تیز ترین تعیناتی شامل ہے تاکہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں تک فوری طبی امداد پہنچ سکے۔ وزیر موصوف نے کہا، "ہماری اولین ترجیح یہ ہے کہ ہر مریض کو بروقت علاج ملے۔ ادویات، بجلی کا بیک اپ محفوظ پینے کا پانی اور موثر ریفرل نظام ایسی صورتحال میں ناقابل سمجھوتہ ہیں۔ ہماری حکومت جموں وکشمیر بھر میں طبی اداروں کو مضبوط بنانے کے لئے پر عزم ہے تاکہ عوام کو معیاری طبی سہولیات مل سکیں۔" انہوں نے مشکل حالات میں محنت سے کام کرنے والے طبی عملے کی کوششوں کو سراہا اور انہیں حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کی۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ چوکس رہیں اور وقتاً فوقتاً جاری کئے جانے والے طبی مشوروں پر عمل کریں۔ دورے کے دوران وزیر سکینہ ایتو کے ہمراہ ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، ڈائریکٹر کوآرڈی نیشن نیو جی ایم سیز، میڈیکل سپرانٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہسپتال اننت ناگ، مختلف شعبہ جات کے سربراہان، ڈاکٹروں اور دیگر متعلقہ افسران بھی تھے۔

جاوید رانا اور سکینہ

کے لئے انتہائی دلخراش ہے۔ انہوں نے جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے لئے صبر و ہمت کی دعا کی اور زخمیوں کی جلد صحتیابی و شفایابی کے لئے بھی دعا کی۔ انہوں نے کہا، "ایسے سانحے کے لمحات کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ میری دعائیں ان لوگوں کے کنبوں اور رشتہ داروں کے ساتھ ہیں جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔" وزیر موصوفہ نے مزید کہا کہ انتظامیہ بالخصوص محکمہ صحت کو فوری طور پر متحرک کر دیا گیا ہے تاکہ زخمی یاتریوں اور متاثرہ کنبوں کو فوری امداد اور سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان سوگوار کنبوں کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑی ہے اور ان کی بروقت امداد و بحالی کے لئے پر عزم ہے۔

سیلابی صورتحال

گریز کریں۔ انہوں نے اس موقع پر تاریخی مادھوپل کو پہنچنے والے شدید نقصان کا بھی ذکر کیا۔ یہ وہی پل ہے جہاں 11 مئی 1953 کو ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کو گرفتار کیا گیا تھا۔ پل پر آج صبح تین بجے سے ٹریفک کی آمد ورفت مکمل طور پر بند کر دی گئی ہے۔ مرکزی وزیر نے عوام پر زور دیا کہ وہ خوفزدہ ہوئے بغیر انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ انہوں نے بتایا کہ انتظامیہ کی جانب سے ہر ضلع میں ہیلپ لائن نمبرز جاری کئے گئے ہیں تاکہ لوگوں کو فوری مدد فراہم کی جا سکے۔ ڈاکٹر سنگھ نے مزید کہا کہ حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے کہ عوام کو محفوظ رکھا جائے اور جلد از جلد معمولات زندگی بحال ہوں۔

متعدد ارکان

کے تحفظ، ماحولیاتی دیرپائی اور قبائلی فلاح و بہبود سے متعلق مسائل نمایاں طور پر اٹھائے۔ انہوں نے عوامی شکایات کے بروقت ازالے اور بنیادی ڈھانچے و ماحولیاتی منصوبوں پر تیزی سے عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے تمام مسائل کو بغور سنا اور ہر ایک نکتے پر مناسب اور وقتی کارروائی کا یقین دلایا۔ انہوں نے قانون سازوں پر زور دیا کہ وہ عوامی مسائل کو اجاگر کرتے رہیں اور انتظامیہ کے ساتھ مل کر نچلی سطح پر بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی نمائندوں اور حکومت کے درمیان مسلسل رابطہ ہی ترقی کے حقیقی اہداف کے حصول اور عوامی ضروریات کو مؤثر انداز میں پورا کرنے کی کنجی ہے۔

سرینگر پولیس نے

کر پانی کے نکاس اور صفائی کے کاموں میں مدد فراہم کر رہی ہیں، جبکہ ٹریفک پولیس کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے سیلابی علاقوں سے گاڑیوں کو ہٹانے اور متبادل راستے فراہم کرنے کا کام بھی جاری ہے۔ اس کے علاوہ ایمرجنسی کالز کے فوری جواب کے لیے پولیس کنٹرول روم اور خصوصی ہیلپ لائن نمبرز فعال کر دیے گئے ہیں۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ موسلا دھار بارش کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں، پانی جمع ہونے، درخت گرنے یا بجلی کے خطرات سے متعلق معاملات قریبی پولیس اسٹیشن یا پی سی آر کو اطلاع دیں اور فیلڈ اسٹاف کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

غلام نبی آزاد کا

عوام سے اپیل کی کہ وہ محتاط رہیں اور حالات بہتر ہونے تک محفوظ مقامات پر رہیں۔ آزاد نے حکومت پر زور دیا کہ عوام کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں، متاثرہ کنبوں کو فوری راحت، مناسب معاوضہ اور مہلوکین کے لواحقین کو امدادی رقم فراہم کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا، "کشمیر کے کئی حصوں میں بھی پانی کی سطح خطرے کے نشان سے اوپر ہے۔ عوام کی جان و مال کی حفاظت کے لئے حکومت کو ضروری اقدامات کرنے چاہئیں۔ جن لوگوں کے گھر تباہ ہو گئے ہیں ان کے لئے فوری طور پر پناہ گاہوں کا انتظام کیا جائے اور انہیں محفوظ مقامات پر منتقل کیا جائے۔

پسیاں گرنے کے

سرینگر سے جموں آنے جانے کی اجازت نہیں ہوگی پہلے درماندہ گاڑیوں کو اپنی اپنی منزلوں تک پہنچنے کی اجازت ہوگی اور اس دوران لوگوں سے بھی کہا جا رہا ہے کہ وہ جموں سے سرینگر یا سرینگر سے جموں آنے جانے کی کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائے۔ ٹریفک کنٹرول روم کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کے بعد ہی جموں سرینگر شاہراہ پر سفر کریں۔ ادھر سرینگر لیہہ شاہراہ اور مغل روڈ پر بھی موسلا دار بارشوں کے نتیجے میں پسیاں گرآنے کے بعد شاہراؤں کو ٹریفک کی آمد ورفت کیلئے بند کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں شاہراؤں کے درجنوں مقامات پر پسیاں گر آئی جس کے نتیجے میں ٹریفک کی آمد ورفت میں خلل واقع ہوئی اور مسافر درماندہ ہو گئے۔

آئی ٹی آر

مطلوبہ کاغذات کا احاطہ کیا گیا ہے، حالانکہ آپ کو اپنی آمدنی کے مخصوص ذرائع کی بنیاد پر اضافی کاغذات کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ تنخواہ دار افراد کے لیے، ITR فائل کرتے وقت فارم 16 ایک اہم دستاویز ہے۔ چونکہ آجر تنخواہوں کی ادائیگی سے پہلے ذریعہ پر ٹیکس کاٹتے ہیں، اس لیے انہیں مالی سال کے دوران کٹوتی ٹیکس کے ثبوت کے طور پر فارم 16 فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ سرٹیفکیٹ ملازمین کے لیے اپنی تنخواہ کی تفصیلات کی تصدیق اور کراس چیک کرنا آسان بناتا ہے، جو عام طور پر ای فائلنگ پورٹل پر آن لائن ITR فارم میں پہلے سے بھرے ہوتے ہیں۔ اگر آپ نے ایکویٹی شیئرز یا میوچل فنڈز جیسے مالیاتی اثاثے فروخت کیے ہیں، تو ان سیلز سے حاصل ہونے والے سرمائے کے منافع کو آپ کے انکم ٹیکس ریٹرن میں رپورٹ کیا جانا چاہیے۔ فائلنگ کے عمل کو ہموار بنانے کے لیے، اپنے اسٹاک بروکر یا میوچل فنڈ ہاؤس سے کیپٹل گینز اسٹیٹمنٹ اکٹھا کرنا بہتر ہے۔ یہ بیان واضح طور پر ظاہر کرے گا کہ آیا آپ کے حاصلات کو مختصر یا طویل مدتی کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے، جس سے آپ کو اپنے ITR میں ان کی صحیح اطلاع دینے میں مدد ملے گی۔ ٹیکس دہندہ کو انکم ٹیکس ای فائلنگ ویب سائٹ سے AIS، ٹیکس دہندگان کی معلومات کا خلاصہ (TIS) اور فارم 26AS بھی ڈاؤن لوڈ کرنا چاہیے۔ AIS اور فارم 26AS اہم دستاویزات ہیں جو ٹیکس دہندگان کے لیے ITR فائل کرنے کے عمل کو آسان بناتی ہیں۔ AIS ایک جامع بیان ہے اور فارم 26AS کی توسیع ہے۔ یہ اضافی معلومات فراہم کرتا ہے جیسے سیونگ اکاؤنٹ کا سود، منافع، وصول شدہ کرایہ، سکیورٹیز / غیر منقولہ جائیدادوں کی خرید و فروخت کے لین دین، غیر ملکی ترسیلات وغیرہ۔ ٹیکس دہندگان کو چاہیے کہ وہ بینکوں، ڈاکخانوں اور کسی دوسرے اداروں سے سود کے سرٹیفکیٹ جمع کریں جہاں وہ ڈپازٹ رکھتے ہیں۔ یہ بھی مشورہ دیا جاتا ہے کہ مالی سال 2024-25 کے لیے بینک اسٹیٹمنٹ ڈاؤن لوڈ کریں۔

دیہی اور شہری گھر

لکھنؤ، ممبئی، ناگپور، پٹنہ، رائے پور، رانچی اور ترواننت پورم شامل ہیں۔ سروے کا یہ دور اس بات کو پکڑے گا کہ شہری گھرانے عمومی معاشی صورتحال، روزگار کے منظرنامے، قیمتوں کی سطح، اور ان کی اپنی آمدنی اور اخراجات کے رویے کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں۔ وسیع تر شرکت کو یقینی بنانے کے لیے، مرکزی بینک نے ممبئی کی ایک ایجنسی کو اپنی جانب سے فیلڈ سروے کرنے کے لیے شامل کیا ہے۔ سروے میں گھرانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے موجودہ حالات کا ایک سال پہلے سے موازنہ کریں اور آنے والے سال کے لیے اپنی توقعات کا اشتراک کریں۔ جواب دہندگان سے کہا جاتا ہے کہ وہ بتائیں کہ کیا وہ محسوس کرتے ہیں کہ ملک کی معاشی صورتحال، ان کی گھریلو آمدنی، اور روزگار کے مواقع بہتر ہو رہے ہیں، وہی رہے ہیں، یا مزید خراب ہوئے ہیں۔ ان سے دیگر سوالات کے علاوہ مجموعی اخراجات کے بارے میں خیالات کا اظہار کرنے کو بھی کہا جاتا ہے۔ دوسری طرف، دیہی سروے 31 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں یعنی آندھرا پردیش، اروناچل پردیش، آسام، بہار، چھتیس گڑھ، گوا، گجرات، ہریانہ، ہماچل پردیش، جموں وکشمیر، جھارکھنڈ، کرناٹک، کیرالہ، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، منی پور، میگھالیہ، دہلی، اوڈیشہ، پنجاب، این سی ٹی، میگھالیہ، راجستھان، سکم، تمل ناڈو، تلنگانہ، تریپورہ، مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ، اتر پردیش، اتراکھنڈ اور مغربی بنگال میں منعقد کیا جائے گا۔ اس سروے میں دیہی اور نیم شہری علاقوں میں رہنے والے خاندانوں کی عمومی معاشی صورتحال، روزگار کے منظر نامے، قیمتوں کی مجموعی صورت حال، اپنی آمدنی اور اخراجات کے بارے میں گھرانوں کے موجودہ تاثرات اور ایک سال قبل کی توقعات کو جمع کیا جائے گا۔ جوابات کے لیے ان شہروں میں منتخب گھرانوں سے براہ راست رابطہ کیا جائے گا۔ ساتھ ہی، دوسرے افراد جن سے ایجنسی رابطہ نہیں کرتی ہے وہ بھی آر بی آئی کی آفیشل ویب سائٹ کے ذریعے آن لائن دستیاب سروے شیڈول کو بھر کر رضا کارانہ طور پر حصہ لے سکتے ہیں۔ مرکزی بینک نے درخواست کی ہے کہ منتخب

شرکاء اس میں شامل ایجنسیوں کے ساتھ مکمل تعاون کریں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ صارفین کے اعتماد کے یہ سروے مانیٹری پالیسی کے فیصلوں کے لیے قابل قدر بصیرت فراہم کرتے ہیں۔

شوپیان میں پولیس

شخص کو گرفتار کر لیا۔ تلاشی لینے پر گاڑی سے چرس جیسا مادہ تقریباً 122 گرام برآمد ہوا۔ گرفتار شخص کی شناخت کامران شوکت نائیکو ولد شوکت احمد نائیکو ساکنہ سید پورہ شوپیاں کے طور پر کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن شوپیاں میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 184/2025 درج کیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کی گئی ہے۔ ہم عام لوگوں سے گزارش کرتے ہیں کہ اگر آپ اپنے آس پاس کہیں بھی منشیات فروشی یا کوئی اور جرم دیکھتے ہیں تو بلا جھجک قریبی پولیس اسٹیشن سے رابطہ کریں یا 112 پر ڈائل کریں۔ لوگوں سے درخواست ہے کہ معاشرے سے منشیات کی لعنت کو روکنے میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ ہم کمیونٹی ممبران کو یقین دلاتے ہیں کہ پولیس قانون کے مطابق مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔

پولیس نے اننت ناگ

اور پانی بھرے علاقوں سے انخلاء کی ضرورت ہے، پانی کی تیزی سے نکاسی اور صفائی ستھرائی کی کوششوں کے لیے شہری محکموں کے ساتھ تال میل، بھیڑ بھاڑ والے راستوں کے انتظام میں ٹریفک پولیس کی مدد کرنا اور ہنگامی طور پر پولیس کی گاڑیوں کو سیلاب زدہ علاقوں کی طرف موڑنا۔ کنٹرول روم (پی سی آر) اور سرینگر میں وقف ہیلپ لائن نمبر قائم کئے۔ ہنگامی صورتحال کا سامنا کرنے والے شہری ضلع پولیس سری نگر کے تمام پولیس افسران کے فلڈ ہیلپ لائن نمبروں اور CUG نمبروں پر سری نگر پولیس سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ سری نگر پولیس نے عام لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ شدید بارش کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں، پانی جمع ہونے، گرنے والے درختوں یا بجلی کے خطرات کی اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن یا پولیس کنٹرول روم کو دیں اور فیلڈ اسٹاف کے ساتھ تعاون کریں اور سرکاری حکام کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری پر عمل کریں۔ اونتی پورہ میں، پولیس نے گاؤں گدنی پورہ اور دت پورہ میں دریائے جہلم کے قریب رہنے والے خانہ بدوش خاندانوں کو بچانے کے لیے ایک تیز اور مربوط ریسکیو آپریشن کیا۔ خاندانوں کو بحفاظت نکالا گیا اور محفوظ علاقوں میں منتقل کر دیا گیا۔ پولیس نے ان خاندانوں کو ٹرانسپورٹ، لاجسٹک سپورٹ اور خوراک سمیت فوری امداد فراہم کی۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ چوکس رہیں اور حکام کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں۔ ہنگامی خدمات اسٹینڈ بائی پر رہتی ہیں اور کسی بھی مزید پیش رفت کا جواب دینے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔

جے کے بنک کی

نے بتایا کہ 2024-25 بینک کے لیے تاریخی سال رہا، جس میں ریکارڈ منافع، ڈبل ڈیجٹ ڈپازٹس و ایڈوانسز میں اضافہ اور اثاثوں کے معیار میں نمایاں بہتری حاصل کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اب 92 فیصد سے زیادہ لین دین ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے ہو رہا ہے۔ انہوں نے آئندہ پانچ سالہ منصوبہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 2030 تک بینک کا ہدف پانچ لاکھ کروڑ روپے کا بزنس اور 5 ہزار کروڑ روپے سالانہ خالص منافع حاصل کرنا ہے۔

ایم ایل اے اوڑی

توجہ رہائشیوں کو بلاتعطل بجلی فراہم کرنے اور بہتر توانائی کے بنیادی ڈھانچے کے ذریعے مقامی ترقی کی حمایت پر مرکوز ہے۔ فیڈر سے ہزاروں گھرانوں اور کاروباروں کو فائدہ پہنچنے کی امید ہے، بجلی کی بندش میں کمی آئے گی اور علاقے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ اس تقریب کے دوران محکمہ بجلی کے ایگزیکٹو انجینئر ای ڈی بارہمولہ محمد امین، اے ای ای ایس ٹی ڈی رابندر پال سنگھ، اے ای ای پروجیکٹ چندر سنگھ، اے ای ای، ایس ڈی ای موہورا عمران لطیف، خواجہ محمد شفیع، سجاد احمد بڈوہ، جے ای ایس ٹی ڈی عمران خان، پروجیکٹ مینیجر ٹیمپو کمپنی، جنرل منیجر عمر فاروق، سابقہ چیف انجینئر پی ڈی ڈی بشیر احمد خان موجود تھے، جنہوں نے حلقے کی بڑھتی ہوئی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے میں اس طرح کے اقدامات کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ افسران کے ساتھ بات چیت کے دوران ایم ایل اے اوڑی نے افسران کو ہدایت دی کہ ایل ٹی نیٹ ورک کو اپ گریڈ کرنے کے لیے ان کھمبوں کو گاؤں میں موجودہ کھمبے اور کنڈکٹر کا استعمال کیا جائے گا۔ جی ایم عمر فاروق کو ایچ ٹی لائنز (نمبلہ اور گھر کوٹ) کا کام سردیوں سے پہلے مکمل کرنے کی ہدایت۔ اور ایم ایل اے اوڑی نے ایم ڈی جے کے پی ڈی سی ایل کے سے بھی بات کی کہ وہ سیلام آباد جبلہ گوالہن، لال پل اور مٹل کوٹ فیڈر جیسے زیر التوا فیڈروں کو جنگی بنیادوں پر منظوری دیں یہ ترقی اوڑی حلقے میں بجلی کی تقسیم کے نیٹ ورک کو اپ گریڈ کرنے کے ایک بڑے منصوبے کا حصہ ہے، جو کہ رہائشیوں کے لیے عوامی سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لیے انتظامیہ کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

قطب الاقطاب

خدمت خلق، قیام عدل کی کوششیں اور لوگوں کو ظلم وجور سے بچانے کی مساعی جو اس سلسلہ کے مزاج میں شروع سے ہی موجود تھی، پختگی پیدا کی۔ چنانچہ آنے والے ادوار میں اس نہج پر چل کر معاشرتی و عوامی مسائل کی طرف گہری دلچسپی لی اور جہاں تک ہو سکا حکمرانوں سے بہبود و فلاح خلائق اور کتاب وسنت کی ترویج کا کام لیا۔ ٹرسٹ کے مرکزی کونسل کے سیر ممبران منظور احمد ملک، سمیع اللہ حقانی، محمد یوسف راتھر، بشیر احمد ڈار، ضلع صدور ٹرسٹ سرینگر، پلوامہ، بارہمولہ، بڈگام، بانڈی پورہ اسلام آباد اور کپواڑہ و مولانا محمد شفیع، مولانا سمیع اللہ بٹ، عبدالرشید ملک، فاروق احمد، محمد اسد اللہ، مشتاق احمد حقانی، سید غلام ربانی، شعبہ تعلیم کے سربراہ مفتی قمر الدین، سینئر رکن مفتی طارق مصباحی، ٹرسٹ کے جملہ عہدہ داران و اراکین ٹرسٹ، تحریک اسلامی جموں وکشمیر، ابن حقانی یوتھ فاؤنڈیشن جموں و کشمیر، دار العلوم حقانیہ سویہ بگ، دار العلوم فیضان مدینہ آرہ بیروہ، دار العلوم قریشیہ شیری بارہمولہ، دار العلوم سلطان العارفین ترچھل پلوامہ، دار العلوم شاہ ولی اللہ ست بون کپواڑہ، جامع ہدایت البنات کرالہار، دار العلوم حی علی الفلاح مدپورہ کھی نکن، دار العلوم رحمت عالم یاریگ رفیع آباد، دار العلوم صدیقیہ کھی شاٹ سوپور، دار العلوم حنفیہ گنڈ براتھ، مدرسہ نور الاسلام براتھ کلاں سوپور، دار العلوم سید اسماعیل بخاری ٹھکو، دار العلوم کاشانیہ رین سوپور، دار العلوم الاعتقاد فیضان مدینہ کانجن اور مدرسہ اسلامیہ مصباح العلوم گلی گھرکوٹ مہوڑہ اوڑی، مدرسہ اسلامیہ علوم القرآن بربیٹ بونیار، دار العلوم شاہ بغدادؒ پونی ریاسی، بکلیۃ البنات الاسلامیہ درمازی ریاسی، دار العلوم امام اعظم ابو حنیفہ لبتن چوگام شانگس، دار العلوم فیضان مدینہ نو پورہ سوپور، دار العلوم گلشن زہرا ناصیلہ دکھن اوڑی، دار العلوم غوثیہ کمول کوجر نگر راجوری اور دار العلوم سمنانیہ سنکس کولگام کے منتظمین ومدرسین نے بھی حضرت نقشبند علیہ الرحمۃ کے عرس شریف پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

سی بی سی کا

موضوعات پر اظہار خیال کیا۔ سب ڈویژنل پولیس آفیسر (ایس ڈی پی او) ڈورو، جناب شیخ سدھن اختتامی دن کے مہمان خصوصی تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جناب سدھن نے کہا کہ نوجوانوں میں منشیات اور نشہ آور اشیاء کا استعمال ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے، جس کے لیے تمام فریقین کی اجتماعی اور مربوط کوششیں ضروری ہیں۔ انہوں نے کم عمری میں ساتھیوں کے دباؤ اور سنسنی خیز رویوں کو پہلی بار منشیات کے استعمال کی بنیادی وجوہات قرار دیا۔ انہوں نے والدین اور اساتذہ پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھیں تاکہ ان کے رویے میں اچانک تبدیلی کی بروقت نشاندہی کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہوشیار والدین اور اساتذہ منشیات کے خلاف جنگ میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے نئے فوجداری قوانین پر ایک تفصیلی پریزنٹیشن بھی پیش کی، جس میں ملک کے فوجداری نظام میں متعارف کئے گئے تین نئے قوانین کی اہم تبدیلیوں کو اجاگر کیا گیا۔ سینئر وکیل اور ڈیبی صفائی کے کارکن، جناب فاروق احمد گنائی نے تین نئے فوجداری قوانین کا جائزہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ قوانین انصاف کی فراہمی کو کس طرح تیز تر اور شفاف بنائیں گے۔ انہوں نے حکومت کی دیگر کوششوں خصوصاً مشن لائف اور صفائی ہی سیوا کے پس منظر اور مقاصد پر بھی روشنی ڈالی اور بتایا کہ یہ دونوں اقدامات ایک دوسرے سے منسلک اور مربوط ہیں۔ انہوں نے شرکاء، خاص طور پر نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی سرگرمیوں اور طرز زندگی کے انتخاب میں ایسے رویے اپنائیں جو آنے والی نسلوں کی فلاح و بہبود کو متاثر نہ کریں۔ سینٹرل بیورو آف کمیونیکیشن کی مربوط ابلاغی حکمت عملی کے تحت شرکاء نے ایک تصویری نمائش کا بھی دورہ کیا، جس میں مشن لائف، نئے فوجداری قوانین اور صفائی ہی سیوا کے بارے میں جانکاری فراہم کی گئی۔ سی بی سی کی جانب سے منظور شدہ ثقافتی گروپ نے صفائی اور فطرت کے تحفظ میں عوامی شراکت داری پر مبنی ایک اسٹیج ڈرامہ بھی پیش کیا۔ اختتامی تقریب میں جن دیگران نے شرکت کی ان میں جناب شیخ طارق حسین، پرنسپل گورنمنٹ ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول ڈورو، تصیر الحق، زونل ایجوکیشن آفیسر ڈورو اور جناب امت کھوجریا، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (پروبیشنر)، ڈورو قابل ذکر ہیں۔

روزنامہ آفاقِ سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Thursday 28 August 2025

28 اگست 2025ء 03 ربیع الاول 1447ھ جمعرات

روی چندرن اشون کا آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

نئی دہلی، 27اگست (آئی این ایس) آف اسپنر روی چندرن اشون نے اپنے آئی پی ایل کیریئر کو الوداع کہہ دیا ہے۔ تجربہ کار اسپن گیند باز نے ایکس پر اپنے فیصلے کا اعلان کیا اور دنیا بھر میں فرنچائز کرکٹ کھیلنے کا اشارہ دیا۔ اشون نے ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا، "کہتے ہیں کہ ہر اختتام ایک نئی شروعات کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ ایک آئی پی ایل کرکٹر کے طور پر میرا وقت آج ختم ہو رہا ہے، لیکن مختلف لیگز میں کھیل کے ایک متلاشی کے طور پر میرا وقت آج سے شروع ہو رہا ہے۔" چنئی سپر کنگس کی جانب سے 9.75 کروڑ روپے میں خریدے جانے کے بعد اشون کی اس سال شاندار واپسی ہوئی۔ لیکن ان کا سیزن مایوس کن رہا، انہوں نے صرف نو میچ کھیلے اور سات وکٹیں حاصل کیں۔ اس ماہ کے شروع میں، کرک بز نے رپورٹ کیا تھا کہ اشون اور سی ایس کے الگ ہونے والے ہیں۔ 38 سالہ آف اسپنر، جنہوں نے 2009 میں سی ایس کے کے ساتھ لیگ میں ڈیبیو کیا تھا، نے کئی فرنچائزز کے لیے 221 میچوں میں 187 وکٹیں حاصل کیں۔ وہ آئی پی ایل میں پانچویں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند باز ہیں، جنہوں نے 18 میں سے 16 سیزنز میں حصہ لیا۔ اشون 2010 اور 2011 میں سی ایس کے کی خطابی جیت کا اہم حصہ تھے، انہوں نے بالترتیب 13 اور 20 وکٹیں لیں۔ 2010 میں، اشون سی ایس کے کی چیمپئنز لیگ ٹی 20 کی جیت میں پلیئر آف دی سیریز بھی رہے۔ اگلے سال کے آئی پی ایل فائنل میں، انہوں نے پہلا اوور پھینکا اور سی ایس کے کے 205/5 کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے آر سی بی کے کرس گیل کو صفر پر آؤٹ کر دیا۔ انہوں نے 2014 میں سی ایس کے کے ساتھ دوسری چیمپئنز لیگ ٹی 20 ٹرافی جیتی۔ گھریلو فرنچائزی میں طویل کامیاب دور کے بعد، اشون نے اب بند ہو چکی رائزنگ پونے سپر جائنٹس، پنجاب کنگس (جس کے وہ کپتان تھے)، دہلی کیپٹلز، اور راجستھان رائلز کے لیے کھیلا۔ 2009 میں اپنے ڈیبیو سے لے کر 2015 سیزن تک، اشون نے سی ایس کے کے لیے کھیلا اور کل 90 وکٹیں لیں۔ 2016 میں، جب سی ایس کے پر پابندی لگی، تو انہوں نے آر پی ایس کے لیے کھیلا، وہ بھی ایم ایس دھونی کی کپتانی میں۔ اس کے بعد چوٹ کی وجہ سے وہ 2017 سیزن میں نہیں کھیل سکے۔ سال 2018 میں، پنجاب کنگس نے راجستھان رائلز کو ہرا کر انہیں 7.60 کروڑ روپے میں اپنی ٹیم میں شامل کیا اور انہیں کپتانی سونپ دی۔ دونوں سیزنز میں 25 وکٹیں لینے کے باوجود، پنجاب کی قسمت نہ بدلی اور وہ دونوں مواقع پر ٹاپ فور سے باہر رہے۔ 2020 سیزن سے پہلے، انہیں دہلی کیپٹلز میں ٹریڈ کر دیا گیا، جہاں انہوں نے دو سال تک کھیلا۔ 2022 کی میگا نیلامی میں، راجستھان رائلز نے انہیں 5 کروڑ روپے میں خریدا، جہاں انہوں نے یوجویندر چہل کے ساتھ مل کر ایک خطرناک اسپن اٹیک تیار کیا۔ آر آر میں پہلے دو سیزنز میں انہوں نے 12 اور 14 وکٹیں لیں، لیکن 2024 میں ان کے پرفارمنس میں کچھ کمی آئی (8.49 کی اکینومی ریٹ سے 9 وکٹیں)۔ پھر آر آر نے انہیں ریلیز کر دیا اور سی ایس کے نے انہیں بڑی رقم میں خرید لیا۔ بی سی سی آئی ہندوستانی بین الاقوامی یا گھریلو کرکٹ کے کسی بھی موجودہ کھلاڑی کو دیگر ٹی 20 لیگز میں کھیلنے کی اجازت نہیں دیتا۔ لیکن اب اشون دنیا بھر میں کسی بھی لیگ میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ان کے ہم وطن ساتھی دنیش کارتک کی طرح ان کے پاس بھی اب مکمل آزادی ہوگی کہ وہ دنیا بھر کی مختلف لیگز میں شامل ہوں۔ کارتک نے آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ کے بعد پچھلے سیزن میں ایس اے 20 میں حصہ لیا تھا۔ کارتک اب کوچنگ کے کردار ادا کرتے ہیں، اور جب موقع ملتا ہے تو دیگر لیگز میں کھیلتے ہیں۔ اگر فرنچائز ان پر اعتماد ظاہر کرتی ہے تو اب اشون کے پاس آسٹریلیا میں بگ بیش، ساؤتھ افریقہ میں ایس اے 20، انگلینڈ میں دی ہنڈریڈ، یا ویسٹ انڈیز میں سی پی ایل میں کھیلنے کا متبادل ہوگا۔

دفاعی چیمپئن کوکو گاف کو جیت حاصل کرنے کے لیے سخت جدوجہد کرنی پڑی

نیویارک، 27اگست (یو این آئی) گزشتہ سال کی فاتح کوکو گاف نے آرتھر ایش اسٹیڈیم کی روشنی میں یو ایس اوپن خواتین کے سنگلز کے پہلے راؤنڈ میں اجلا ٹوملجانووچ کو 4-6، 2-6 (7-6)، 7-5 سے شکست دینے کے لئے سخت جدوجہد کرنی پڑی۔ تیسری سیڈ یافتہ کھلاڑی، جو کوچ گیون میکملن کے ساتھ اپنی سروس میں بہتری لا رہی ہیں، کو ڈرامائی اتار چڑھاؤ اور طویل ریلیوں سے بھرے اس مقابلے میں اپنی آسٹریلیائی حریف کو شکست دینے میں تقریباً تین گھنٹے لگے۔ گاف ابتدائی سیٹ میں پیچھے تھیں، لیکن شاندار واپسی کرتے ہوئے 4-6، 2-4 کی برتری حاصل کر لی۔ تاہم ٹوملجانووچ نے زبردست کھیل دکھاتے ہوئے دوسرا سیٹ ٹائی بریکر میں جیت لیا۔ فیصلہ کن سیٹ میں گاف کو دو مرتبہ میچ ختم کرنے کا موقع ملا، جن میں 4-5 پر سروس کرتے وقت کے دو ڈبل فالٹ بھی شامل تھے، جو ان پر بھاری پڑے۔ اس کے باوجود انہوں نے واپسی کی اور پرسکون رہتے ہوئے کامیابی اپنے نام کی۔ امریکی کھلاڑی نے میچ کا اختتام 29 ونرز اور 59 ایررز کے ساتھ کیا، جبکہ ٹوملجانووچ کے جارحانہ کھیل میں 12 ونرز کے ساتھ 56 ان فورسڈ غلطیاں بھی شامل رہیں۔ سب کی نظریں گاف کی سروس پر تھیں، جس میں انہوں نے 10 ڈبل فالٹس کے مقابلے چار ایس لگائے۔ یہ حالیہ ٹورنامنٹس کے مقابلے میں بہتر ہے، جہاں وہ ایک ہی میچ میں 23 ڈبل فالٹس کر چکی ہیں۔ گاف نے کورٹ پر کہا: "یہ ایک مشکل میچ تھا۔ میرے پاس دو سیٹوں میں میچ ختم کرنے کے مواقع تھے، لیکن اجلا نے زبردست کھیل پیش کیا۔ میں بس ہر میچ کے ساتھ بہتر کرنے کی کوشش کر رہی ہوں۔ سروس میں بہتری آ رہی ہے، اور یہ اس وقت کام آئی جب اس کی سب سے زیادہ ضرورت تھی۔

ہندوستان نے دولت مشترکہ ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ میں تین چاندی کے تمغے جیتے

نئی دہلی/احمد آباد، 27اگست (یو این آئی) ہندوستان نے دولت مشترکہ کھیلوں 2025 کے دوسرے دن تین چاندی کے تمغے جیتے، جن میں بندیارانی دیوی، متھو پنڈی راجہ اور اسنیہا سورین رنر اپ رہیں، جب کہ 17 سالہ کوئل بار نے نوجوانوں کا عالمی ریکارڈ بنا کر توجہ حاصل کی۔ Olympics.com کی طرف سے جاری کردہ بیان کے مطابق ہندوستان کی بندیارانی دیوی، متھو پنڈی راجہ اور اسنیہا سورین نے کل احمد آباد میں ہونے والی کامن ویلتھ ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ 2025 میں چاندی کے تمغے حاصل کیے، جبکہ 17 سالہ کوئل بار نے نوجوانوں کے عالمی ریکارڈ کے ساتھ اسپاٹ لائٹ کو چرایا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بندیارانی دیوی نے خواتین کے 58 کلوگرام میں کل 206 کلوگرام وزن اٹھا کر چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ "اس نے 85 کلوگرام، 88 کلوگرام، اور 91 کلوگرام اسنیچ میں ترقی کی اور 110 کلوگرام اور 115 کلوگرام کلین اینڈ جرک میں اپنی 122 کلوگرام کی آخری کوشش کو ناکام بنانے سے پہلے مکمل کیا۔ آسٹریلیا کی کیانا ایلیٹ نے 212 کلوگرام (100 کلوگرام 112 کلوگرام) کے ساتھ سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ "بندیارانی دیوی نے برمنگھم میں 2022 کے کامن ویلتھ گیمز میں 55 کلوگرام ڈویژن میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ وہ سابق کامن ویلتھ چیمپئن ہیں، جنہوں نے 2019 میں سونے اور 2021 میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ "مردوں کے 65 کلوگرام میں متھو پنڈی راجہ 296 کلوگرام (128 کلوگرام 168 کلوگرام) کے ساتھ طلائی تمغے کے قریب پہنچے، جو ملیشیا کے محمد ازنیل بن بیدن، جنہوں نے 297 کلوگرام (125 کلوگرام 172 کلوگرام) اٹھایا۔ Olympics.com کے مطابق پاپوا نیو گنی کی موریا بارو نے 292 کلوگرام (127 کلوگرام 165 کلوگرام) کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔ تاہم، توجہ کا مرکز 17 سالہ کوئل بار پر تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ "یہ دن کوئل بار کا بھی تھا، جس نے خواتین کے 53 کلوگرام یوتھ کیٹیگری میں مجموعی طور پر 192 کلوگرام (85 کلوگرام، 107 کلوگرام) کے ساتھ متاثر کیا، اور کل اور کلین اینڈ جرک میں نوجوانوں کے نئے عالمی ریکارڈ قائم کیے"۔ سینئر خواتین کے 53 کلوگرام میں نائیجیریا کی اوسولولا اوتوم دیدیہ نے 197 کلوگرام (90 کلوگرام، 107 کلوگرام) کے ساتھ سونے کا تمغہ حاصل کیا، جبکہ ہندوستان کی سنیہا سورین نے 185 کلوگرام (81 کلوگرام، 104 کلوگرام) کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔

پاکستان کے کوچ ایشلے نوفکے نے شاہین آفریدی کی گیند بازی کے بارے میں پیش گوئی کی

کراچی، 27اگست (یو این آئی) پاکستانی بولنگ کوچ ایشلے نوفکے کا خیال ہے کہ تیز گیند باز شاہین آفریدی اچھی رفتار حاصل کر رہے ہیں اور وہ آنے والے ایشیا کپ کے دوران اپنی بہترین فارم حاصل کرنے کے لئے تیار ہیں۔ آفریدی کو 2023 میں کمر کی انجری کے بعد سے اپنی فارم دوبارہ حاصل کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور حال ہی میں انہیں بنگلہ دیش کے خلاف تین میچوں کی ٹی 20 آئی سیریز کے لئے پاکستانی ٹیم سے باہر کر دیا گیا تھا۔ 25 سالہ کھلاڑی نے اس ماہ کے شروع میں ویسٹ انڈیز کے خلاف وائٹ بال سیریز کے دوران ایکشن میں واپسی پر اپنی بہترین جھلک دکھائی اور نوفکے کا خیال ہے کہ یہ اسٹار فاسٹ بولر اپنی بہترین فارم اور تقریباً 150 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار حاصل کرنے کے قریب ہے۔ نوفکے نے پاکستان، میزبان متحدہ عرب امارات اور افغانستان کے درمیان سہ فریقی سیریز سے قبل آفریدی کے بارے میں کہا، "رفتار کے لحاظ سے، وہ جانتے ہیں کہ ان کی رفتار کم ہوئی ہے اور انہوں نے فارم میں کمی کا تجربہ کیا ہے۔" انہوں نے کہا، "رفتار کی بحالی میں وقت لگتا ہے، لیکن اب ہم اچھا کام کر رہے ہیں۔ نوفکے نے کہا، "آفریدی یقینی طور پر واپسی کی راہ پر ہیں اور ان کا اعتماد بڑھ رہا ہے۔" متحدہ عرب امارات میں سہ فریقی سیریز کے بعد، آفریدی کو 9 ستمبر سے شروع ہونے والے آٹھ ٹیموں کے ایشیا کپ ٹورنامنٹ میں دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کے خلاف خود کو آزمانے کا ایک اور موقع ملے گا۔

کابینہ نے دولت مشترکہ کھیل 2030 کے لیے بولی جمع کرانے کی منظوری دی

نئی دہلی 27اگست (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے دولت مشترکہ کھیلوں (سی ڈبلیو جی) 2030 کے لیے بولی جمع کرانے کے لیے نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کی وزارت کی تجویز کو منظوری دی۔ کابینہ نے متعلقہ وزارتوں، محکموں اور حکام سے مطلوبہ ضمانتوں کے ساتھ میزبان تعاون کے معاہدے (ایچ سی اے) پر دستخط کرنے اور بولی قبول ہونے کی صورت میں گجرات حکومت کو مطلوبہ امداد کی منظوری دینے کی بھی منظوری دی۔ دولت مشترکہ کھیلوں میں 72 ممالک کے کھلاڑی حصہ لیں گے۔ اس میں بڑی تعداد میں کھلاڑیوں، کوچوں، تکنیکی عہدیداروں، سیاحوں، میڈیا کے افراد سمیت دیگر افراد کی شرکت بھی شامل ہوگی جو کھیلوں کے دوران ہندوستان کا دورہ کریں گے، جس سے مقامی کاروباروں کو فائدہ پہنچے گا اور آمدنی پیدا ہوگی۔ احمد آباد ایک مثالی میزبان شہر ہے جو عالمی معیار کے اسٹیڈیم، جدید ترین تربیتی سہولیات اور پرجوش کھیلوں کی ثقافت پیش کرتا ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا اسٹیڈیم نریندر مودی اسٹیڈیم پہلے ہی 2023 کے آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ فائنل کی کامیابی سے میزبانی کر کے اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کر چکا ہے۔ کھیلوں کے علاوہ، ہندوستان میں سی ڈبلیو جی کی میزبانی سیاحت کو فروغ دینے، روزگار پیدا کرنے اور لاکھوں نوجوان کھلاڑیوں کو تحریک دینے کا دیرپا اثر چھوڑے گی۔ اس کے علاوہ پیشہ ور افراد کی ایک بڑی تعداد کو اسپورٹس سائنس، ایونٹ آپریشنز اینڈ مینجمنٹ، لاجسٹکس اور ٹرانسپورٹ کوآرڈینیٹرز، براڈ کاسٹ اور میڈیا، آئی ٹی اور مواصلات، تعلقات عامہ اور مواصلات اور دیگر شعبوں میں بھی مواقع ملیں گے۔ اس طرح کی عالمی سطح پر باوقار تقریب کی میزبانی قومی فخر اور اتحاد کے مضبوط احساس کو فروغ دے گی۔ یہ ایک مشترکہ قومی تجربہ فراہم کرے گا اور ہماری قوم کے حوصلے کو فروغ دے گا۔ یہ کھلاڑیوں کی نئی نسل کو کیریئر کے آپشن کے طور پر کھیلوں میں داخل ہونے کی ترغیب دے گا اور ہر سطح پر کھیلوں میں زیادہ سے زیادہ شرکت کی حوصلہ افزائی کرے گا۔

محمد رضوان اور بابر اعظم ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کے لیے غیر موزوں: مکی آرتھر

اسلام آباد، 27اگست (یو این آئی) پاکستانی کرکٹ ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ مکی آرتھر نے کہا ہے کہ محمد رضوان اور بابر اعظم کی جوڑی ٹی ٹوئنٹی کے فارمیٹ میں فٹ نہیں بیٹھتی۔ سابق کوچ نے کہا کہ آج کی ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں تیز شروعات، بے خوف بلے بازی اور پہلی گیند سے ہی جارحانہ ارادے کی ضرورت ہوتی ہے۔ آرتھر نے کہا کہ بابر اعظم اور محمد رضوان اچھے کھلاڑی ہیں، لیکن کرکٹ بدل گئی ہے، وہ ٹی ٹوئنٹی کے لیے موزوں نہیں ہیں۔ آج کی ٹی ٹوئنٹی کرکٹ بالکل مختلف سوچ کا تقاضا کرتی ہے۔ بابر اور رضوان جس طرح کا کھیل کھیلنا چاہتے ہیں، اس کے لیے ایسے کھلاڑیوں کی ضرورت ہے جو ان کے وژن کو مکمل طور پر نافذ کر سکیں، لیکن اس وقت پاکستان کو مختلف انداز کی ضرورت ہے۔ پاکستان کی سب سے قابل اعتماد بیٹنگ جوڑی، بابر اعظم اور محمد رضوان کا مستقبل ایشیا کپ 2025 کی ٹیم سے باہر ہونے کے بعد سنجیدہ سوالات کے گھیرے میں ہے۔ ایک وقت تھا جب بابر اور رضوان کو پاکستان کی سب سے مضبوط بیٹنگ جوڑی سمجھا جاتا تھا، لیکن اپنی سست بیٹنگ کی وجہ سے وہ تنقید کا نشانہ بن رہے ہیں۔ کئی لوگوں کا ماننا ہے کہ بابر اور رضوان کا بیٹنگ انداز ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کی رفتار سے میل نہیں کھاتا، کیونکہ ٹیمیں پہلے 6 اوورز میں 50 سے 60 رنز بنانے کی کوشش کرتی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ایک نجی ٹی وی کو دیے گئے انٹرویو میں مکی آرتھر نے کہا کہ دونوں اچھے کھلاڑی ہیں لیکن کرکٹ اب تبدیل ہو چکی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ ہیڈ کوچ مائیک ہیسن اور کپتان سلمان علی آغا اپنے پلان کے مطابق کرکٹ کھیلنا چاہتے ہیں۔ مکی آرتھر نے کہا کہ ہمارے دور میں پاکستان ٹیم نمبر ون بنی جس کے لیے میں نے اور سابق کپتان سرفراز احمد نے پلاننگ کی تھی۔ اے آر وائی نیوز کے ساتھ ایک مقامی ٹی وی شو میں گفتگو کرتے ہوئے پاکستان کے سابق ہیڈ کوچ مکی آرتھر نے

تسلیم کیا کہ بابر اعظم اور محمد رضوان اچھے کرکٹرز ہیں، لیکن جدید ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ ان کے قدرتی کھیل سے آگے نکل گیا ہے۔ سرفراز احمد کی کپتانی میں پاکستان کو نمبر 1 ٹی ٹوئنٹی رینکنگ تک پہنچانے والے آرتھر نے اشارہ دیا کہ مائیک ہیسن کی قیادت میں ٹیم مینجمنٹ نئے آپشنز تلاش کرنے میں درست ہے۔ ہیسن کے ذمہ داری سنبھالنے کے بعد سے بابر اور رضوان ہر ٹیم سے باہر رہے ہیں۔ ان کی جگہ صائم ایوب، فخر زمان اور صاحبزادہ فرحان جیسے نوجوان اور زیادہ جارحانہ اوپنرز کو موقع دیا گیا ہے۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کے سامنے اگلے مہینے 9 ستمبر سے شروع ہونے والے ایشیا کپ 2025 کا چیلنج ہے۔ اس ٹورنامنٹ کے لیے پاکستان اپنی ٹیم کا اعلان کر چکا ہے اور سلمان آغا کو ٹیم کی قیادت سونپی گئی ہے۔ پاکستان اور ہندوستان دونوں کو ایک ہی گروپ میں رکھا گیا ہے۔

شبھمن گل اور روہت شرما ون ڈے رینکنگ میں چوٹی پر برقرار

دبئی، 27اگست (یو این آئی) آئی سی سی مردوں کی ون ڈے کھلاڑی رینکنگ کی تازہ ترین جاری فہرست میں آسٹریلیائی کھلاڑیوں نے سبقت حاصل کی ہے، جبکہ شبھمن گل اور روہت شرما بلے بازی کی رینکنگ میں بدستور سرفہرست ہیں۔ اگرچہ آسٹریلیا کو جنوبی افریقہ کے خلاف گھریلو سیریز میں 1-2 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، لیکن میکے میں سیریز کے آخری میچ میں شاندار جیت کے بعد آئی سی سی مردوں کی کرکٹ ورلڈ کپ فاتح ٹیم کو نئی رینکنگ میں فائدہ ملا۔ آسٹریلیائی ٹیم نے 50 اوور کے اس مقابلے میں 431/2 کا بڑا اسکور بنایا، جس میں ان کے تین بلے بازوں ٹریوس ہیڈ (142)، مچل مارش (100) اور کیمرون گرین (ناٹ آؤٹ 118) نے سنچریاں بنائیں۔ نتیجتاً، تینوں کو ون ڈے بلے بازوں کی رینکنگ میں خاصا فائدہ ہوا، جس میں ہیڈ ایک مقام اوپر آ کر 11ویں نمبر پر، مارش چار درجے ترقی کے بعد 44ویں نمبر پر اور گرین 40 درجے اوپر آ کر 78ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ ان کے ساتھی جوش انگلس نے بھی ون ڈے بلے بازوں کی فہرست میں جگہ بنائی۔ جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز کے دوسرے میچ میں 87 رنز کی اننگز کھیلنے کے بعد یہ دائیں ہاتھ کے بلے باز 23 درجے ترقی کے ساتھ 64ویں مقام پر پہنچ گئے۔ ہندوستانی جوڑی شبھمن گل (784 ریٹنگ پوائنٹس) اور روہت شرما (756) ون ڈے بلے بازوں کی رینکنگ میں سرفہرست ہیں، جبکہ پاکستان کے دائیں ہاتھ کے بلے باز بابر اعظم (739) ٹاپ تین میں شامل ہیں۔ ون ڈے گیند بازوں کی رینکنگ میں مقابلہ مزید سخت ہے۔ جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کے درمیان سیریز ختم ہونے کے بعد سری لنکا کے اسپنر مہیش تھکشانا 671 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ اپنے ساتھی اسپنر کیشو مہاراج کے ہم پلہ ہو گئے ہیں۔ مہاراج نے سیریز کے آخری میچ میں 57 رن دے کر ایک وکٹ لینے کے بعد اپنی رینکنگ کھو دی۔ ان کی ریٹنگ تھکشانا کے برابر ہو گئی ہے، حالانکہ سری لنکا کے اسپنر پورے ہفتے میدان میں نہیں اترے۔ گیند بازوں کی ون ڈے رینکنگ میں سب سے بڑی چھلانگ لنگی انگیڈی کی رہی۔ جنوبی افریقی فاسٹ بولر نے آسٹریلیا کے خلاف تین میچوں میں سیریز کے دوران سب سے زیادہ سات وکٹیں حاصل کرنے کے بعد چھ پائیدان کی بہتری کی اور 28ویں مقام پر پہنچ گئے۔ آسٹریلیائی جوڑی شان ایبٹ (نو درجے بہتری کے ساتھ 48ویں نمبر پر) اور نیتھن ایلس (21 درجے ترقی کے ساتھ 65ویں نمبر پر) نے بھی جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز میں بہترین کارکردگی دکھا کر ون ڈے گیند بازوں کی فہرست میں جگہ بنائی۔

سنر، سویا تک، کوکو گاف اور ناؤمی اوساکا نے اپنے میچ جیت لئے

نیویارک، 27اگست (یو این آئی) یو ایس اوپن 2025 کے سنگلز مقابلوں کا پہلا راؤنڈ منگل کو اختتام پذیر ہوا، جس میں دفاعی چیمپئن جینک سنر کے ساتھ ساتھ چوٹی کے دعویدار اسویا تک، کوکو گاف اور ناؤمی اوساکا نے شاندار فتوحات درج کیں۔ مردوں کے زمرے میں، پہلی سیڈ سنر نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے چیک ریپبلک کے وٹ کوپریوا کو صرف 98 منٹ میں 1-6، 1-6، 2-6 سے شکست دے دی۔ سنر نے کہا": یہاں واپس آنا بہت اچھا لگ رہا ہے۔ یہ ایک نہایت خاص ٹورنامنٹ ہے۔ "تیسری سیڈ الیگزینڈر زویریو نے بھی چلی کے الیخاندرو تابلو کو سیدھے سیٹوں میں 2-6، 4-6 (6-7)، 4-6 سے ہرا دیا۔ خواتین کے مقابلوں میں چیمپئن کھلاڑیوں نے اپنی بھرپور صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ سویا تک نے کولمبیا کی ایمیلیانا ارانگو کو 1-6، 2-6 سے شکست دے کر ڈبلیو ٹی اے سنگلز میں اپنی مسلسل 65ویں کامیابی حاصل کی جو اوپن ایرا میں ایک نیا ریکارڈ ہے۔ دو مرتبہ کی یو ایس اوپن چیمپئن اوساکا کو 2022 کے بعد پہلی بار کسی گرینڈ سلیم میں سیڈ دی گئی تھی اور انہوں نے بیجیم کی گریٹ مینین پر 3-6، 4-6 سے کامیابی حاصل کی۔ گاف کے لئے سب سے مشکل چیلنج تھا۔ 2023 کی یو ایس اوپن فاتح نے تقریباً تین گھنٹے جدوجہد کی اور آخر کار آسٹریلیا کی اجلا ٹوملجانووچ کو 4-6، 2-6 (7-6)، 7-5 سے شکست دی۔ گاف، جو اپنی سروس کی کمزوری پر قابو پانے کی کوشش کر رہی ہیں، نے 10 ڈبل فالٹس کیے، لیکن فیصلہ کن لمحات میں تحمل برقرار رکھا۔ انہوں نے کہا": آج کی کارکردگی اتنی اچھی نہیں تھی، لیکن آخری گیم میں جب ضرورت تھی، میں نے اچھا کھیلا۔ "چینی اسٹار وانگ شین یو نے شاندار کم بیک کرتے ہوئے امریکی حریف کیرولین ڈولہائڈ کو 2-6، 4-6، 2-6 سے ہرا کر دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنالی۔ سست آغاز کے باوجود، وانگ نے اپنی حکمتِ عملی بدلی اور سادہ مگر فیصلہ کن کھیل سے کامیابی حاصل کی۔ وانگ نے کہا": یہ ایک بہت مشکل میچ تھا۔ پہلے سیٹ میں میرا فرسٹ سرو فیصد کم تھا۔ اس کے بعد میں نے خود کو ڈھالا اور اپنی سوچ کو واضح کیا۔

آسٹریلیا کے ورلڈ کپ فاتح کپتان مائیکل کلارک کی کینسر سے جنگ جاری

سڈنی، 27اگست (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق کپتان مائیکل کلارک نے انکشاف کیا ہے کہ انہوں نے ایک بار پھر جلد کے کینسر کا علاج کروایا ہے اور مداحوں پر زور دیا ہے کہ وہ احتیاطی تدابیر اپنائیں اور باقاعدگی سے طبی معائنہ کراتے رہیں۔ کلارک کو پہلی بار 2006 میں جلد کے کینسر کی تشخیص ہوئی تھی اور وہ متعدد بار اس بیماری کے زخموں سے لڑ چکے ہیں۔ 44 سالہ مائیکل کلارک نے سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں لکھا کہ اسکن کینسر خاص طور پر آسٹریلیا میں ایک حقیقت ہے، میرے ناک پر ایک اور کٹ پڑ گیا ہے، دوستانہ مشورہ ہے کہ اپنی جلد کا معائنہ کراتے رہیں۔ انہوں نے لکھا کہ احتیاط علاج سے بہتر ہے، میرے کیس میں باقاعدگی سے چیک اپ اور جلد سے متعلق تشخیص اہم ہے۔ واضح رہے کہ مائیکل کلارک کو چند برس قبل جلد کے کینسر کی علامات ظاہر ہوئی تھیں۔ مائیکل کلارک نے جلد کے کینسر کا فوری انکشاف نہیں کیا تھا۔

افغانستان نے جان مُونی کو فیلڈنگ کوچ مقرر کیا

نئی دہلی، 27اگست (یو این آئی) آئرلینڈ کے سابق بین الاقوامی کھلاڑی جان مُونی چھ سال کے وقفے کے بعد افغانستان کی قومی ٹیم میں واپسی کر رہے ہیں۔ بدھ کے روز، افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) نے اعلان کیا کہ مُونی کو قومی ٹیم کا نیا فیلڈنگ کوچ مقرر کیا گیا ہے۔ مُونی، جنہوں نے 2018 سے 2019 تک افغانستان کے ساتھ کام کیا تھا، کو شین میکڈرماٹ کے جانے کے بعد یہ ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ میکڈرمٹ اس وقت پاکستان کی کرکٹ ٹیم کے فیلڈنگ کوچ کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مُونی نے 91 بین الاقوامی میچوں میں آئرلینڈ کی نمائندگی کی ہے، جن میں 2007، 2011 اور 2015 کے تین آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ اور دو آئی سی سی مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ شامل ہیں۔ ان کے پاس انگلینڈ اور ویلز کرکٹ بورڈ سے لیول 3، 2 اور 1 کوچنگ سرٹیفکیٹ موجود ہیں۔ افغانستان کے ساتھ کام کرنے کے علاوہ، مُونی نے 2019 میں ویسٹ انڈیز کے ساتھ اور اس سال جنوری سے آئرلینڈ کی ویمنز ٹیم کے ساتھ بھی کام کیا ہے۔ اے سی بی نے آسٹریلیا کے زملن تھانابالاسنگم کو اپنا نیا فزیوتھراپسٹ بھی مقرر کیا ہے۔ تھانابالاسنگم فزیوتھراپی اور کھیلوں کے سائنس میں ایک مضبوط تعلیمی اور پیشہ ورانہ پس منظر رکھتے ہیں۔ انہوں نے 2010 میں فزیوتھراپی میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی اور 2008 میں سڈنی یونیورسٹی سے ایکسرسائز اور اسپورٹس سائنس میں اپلائیڈ سائنس میں گریجویشن مکمل کیا۔ وہ آسٹریلیا کے فزیوتھراپی بورڈ کے رجسٹرڈ معالج اور آسٹریلین فزیوتھراپی ایسوسی ایشن کے سرگرم رکن ہیں۔ افغانستان اس وقت ابوظہبی میں ایک تربیتی اور تیاری کیمپ میں شریک ہے، جہاں وہ سہ فریقی ٹی 20 سیریز کی تیاری کر رہے ہیں، جس میں پاکستان اور میزبان متحدہ عرب امارات شامل ہیں، ساتھ ہی مردوں کا ٹی 20 ایشیا کپ 2025 بھی کھیلا جائے گا۔

جوہری ہتھیاروں میں کمی سے متعلق مذاکرات، بیجنگ نے امریکہ کی تجویز مسترد کردی

مذاکرات میں شامل ہونے کی، توقع نامعقول بھی ہے اور غیر حقیقت پسندانہ بھی"

بیجنگ/ (آفاق نیوز) چینی وزارتِ خارجہ نے، امریکہ اور روس کے درمیان جوہری ہتھیاروں میں کمی کے، مذاکرات میں شامل ہونے سے انکار کردیا ہے۔ چینی وزارتِ خارجہ نے آج بروز بدھ جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ چین سے، امریکہ اور روس کے جوہری تخفیفِ اسلحہ مذاکرات میں شامل ہونے کی توقع نامعقول بھی ہے اور غیر حقیقت پسندانہ بھی۔ بیجنگ کا یہ بیان امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے، روس کے ساتھ جوہری تخفیفِ اسلحہ مذاکرات میں چین کو بھی شامل کرنے کے مشورے کی دوٹوک تردید ہے۔ چینی وزارتِ خارجہ کے ترجمان گو جیاکن نے کہا ہے کہ

"چین اور امریکہ کی جوہری طاقتیں بالکل بھی ہم پلہ نہیں ہیں۔ دونوں ممالک کا اسٹریٹجک سکیورٹی ماحول اور جوہری پالیسیاں مکمل طور پر مختلف ہیں۔ ٹرمپ نے پیر کے روز کہا تھا کہ وہ روس اور چین کے ساتھ جوہری اسلحے میں تخفیف کے مذاکرات شروع کرنا چاہتے ہیں۔ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جسے انہوں نے شمالی کوریا کے ساتھ جمود کی شکار سفارت کاری کے دوبارہ آغاز کے لئے بھی اٹھایا تھا۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ میرے خیال میں جوہری اسلحے میں تخفیف ایک بہت بڑا مقصد ہے، روس اس کے لیے تیار ہے اور میرا خیال ہے کہ چین بھی اس کے لیے تیار ہوگا۔ ہم جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی اجازت نہیں دے سکتے۔ ہمیں اس کا سدباب کرنا ہوگا۔ یہ بے حد طاقتور ہتھیار ہیں۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہوں نے روس کے صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ جوہری تخفیف کے مسئلے پر بات کی ہے لیکن انہوں نے ملاقات کی تفصیلات نہیں بتائیں۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ چین بہت پیچھے ہے لیکن وہ پانچ سال میں ہمارے برابر ہوجائے گا۔ ہم جوہری اسلحے میں تخفیف کرنا چاہتے ہیں۔ یہ طاقت بہت زیادہ ہے اور ہم نے اس پر بھی بات کی ہے۔ نئی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ چین اپنے جوہری ذخائر کو دیگر تمام ممالک کے مقابلے میں تیزی سے بڑھا رہا ہے۔

"اسرائیل مغربی کنارے میں جبری نقل مکانی کے لیے بڑا ابحران پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے"

تازہ حملوں میں مزید 76 جاں بحق، درجنوں زخمی

یروشلم، 27 اگست (یو این آئی) فلسطینی ایوان صدر نے اسرائیل کے مغربی کنارے میں جاری خطرناک اقدامات اور کشیدگی کی شدید مذمت کرتے ہوئے امریکی انتظامیہ

سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے تاکہ اسرائیل کی جانب سے کیے جانے والے جرائم روکے جائیں اور فلسطینیوں کی جبری نقل مکانی کی نئی لہر کو روکا جاسکے۔ فلسطینی ایوان صدر کی طرف سے جاری ایک بیان سرکاری خبر رساں ایجنسی "وفا" کے ذریعے شائع کیا گیا۔ یہ بیان مغربی کنارے کے وسطی شہر رام اللہ اور جنوبی شہر الخلیل سمیت دوسرے شہروں پر اسرائیلی فوج کی طرف سے کی جانے والی پر تشدد کارروائیوں کے بعد جاری کیا گیا ہے۔ بیان میں خبردار کیا گیا ہے کہ اسرائیلی کشیدگی کی تازہ ترین کارروائیاں، جن میں رام اللہ اور الخلیل میں دھاوے، شہریوں کی گرفتاری، انہیں گولیاں مار کر زخمی کرنا، املاک کی تباہی اور منی چینجرز اور بینکوں سے بڑی مقدار میں رقوم کی چوری شامل ہیں، خطرناک ہیں۔ فلسطینی اتھارٹی نے کہا کہ یہ جارحانہ حملے فلسطینی عوام اور ان کی زمین پر ایک مہلک کارروائی ہیں اور اسرائیلی حکومت اس کشیدگی کی مکمل ذمہ دار ہے۔

ٹرمپ کا قتل کے مقدمات پر سزائے موت نافذ کرنے کا اعلان

واشنگٹن، 27 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی میں قتل کے مقدمات پر سزائے موت نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کابینہ اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اگر واشنگٹن ڈی سی میں کوئی کسی کو قتل کرے تو سزا موت ہونی چاہیے۔ واضح رہے واشنگٹن میں انیس سو ستاون کے بعد سے سزائے موت نافذ نہیں کی گئی، جبکہ انیس سو اکیاسی میں ڈسٹرکٹ کونسل نے اسے ختم کردیا تھا۔ سزائے موت امریکہ میں وفاقی سطح اور کئی ریاستوں میں قانونی ہے، لیکن تمام ریاستیں اسے استعمال نہیں کرتیں۔ 2025 تک، 27 ریاستیں اور وفاقی حکومت سزائے موت کو برقرار رکھا جبکہ 23 ریاستیں اور واشنگٹن ڈی سی نے اسے ختم کردیا تھا۔ امریکہ میں سزائے موت عام طور پر سنگین جرائم جیسے کہ قتل، دہشت گردی سے متعلق قتل، یا وفاقی سطح پر منشیات سے متعلق سنگین جرائم کے لیے دی جاتی ہے۔ کچھ ریاستوں میں دیگر جرائم (جیسے بچوں سے زیادتی کے ساتھ قتل) بھی اس کے دائرے میں آتے ہیں۔

---

200 سے زائد یورپی سفارت کاروں کا غزہ کی جنگ روکنے کے لیے فوری اقدام کا مطالبہ

برسلز، 27 اگست (یو این آئی) اسرائیل کی غزہ پر جاری جنگ کے حوالے سے یورپی حلقوں میں بڑھتی تشویش کے پس منظر میں 209 سے زائد یورپی سابق سفارت کاروں، جن میں 110 سفیر اور 25 اعلیٰ سطح

کے ڈائریکٹر شامل ہیں نے یورپی یونین کے اداروں کو ایک کھلا خط لکھا ہے۔ اس خط میں اسرائیل پر دباؤ ڈالنے اور جنگ فوری روکنے کے لیے عملی اقدامات کرنے پر زور دیا گیا ہے تاکہ انسانی جانوں کا تحفظ ہو اور عالمی قوانین کا احترام یقینی بنایا جائے۔ برطانوی اخبار "گارڈین" کے مطابق خط پر دستخط کرنے والوں میں کئی اہم شخصیات شامل ہیں جنہوں نے حساس عہدوں پر خدمات انجام دی ہیں، ان میں یورپی ایکسٹرنل ایکشن سروس کے سابق سیکرٹری جنرل آلان لو رُوے اور یورپی کمیشن کے سابق سیکرٹری جنرل کارلو تروجان بھی شامل ہیں۔ مکتوب میں کہا گیا کہ یورپی یونین کی خاموشی یا سست روی اس کی بین الاقوامی اور اندرونی سطح پر ساکھ کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ مکتوب میں نو ممکنہ اقدامات تجویز کیے گئے ہیں جن میں اسرائیل کو اسلحہ برآمد کرنے کے لائسنس معطل کرنا، غیر قانونی طریقے سے آنے والی مصنوعات و خدمات پر تجارتی پابندیاں لگانا اور یورپی ڈیٹا سینٹرز کو اسرائیل کی غزہ اور مغربی کنارے میں سرگرمیوں سے متعلق معلومات وصول کرنے یا پراسیس کرنے سے روکنا شامل ہے۔

یو اے ای میں میلاد النبی کے موقع پر 5 ستمبر کو سرکاری تعطیل کا اعلان

دبئی، 27 اگست (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں یوم ولادت حضرت محمد ﷺ کی مناسبت سے 5 ستمبر کو سرکاری تعطیل کا اعلان کردیا، جس کے باعث عوام کو تین روزہ ویک اینڈ کا فائدہ ملے گا۔ تفصیلات کے مطابق تیسرے اسلامی مہینے ربیع الاول کا آغاز ہوگیا ہے اور مسلمان اب عید میلاد النبی ﷺ کے جشن کے لیے تیاریاں کر رہے ہیں، جو اس سال 5 ستمبر جمعہ کو منائی جائے گی۔ تفصیلات کے مطابق تیسرے اسلامی مہینے ربیع الاول کا آغاز ہوگیا ہے اور مسلمان اب عید میلاد النبی ﷺ کے جشن کے لیے تیاریاں کر رہے ہیں، جو اس سال 5 ستمبر جمعہ کو منائی جائے گی۔ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے تمام نجی شعبے کے ملازمین کے لیے جمعہ 5 ستمبر کو یوم ولادت حضرت محمد ﷺ کی مناسبت سے باقاعدہ تنخواہ کے ساتھ چھٹی کا اعلان کیا ہے۔ یہ چھٹی ہجری قمری کے تیسرے مہینے، ربیع الاول کی 12 تاریخ سے منسلک ہے۔ زیادہ تر ملازمین تین روزہ ویک اینڈ سے مستفید ہوں گے کیونکہ یہ چھٹی ہفتے اور اتوار کے سرکاری ویک اینڈ کے ساتھ منسلک ہے۔ سرکاری ملازمین کے لیے بھی تین روزہ تعطیل ہوگی، جبکہ شارجہ کے سرکاری شعبے کے ملازمین کو پہلے سے جمعہ کی چھٹی حاصل ہے۔ یہ اعلان اس کے بعد کیا گیا جب 23 اگست کو ربیع الاول کے لیے ہلال نظر آیا، جس سے یہ تصدیق ہوئی کہ مہینہ صفر 30 دن کا تھا اور ربیع الاول کا آغاز 25 اگست سے ہوا۔ یوں اس سال یوم ولادت حضرت محمد ﷺ 5 ستمبر کو ہوگا۔ یو اے ای میں سرکاری اور نجی شعبے کے ملازمین کے لیے یکساں تعطیلات کی پالیسی نافذ ہے تاکہ تمام ملازمین کو سال بھر مساوی چھٹیاں دی جاسکیں۔ خیال رہے سعودی عرب میں چاند ایک دن قبل دیکھا گیا تھا، اس لیے جشن سعودی عرب کے ساتھ یک وقت نہیں ہوگا۔ اسلامی کیلنڈر چاند کی رویت پر مبنی ہوتا ہے اور ہر مہینے کا آغاز چاند دیکھنے کی کمیٹی کے 29 ویں دن کے اجلاس کے بعد باضابطہ طور پر اعلان کیا جاتا ہے۔

ٹرمپ کے ہاتھ پر گہرا نیلا داغ نمایاں ہونے لگا،

صحت سے متعلق خدشات نے جنم لے

واشنگٹن، 27 اگست (یو این آئی) اوول آفس میں ایک تقریب کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دائیں ہاتھ کی پشت پر واضح گہرا نیلا داغ دیکھا گیا، ان کی تازہ ترین تصاویر اور ویڈیوز نے صحت پر سوالات کھڑے کردیے۔ 79 سالہ صدر کے ہاتھ پر یہ سیاہ داغ گزشتہ چند مہینوں سے وقفے وقفے سے نظر آ رہا ہے، کئی مواقع پر ٹرمپ نے اسے میک اپ کے ذریعے چھپایا بھی ہے۔ حال ہی میں وائٹ ہاؤس میں ٹرمپ جب رپورٹرز سے گفتگو کر رہے تھے تو اکثر اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ کے اوپر رکھ کر اسے ڈھانپنے کی کوشش کرتے رہے۔ ٹرمپ کے ہاتھ پر گہرا نیلا داغ نمایاں ہونے لگا، صحت سے متعلق خدشات نے جنم لے لیا اس سے قبل ہفتے کے روز انہیں ہاتھ پر میک اپ لگائے دیکھا گیا تھا، جس سے شبہ ظاہر کیا جا رہا تھا کہ وہ بار بار ابھرنے والے اس داغ کو چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں، یہ داغ اس وقت بھی نمایاں تھا جب ٹرمپ نے اوول آفس میں جنوبی کوریا کے صدر کا

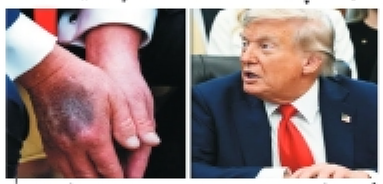

خیر مقدم کیا تھا۔ وائٹ ہاؤس اور صدر ٹرمپ کے معالج کا کہنا ہے کہ صدر کی صحت بہترین ہے اور یہ داغ محض بار بار ہاتھ ملانے اور روزانہ اسپرین لینے کی وجہ سے ہے۔ ڈاکٹر کے مطابق یہ معمولی Soft Tissue Irritation ہے، جو زیادہ ہینڈ شیکنگ اور اسپرین کے استعمال کی وجہ سے ہوتی ہے۔

افغانستان میں مسافر بس کھائی میں گر گئی، 50 سے زائد افراد ہلاک یا زخمی

افغانستان کی میڈیا رپورٹس کے مطابق بدھ کو کابل میں ایک مسافر بس کھائی میں گرنے سے کم از کم 25 افراد ہلاک اور 27 زخمی ہوگئے۔ افغان وزارت داخلہ کے ترجمان عبدالمتین قانع کے مطابق یہ حادثہ رات گئے کابل کے ارغندی علاقے میں پیش آیا، جس کی وجہ ڈرائیور کی غفلت قرار دی گئی ہے۔ گزشتہ ہفتے مغربی صوبہ ہرات میں ایک اور ہولناک حادثے میں کم از کم 78 افراد ہلاک ہوگئے تھے، جن میں 17 بچے بھی شامل تھے۔ یہ حادثہ اس وقت رونما ہوا تھا، جب ایک مسافر بس موٹر سائیکل اور ٹرک سے ٹکرا کر آگ پکڑ گئی تھی۔ اس ایکسیڈنٹ کے نتیجے میں ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر افراد وہ تھے، جو ایران سے ڈی پورٹ ہوکر واپس وطن آ رہے تھے۔ افغانستان میں ٹریفک حادثات عام ہیں۔

برطانیہ میں دو سکھ ٹیکسی ڈرائیورز پر جان لیوا حملہ

لندن، 27 اگست (یو این آئی) برطانیہ میں دو بزرگ سکھ ٹیکسی ڈرائیورز کو نسلی بنیادوں پر بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنائے

جانے واقعہ پیش آیا ہے۔ 64 سالہ ستنام سنگھ اور 72 سالہ جسبیر سانگھا نے برطانوی نشریاتی ادارے کو بتایا کہ اس ماہ کے آغاز میں تین افراد نے ان پر اچانک حملہ کردیا تھا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ستنام سنگھ کو زمین پر گرا کر شدید مارا پیٹا گیا، اس دوران ان کی پگڑی بھی اتاری گئی جبکہ جسبیر سانگھا کی حملے کے نتیجے میں دو پسلیاں ٹوٹ گئیں۔ ستنام سنگھ کا میڈیا سے گفتگو کے دوران بتانا تھا کہ جب حملہ آور نے مجھے زمین پر پٹخا اور گھونسے مارے تو مجھے لگا کہ میں مر گیا ہوں، جب اٹھا تو دیکھا کہ سر پر پگڑی نہیں، اس لمحے مجھے ایسا لگا جیسے میری جان نکل گئی ہو۔ دوسری جانب جسبیر سانگھا نے بھی واقعے کو خوفناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ سب کچھ اتنی تیزی سے ہوا کہ مجھے اپنے دفاع کا موقع تک نہ ملا، میں صرف خود کو بچانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن ایک ہی لمحے میں، میں زمین پر گر گیا اور حملہ آوروں نے مجھے لاتیں مارنا شروع کردیں، کچھ بھی ہوسکتا تھا، میں مارا بھی جاسکتا تھا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق برٹش ٹرانسپورٹ پولیس نے واقعے کے بعد 3 نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا تاہم بعد میں انہیں ضمانت پر رہا کردیا گیا۔ برطانوی پولیس نے معاملے کو نسلی اور تعصبانہ حملے کے طور پر درج کیا ہے۔

سابق صدر بولسونارو فرار ہوسکتے ہیں،

حفاظتی اقدامات بڑھائے جائیں: برازیلین عدالت

برازیلیا، 27 اگست (یو این آئی) برازیل کی عدالت عالیہ کے جسٹس الیگزینڈر ڈی موراس نے پولیس کو حکم دیا ہے کہ وہ سابق صدر جیر بولسونارو کی رہائش گاہ کے اردگرد 24 گھنٹے گشت سمیت سیکیورٹی سخت کرے کیونکہ سابق صدر فرار ہونے کی کوشش کرسکتے ہیں جبکہ ان کی بغاوت کی سازش کا مقدمہ فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوسکتا ہے۔ بولسونارو اس ماہ کے اوائل سے برازیلیا میں نظر بند ہیں کیونکہ عدالت کا ماننا ہے کہ انہوں نے کارروائی میں مداخلت کو روکنے کے مقصد سے حکم امتناع کی خلاف ورزی کی ہے۔ مقدمے کی سماعت میں حتمی دلائل اگلے ماہ کے اوائل میں شروع ہوں گے، جہاں ان پر 2022 کے انتخابات میں اپنی شکست کو تبدیل کرنے کی سازش کرنے کا الزام ہے۔ بولسونارو نے ان الزامات کی تردید کی ہے۔ موریس نے کہا کہ مقدمے کی سماعت کے نازک مرحلے میں داخل ہونے کے بعد اضافی حفاظتی اقدامات مناسب اور ضروری' ہیں۔ انہوں نے پولیس کی ایک حالیہ رپورٹ کی طرف اشارہ کیا جس میں فرار کے ممکنہ منصوبوں پر تشویش کا اظہار کیا گیا تھا اور کہا گیا تھا کہ تفتیش کاروں کو بولسونارو کی جانب سے 2024 کا ایک مسودہ خط ملا ہے جس میں ارجنٹائن میں پناہ کی درخواست کی گئی تھی۔ حکام نے بولسونارو اور ان کے بیٹے ایڈورڈو پر مقدمے کی سماعت میں مداخلت کرنے کی کوشش کا بھی الزام عائد کیا۔ امریکہ میں مقیم برازیل کے رکن پارلیمان ایڈورڈو بولسونارو اپنے والد کی جانب سے واشنگٹن میں لابنگ کر رہے ہیں۔

دمشق کے جوار میں اسرائیلی ڈرون حملے، 6 شامی فوجی ہلاک

دمشق، 27 اگست (یو این آئی) اسرائیل نے شام کے دارالحکومت دمشق کے جنوب میں واقع شہر الکسوہ کے قریب ڈرون حملوں میں 6 شامی فوجیوں کو ہلاک کردیا ہے۔ شام کے سرکاری ٹی وی الاخباریہ' نے بروز منگل شائع کردہ خبر میں کہا ہے کہ اسرائیلی ڈرونوں نے دمشق کے دیہی علاقوں میں شامی فوجی مقامات کو نشانہ بنایا ہے۔ اطلاعات کے مطابق اسرائیل، گذشتہ سال ماہ دسمبر میں بشار الاسد حکومت کے خاتمے کے بعد سے، شام پر سینکڑوں حملے کرچکا ہے حملوں میں لڑاکا طیاروں، میزائل نظاموں اور فضائی دفاعی تنصیبات جیسے فوجی مقامات اور اثاثوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ اسرائیل نے، 1974 کے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے، شام کی گولان پہاڑیوں پر قبضے کو مزید پھیلا کر بفرزون پر بھی قبضہ کرلیا ہے۔

ایرانی فورسز کی بڑی کارروائی، 13 شدت پسند ہلاک، متعدد گرفتار

تہران، 27 اگست (یو این آئی) جنوب مشرقی صوبے سیستان بلوچستان میں ایرانی سیکیورٹی فورسز کی جانب سے بڑی کارروائی کی گئی ہے، اس دوران 13 شدت پسندوں کو ہلاک اور متعدد کو حراست میں لے لیا گیا ہے

۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایرانی پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ یہ کارروائیاں ایرانشہر، خاش اور سراوان کے علاقوں میں کی گئیں۔ ایران کے سرکاری میڈیا کے مطابق حکام کا کہنا ہے کہ جن شدت پسندوں کو ہلاک کیا گیا ہے ان میں وہ افراد بھی شامل تھے جو گزشتہ دنوں ایرانشہر میں پولیس پر ہونے والے حملے میں ملوث تھے، جس میں 5 پولیس اہلکار جان کی بازی ہار گئے تھے۔ حالیہ حملے کی ذمہ داری شدت پسند تنظیم جیش العدل نے قبول کی تھی، یہ گروہ ماضی میں بھی ایرانی فورسز پر حملے کرچکا ہے۔ واضح رہے کہ سیستان بلوچستان ایران کا ایک حساس علاقہ ہے جو پاکستان اور افغانستان سے متصل ہے، یہاں طویل عرصے سے ایرانی فورسز اور مختلف مسلح گروہوں، منشیات فروشوں اور علیحدگی پسندوں کے درمیان لڑائیاں ہوتی رہی ہیں۔

اپنی حد سے تجاوز کر رہا ہے: آسٹریلیا

کینبرا، 27 اگست (یو این آئی) آسٹریلیا کی وزیر خارجہ پینی وونگ نے کہا ہے کہ تہران، آسٹریلیا میں یہود مخالف حملوں میں ملوث ہونے کے الزامات کی تردید کرکے اپنی حد سے تجاوز کر رہا ہے۔ بدھ کے روز اے بی سی ریڈیو کے لئے جاری کردہ بیان میں پینی وونگ نے کہا ہے کہ آسٹریلیا حکومت کا ایرانی سفیر کو ملک بدر کرنے کا فیصلہ درست ہے اور ایک طویل تحقیق کے بعد کیا گیا ہے۔ پینی نے کہا ہے کہ یقیناً، ہم نے ایران کے وزیر خارجہ کے بیانات دیکھے ہیں اور ہم انہیں مسترد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ "ایران میں ہمارے عملے کی عدم موجودگی کی وجہ سے آسٹریلوی شہریوں کے لئے میرا پیغام واضح اور دوٹوک ہے۔ ایران کی سیاحت نہ کریں اور اگر آپ ایران میں ہیں تو برائے مہربانی اپنے وطن واپس لوٹیں۔ پینی وونگ نے یہ بیانات ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کے اس بیان کے بعد جاری کئے ہیں کہ جس میں انہوں نے آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز کو کمزور سیاستدان" قرار دیا اور کہا ہے کہ ایران، آسٹریلیا میں کسی بھی حملے میں ملوث نہیں ہے۔ عراقچی نے منگل کی رات سوشل میڈیا ایکس' سے جاری کردہ بیان میں لکھا تھا کہ ایران میں بیسیوں یہودی عبادت گاہیں ہیں اور یہاں دنیا کی قدیم ترین یہودی برادریاں آباد ہیں۔ ایسے میں کہ جب ہم اپنے ملک میں یہودی اقلیتوں کے مذہبی مقامات کی حفاظت کرتے ہیں۔

غزہ میں جنگ کو رواں سال ہی کسی نہ کسی طریقے سے ختم کردیں گے: اسٹیو وٹکوف

واشنگٹن، 27 اگست (یو این آئی) مشرق وسطیٰ کے لیے امریکہ کے نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف نے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ آج وائٹ ہاؤس میں غزہ میں جنگ کے بعد کی صورتحال پر منصوبہ بندی کے حوالے سے 'اہم ترین' اجلاس کی صدارت کریں گے، ہم غزہ میں جنگ کو یقیناً اس سال کے اختتام سے پہلے کسی نہ کسی طریقے سے ضرور ختم کریں گے۔ فاکس نیوز کو دیے گئے ایک انٹرویو میں وٹکوف نے کہا کہ وائٹ ہاؤس میں صدر کی سربراہی میں ایک بڑی میٹنگ ہونے جا رہی ہے، ہم ایک نہایت جامع منصوبہ تیار کر رہے ہیں، مجھے لگتا ہے کہ بہت سے لوگ دیکھیں گے کہ یہ کتنا مضبوط اور کتنا نیک نیتی پر مبنی ہے، اور یہ صدر ٹرمپ کے انسانی ہمدردی کے جذبات کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ ہم غزہ میں جنگ کو یقیناً اس سال کے اختتام سے پہلے کسی نہ کسی طریقے سے ضرور ختم کریں گے۔ اعلیٰ امریکی عہدیدار

کا یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے، جب امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو بدھ کے روز واشنگٹن میں اپنے اسرائیلی ہم منصب گیدون سار کی میزبانی کریں گے، جہاں مذاکرات کا محور غزہ ہوگا۔ اسرائیل نے غزہ میں تقریباً 63 ہزار فلسطینیوں کو شہید کیا ہے، جن میں زیادہ تر عورتیں اور بچے شامل ہیں۔ یہ کارروائیاں 7 اکتوبر

ڈرونز کے ذریعے ماؤنٹ ایورسٹ سے کچرا اٹھانے کی ویڈیو وائرل

کاٹھمنڈو، 27 اگست (یو این آئی) نیپال میں دنیا کی سب سے اونچی چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ سے ہیوی ڈرونز کے ذریعے کچرا اٹھانے اور صفائی مہم کی ویڈیو سامنے آئی ہے۔ ماؤنٹ ایورسٹ دنیا کی سب سے بلند چوٹی، ایک بڑے ماحولیاتی مسئلے کا شکار ہے، ہر سال ہزاروں کوہ پیما اور سیاح ایورسٹ پر آتے ہیں، جو اپنے پیچھے بڑی مقدار میں کچرا چھوڑ جاتے ہیں، جس سے اس خطے کا نازک ماحولیاتی نظام خطرے میں ہے۔ حالیہ رپورٹس کے مطابق، ایورسٹ پر 30 سے 50 ٹن کچرا موجود ہو سکتا ہے، خاص طور پر ساؤتھ کول جیسے بلند کیمپوں پر، جہاں کچرا برف میں جما ہوا ہے۔ تاہم اب دنیا کی سب سے بلند چوٹی کی صفائی کی ویڈیو سامنے آئی ہے، ماؤنٹ ایورسٹ پر ہیوی ڈرونز کے ذریعے صفائی کا کام شروع کردیا گیا ہے، انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ہر سال چوٹی پر کچرا جمع ہوجاتا ہے مگر اس کو نیچے لے جانے کا کوئی موثر اور آسان راستہ موجود نہیں تھا اس لیے ڈرونز کا آئیڈیا اچھا ہے۔ دو ڈی جے آئی ایف سی تھرٹی ہیوی لفٹر ڈرونز کو 6 ہزار 65 میٹر کی اونچائی پر اڑایا گیا، ڈرونز نے تقریباً 300 کلوگرام کچرا نیچے اتارا، واضح رہے عرصہ دراز سے ایورسٹ نے 'دنیا کے سب سے اونچے کوڑادان' کا نام حاصل کیا ہوا ہے۔ نیپال میں مقیم منصوبہ تیار کرنے والے ایئر لفٹ ٹیکنالوجی کے ماہر نے کہا کہ ہمارے پاس صفائی مہم کے لیے صرف ہیلی کاپٹر اور افرادی قوت کا آپشن تھا، لہٰذا اس مسئلے کے حل کیلئے ہم نے اپنے ہیوی لفٹ ڈرون کو کچرا اٹھانے کے لیے استعمال کرنے کا تصور پیش کیا۔

امریکی ٹیرف: 25 ممالک نے امریکہ کیلئے پارسل سروس معطل کردیں

لندن، 27 اگست (یو این آئی) امریکہ کے ٹیرف کے نفاذ کے بعد 25 ممالک نے امریکہ کو پارسل بھیجنے کی خدمات معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، کیونکہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مجوزہ محصولات کے اثرات پر خدشات بڑھ گئے ہیں۔ واضح رہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے گزشتہ ماہ کے آخر میں کہا تھا کہ وہ 29 اگست سے امریکہ میں داخل ہونے والے چھوٹے پارسلز پر ٹیکس چھوٹ ختم ہو جائے گی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق اس فیصلے کے بعد کئی ممالک کی ڈاک خدمات، جن میں فرانس، برطانیہ، جرمنی، اٹلی، ہندوستان، آسٹریلیا اور جاپان شامل ہیں، نے اعلان کیا کہ زیادہ تر امریکہ جانے والے پارسل اب قبول نہیں کیے جائیں گے۔ اقوام متحدہ کے ادارے یونیورسل پوسٹل یونین (یو پی یو) نے بتایا کہ اسے 25 رکن ممالک نے اطلاع دی ہے کہ ان کے ڈاک آپریٹرز نے 'امریکہ جانے والی ڈاک خدمات معطل کردی ہیں کیونکہ ٹرانزٹ خدمات سے متعلق غیر یقینی صورتحال موجود ہے۔ ادارے نے کہا کہ یہ معطلی اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک یہ واضح نہ ہوجائے کہ امریکی حکام ان اقدامات کو کس طرح نافذ کریں گے، تاہم یونیورسل پوسٹل یونین نے ان ڈاک خدمات کی فہرست فراہم نہیں کی جن سے انہیں اطلاع ملی ہے۔ واضح رہے کہ 1874 میں قائم ہونے والے ادارے کے 192 رکن ممالک ہیں، جس نے خبردار کیا کہ امریکہ کے یہ نئے اقدامات دنیا بھر میں ڈاک آپریٹرز کے لیے 'نمایاں عملی تبدیلیوں' کا باعث ہوں گے۔

اقوام متحدہ کا جوہری نگراں ادارہ کے معائنہ کار ایران کے دورہ پر

ویانا، 27 اگست (یو این آئی) اقوام متحدہ کے جوہری نگراں ادارے کے سربراہ نے کہا ہے کہ ادارے کے معائنہ کاروں کی ایک ٹیم دوبارہ ایران کے دورے پر ہے "جس کا اس سال ایرانی جوہری تنصیبات پر اسرائیلی اور امریکی حملوں کے بعد یہ پہلا دورہ ہے۔ ایران نے جون میں اسرائیل کے ساتھ 12 روزہ جنگ کے بعد اقوام متحدہ کی بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے ساتھ تعاون معطل کردیا تھا اور موقف اختیار کیا کہ آئی اے ای اے اس کی جوہری تنصیبات پر اسرائیلی اور امریکی حملوں کی مذمت کرنے میں ناکام رہی۔ اب آئی اے ای اے کے معائنہ کاروں کی پہلی ٹیم ایران واپس آگئی ہے اور ہم کام دوبارہ شروع کرنے والے ہیں"، ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی نے فاکس نیوز کے پروگرام دی سٹوری" میں منگل کو نشر ہونے والے ایک انٹرویو میں بتایا۔ گروسی نے کہا، جب ایران کی بات آتی ہے تو آپ جانتے ہیں کہ وہاں کئی سہولیات موجود ہیں۔ بعض پر حملہ کیا گیا، بعض پر نہیں اس لیے ہم اس بات پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں کہ وہاں اپنے کام کے دوبارہ آغاز میں سہولت فراہم کرنے کے لیے کس قسم کے عملی طریقے نافذ کیے جا سکتے ہیں۔" یہ اعلان اس وقت سامنے آیا ہے جب ایران نے منگل کو جنیوا میں برطانیہ، فرانس اور جرمنی کے ساتھ بات چیت کی۔ تہران اس وقت پابندیوں کا دوبارہ نفاذ روکنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایران کے نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی جو مذاکرات میں شریک تھے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com